اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

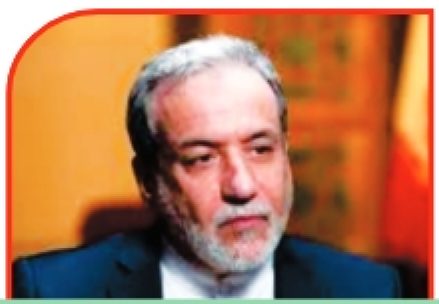

2 حکومت نے زرعی سرگرمیوں میں مدد کیلئے اقدامات شروع کئے

7 ورلڈکپ میں ناکامی کے بعد اٹلی کے ہیڈکوچ گینارو گٹوزو مستعفی

8 ہمارے جوہری پلانٹ کو نشانہ بنایا تو تابکار سے خلیجی ممالک بھی نہیں بچ پائیں گے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

05 اپریل 2026ء بمطابق 16 شوال 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 82، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Sunday 05 April 2026

لیفٹننٹ گورنر نے مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے الزام میں آئی پی ایس افسر کو معطل کردیا

جموں/۴ اپریل/ (ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آئی پی ایس افسر سنجیو کمار کھجوریا کو مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ گورنمنٹ آرڈر نمبر-185 ہوم آف 2026 مورخہ 25 مارچ 2026 کے مطابق، کھجوریہ، جو جے کے اے پی 4- سیکورٹی بٹالین کے کمانڈنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے اور کمانڈنٹ، پہلی بارڈر بٹالین جموں کا اضافی چارج بھی سنبھالے ہوئے تھے، ان پر جی پی کی آمدنی سے متعلق فنڈز میں غلط استعمال کے الزامات کا سامنا ہے۔ ان پر جی پی کی آمدنی سے متعلق فنڈز میں غلط استعمال کے الزامات کا سامنا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ انکوائری شروع کی گئی ہے تاکہ مبینہ مالیاتی تضادات کی حد کا پتہ لگایا جا سکے اور ذمہ داری کا تعین کیا جا سکے۔ تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی

فوج کے سربراہ نے لائن آف کنٹرول کے قریب فوجی تیاریوں کا جائزہ لیا

’’ممکنہ خطرات سے نمٹنے کی تیاری دور اندیشی، مربوط جنگی فلسفے اور پوری قوم کی کوششوں پر مبنی ہونی چاہیے‘‘

اُبھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک باقاعدہ روڈ میپ کی ضرورت پر زور

نئی دہلی/۴ اپریل (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان نے ہفتہ کے روز سری نگر میں چنار کور کے تحت اسٹریٹجک لحاظ سے اہم علاقوں کا دورہ کیا اور فوجی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ وزارت دفاع کے مطابق، چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ سکیورٹی کی صورتحال اور آپریشنل حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فوج کی بہترین آپریشنل تیاریوں، نظریاتی ہم آہنگی اور مضبوط پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی ستائش کی۔ بارہمولہ میں انہیں مستقبل میں افواج میں ٹیکنالوجی کے شامل کیے جانے کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ چنار کور کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنگ کی نوعیت بڑی تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے، جس کی وجہ سے روایتی علاقائی نقطہ نظر سے ہٹ کر 'ملٹی ڈومین آپریشنز' (کثیر جہتی مہمات) کی طرف منتقلی ضروری ہے، جو کہ ایک مضبوط اور مربوط ڈھانچے پر مبنی ہو۔ انہوں نے مشترکہ کارروائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زمین، ہوا، سمندر، سائبر، خلا اور دیگر متعلقہ شعبوں میں ہموار انضمام فیصلہ کن نتائج حاصل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے مستقبل کی جنگوں کے لیے فوری مشترکہ تربیت، نظریات کی ہم آہنگی اور باہمی کمانڈ اینڈ کنٹرول ڈھانچے کی ترقی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تمام شعبوں میں مربوط نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ جنرل چوہان نے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک باقاعدہ روڈ میپ کی ضرورت پر زور دیا۔ جو ٹیکنالوجی کے استعمال، استحکام اور مربوط کوششوں کے

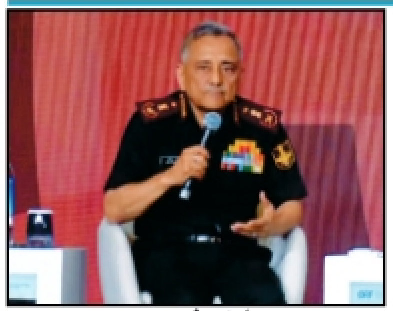

ذریعے اجتماعی تیاری کو فروغ دے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

حج پروازیں 18 اپریل سے شروع ہوں گی

4706 عازمین سفر پر روانہ ہوں گے

سری نگر/۴ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے حج عازمین کے لیے پروازیں 18 اپریل سے شروع ہو کر 28 اپریل تک جاری رہیں گی۔ اس سال حج پر جانے والے عازمین کی کل تعداد 4,706 ہے۔ کشمیر کے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے عازمین کی روانگی کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں جموں و کشمیر اور کارگل کے مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے علاوہ ایئرپورٹ اتھارٹی، امیگریشن، کسٹمز، سیاحت، پبلک ورکس، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل)، صحت، ٹرانسپورٹ، ٹریفک، پولیس، سی آئی ایس ایف، جموں و کشمیر بینک اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ سرکاری ترجمان نے بتایا کہ ڈویژنل کمشنر نے تمام محکموں کو حج سفر کے لیے جامع انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی، جن میں (بقیہ ۶ پر)

عالمی نظام ممالک کے اثر و رسوخ میں واضح تبدیلیوں کے ساتھ بدل رہا ہے، جے شنکر

ہندوستان نے عالمی جھٹکوں کا مضبوطی کے ساتھ سامنا کیاھے

ملکی اور بیرونی دونوں چیلنجوں کا کامیابی سے مقابلہ کیا

رائے پور/۴ اپریل (ایجنسیز) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کے روز نوٹ کیا کہ ہندوستان مغربی ایشیائی تنازعہ اور روس۔ وکرین جنگ کے درمیان ہنگامہ خیز عالمی ماحول سے مضبوطی سے گزرا ہے، گھریلو اور بیرونی چیلنجوں کا کامیابی سے نمٹ رہا ہے۔ آئی آئی ایم رائے پور کی 15 ویں سالانہ کانووکیشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ جے شنکر نے ہندوستان کے مفادات کو محفوظ بنانے کے لیے "ہیجنگ، ڈی رسکنگ اور تنوع" پر زور دیا کیونکہ انہوں نے نوٹ کیا کہ دنیا بھر میں طاقت کے ڈھانچے کی تبدیلی کے درمیان وسائل کو فائدہ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جے شنکر نے کہا، "دنیا میں اس وقت جو ہنگامہ آرائی ہے وہ بھی بہت سے طریقوں سے ساختی ہے۔ عالمی نظام ہماری آنکھوں کے سامنے ملکوں کی نسبتی (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی نے پرائیویٹ یونیورسٹیز بل 2026 منظور کرلیا

بل سے نجی یونیورسٹیوں کے قیام کی راہ ہموار ہوگی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بل کی منظوری کا خیر مقدم کیا

سرینگر/۴ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے ہفتے کے روز جموں اینڈ کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز بل 2026 منظور کرلیا، جس کے تحت یونین ٹیریٹری میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام، ان کے انتظام و انصرام اور تعلیمی معیار کے ضابطوں کو قانونی شکل دی گئی ہے۔ بل کو وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے سے متعلق تمام تحفظات اور ضروری نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس قانون کا مسودہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کی منظوری سے جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کی راہ ہموار ہوگی، جس سے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور ہزاروں طلبہ کو فائدہ پہنچے گا جو تاحال بیرونِ ریاست جاکر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور تھے۔ ایوان میں بحث کے دوران ارکانِ اسمبلی میر سیف اللہ، نظام الدین بھٹ، پیرزادہ فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق نے بل میں ترمیمات پیش کی تھیں، تاہم وزیر تعلیم کی جانب سے یقین دہانیوں کے بعد ان ارکان نے اپنی ترمیمات واپس لے لیں۔ دوسری

جانب ایم ایل اے بلونت سنگھ منکوٹیا کی جانب سے پیش کی گئی ترمیم کو ایوان نے آواز کی بنیاد (بقیہ ۶ پر)

2 مراحل محیط اسمبلی کا بجٹ اجلاس اختتام پذیر، کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی

8 حکومتی بل پیش اور منظور، پرائیویٹ ممبرز کے 39 بل موصول،

36 منظور، 3 نامنظور، 2 متعارف

جموں/۴ اپریل/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا کیونکہ ہفتہ کو یہاں 2 مرحلوں پر محیط بجٹ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس 2 فروری 2026 کو جموں میں شروع ہوا تھا اور پہلے مرحلے میں 20 فروری تک جاری رہا، اس سے قبل ایوان کی کارروائی کو ماہ رمضان المبارک اور عیدالفطر کے وقفے کیلئے ملتوی کیا گیا۔ 27 مارچ کو ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی، ایوان نے بجٹ کی منظوری اور قانون سازی کا کام 4 اپریل 2026 کو ختم ہونے سے پہلے شروع کیا۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ اجلاس میں کل 22 نشستیں ریکارڈ کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایوان نے مجموعی طور پر 11 گھنٹے 36 منٹ تک کام کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 8 حکومتی بل پیش کیے گئے اور تمام منظور کر لیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں کل 25 پیپرز رکھے گئے، پرائیویٹ ممبرز کے کاروبار پر 39 بل موصول ہوئے، (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں سکینہ ایتو اور وحید پرہ کے درمیان شدید تکرار

’’ریاستی حیثیت گھٹنے اور دفعہ 370 کی منسوخی کیلئے پی ڈی پی ذمہ دار‘‘

کاروائی کو معمول پر لانے کیلئے اسپیکر کو مداخلت کرنی پڑی

سرینگر/۴ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ہفتے کے روز اس وقت ہنگامہ برپا ہو گیا جب حکومتی وزیر سکینہ ایتو اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے نوجوان رکن اسمبلی وحید پرہ کے درمیان زبردست لفظی تکرار ہوئی۔ ایوان میں جاری کارروائی اس وقت متاثر ہوئی جب سکینہ ایتو نے براہِ راست پی ڈی پی کو جموں و کشمیر کی موجودہ سیاسی بے سمتی اور انتظامی چیلنجوں کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ بحث کے دوران سکینہ ایتو نے نہایت سخت لہجے میں کہا کہ جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال،

خصوصی طور پر ریاستی درجہ چھن جانے اور بجلی (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں بے روزگاری کے بحران پر اہم بحث

حکومت نے "مشن یوا" کو نوجوانوں کیلئے سب سے بڑی امید قرار دیا

سرینگر/۴ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں آج اُس وقت ایک اہم معاملہ زیر بحث آیا جب پیپلز کانفرنس کے رکن مسٹر تنویر صدیق نے حکومت سے یہ استفسار کیا کہ آیا یوٹی اس وقت تعلیم یافتہ اور ہنر مند نوجوانوں میں شدید بے روزگاری کے بحران کا سامنا کر رہا ہے یا نہیں۔ حکومت نے اپنے تحریری جواب میں اس بات کا اعتراف کیا کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے روزگاری واقعی تشویش کا باعث ہے، تاہم دعویٰ کیا کہ اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے کئی مؤثر اقدامات جاری ہیں، جن میں سب سے نمایاں اور وسیع البنیاد پروگرام "مشن یوا" ہے، جسے حکومت نے ریاست میں خود روزگار اور معیشتی خود انحصاری کا نیا باب قرار دیا ہے۔ حکومت کے مطابق یہ مشن آئی آئی ایم جموں، نابارڈ، جے اینڈ کے بینک اور مختلف مالیاتی اداروں کے اشتراک سے چل رہا ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو ہنر مندی، سرمایہ، تربیت، کاروباری منصوبہ بندی اور قومی سطح کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے جوڑنا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ اس مشن کے تحت 24 لاکھ گھرانوں کا سب سے بڑا سروے کیا گیا، جس میں 5.5 لاکھ ممکنہ نوجوان کاروباری افراد کی نشاندہی ہوئی۔ مشن کا ہدف پانچ برس میں 1.37 لاکھ نئے کاروبار قائم کرنا اور تقریباً 4.25 لاکھ روزگار کے (بقیہ ۶ پر)

ریزرویشن سرٹیفکیٹس کی اجرائی میں بڑا عدم توازن

9.65 لاکھ سے زائد سرٹیفکیٹس میں 80 فیصد سے

زیادہ جموں کے حصے میں: اسمبلی میں اعداد و شمار پیش

سرینگر/۴ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں ریزرویشن سرٹیفکیٹس کے اجرا سے متعلق تازہ اعداد و شمار نے ایک بار پھر دونوں صوبوں کے درمیان نمایاں فرق کو اجاگر کر دیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یونین ٹیریٹری میں مجموعی طور پر 9,65,132 سرٹیفکیٹس جاری ہوئے، جن میں سے 7,88,707 صرف جموں ڈویژن کے حصے میں آئے، جبکہ کشمیر کو محض 1,76,425 سرٹیفکیٹس ملے۔ یہ اعداد و شمار پی ڈی پی کے ایم ایل اے وحید الرحمن پرہ کے تحریری سوال کے جواب میں اسمبلی میں پیش کیے گئے، جن میں ای ڈبلیو ایس، ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، آر بی اے اور ایل او سی/آئی بی کے زمروں کے تحت جاری سرٹیفکیٹس کا الگ الگ حساب درج تھا۔ ای ڈبلیو ایس کیٹگری میں بھی فرق واضح ہے۔ جموں میں 28,661 سرٹیفکیٹس جاری ہوئے، جن میں سب سے زیادہ حصہ جموں ضلع (8,591) اور کٹھوعہ (7,944) کا رہا۔ اس کے مقابلے میں کشمیر میں صرف 3,504 سرٹیفکیٹس جاری ہوئے، اور کولگام کا حصہ سب سے زیادہ 1,052 رہا۔ ایس سی زمرے میں جموں کا غلبہ برقرار ہے، جہاں 96,977 سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے، جبکہ (بقیہ ۶ پر)

سی اے جی کی آڈٹ رپورٹ: مبینہ سنگین مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

7539 کروڑ روپے کی لاگت والی 3000 سے

زائد یوٹیلائزیشن یااستعمال سرٹیفکیٹس کئی سالوں سے زیرالتواء

عوامی فنڈز کو مطلوبہ مقاصد کیلئے استعمال کئے جانے پر شبہ

سری نگر/۴ اپریل/ جے کے این ایس/ مرکز کے زیر انتظام ریاست جموں و کشمیر میں سنگین مالی بے ضابطگیوں کا خلاصہ کرتے ہوئے، کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل نے یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس جمع کرانے میں ایک گہرے بحران کا پردہ فاش کیا ہے جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 3000 سے زائد یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس جن میں کئی سالوں سے 7539 کروڑ روپے کی لاگت زیرالتواء یا باقی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل نے اپنی مرتب کردہ آڈٹ رپورٹ میں نشاندہی کی ہے کہ صرف مالی سال 2024-25 میں 3200 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کی یوٹیلیٹی کی واجب الادا رقم میں کمی اور مالیاتی نگرانی کی کمزوری کو واضح کیا گیا ہے۔ مزید برآں، یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس جمع کرانے کے لیے 18 ماہ کی لازمی ڈیڈ لائن کی معمول کے مطابق خلاف ورزی کی جا رہی ہے، جس سے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل انکاؤنٹر پر جموں و کشمیر اسمبلی میں ہنگامہ

لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جانچ کا حکم دیا گیا، اسپیکر

سرینگر/۴ اپریل/ (کے این ایس) جموں و کشمیر اسمبلی میں ہفتہ کو بجٹ اجلاس کے آخری دن ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی۔ نیشنل کانفرنس، کانگریس اور پی ڈی پی کے ارکان نے حالیہ گاندربل انکاؤنٹر کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ 31 مارچ کو وارہاما کے جنگلات میں انکاؤنٹر میں مارا گیا شخص جس کی شناخت گاندربل کے رہائشی رشید احمد مغل کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک دہشت گرد تھا۔ تاہم، اس کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور انہوں نے انکاؤنٹر کو فرضی قرار دیا، جبکہ مناسب تدفین کے لیے اس کی لاش کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس دوران اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا ہے کہ اس معاملے میں لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے وقتی جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سنیچر کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا، ٹریژری اور اپوزیشن دونوں بنچوں کے قانون سازوں نے، بی جے پی کو چھوڑ کر قتل کی مذمت کی اور اس معاملے پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے بیان کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے، این سی کے ایم ایل اے مبارک گل نے ایک "معصوم" کے قتل کے خلاف ایوان سے ایک مضبوط پیغام دینے کا مطالبہ کیا اور جوابدہی طے کرنے پر زور دیا۔ ان کی پارٹی کے ساتھی اور سابق (بقیہ ۶ پر)

جموں میں پولیس اہلکار

10 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار

سرینگر/۴ اپریل/ سی این آئی/ رشوت خور افسران کیخلاف کاروائی تیز کرتے ہوئے مرکزی تفتیشی ایجنسی نے جموں کے پولیس اسٹیشن بشنہ میں تعینات ایک اہلکار کو 10 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار کر لیا۔ سی این آئی کے مطابق سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کے انسداد بدعنوانی ونگ نے پولیس اسٹیشن بشنہ جموں میں تعینات ایک پولیس اہلکار کو 10 ہزار روپے کی رشوت مانگتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے حکام نے ایس ایچ او بشنہ راکیش سنگھ جموال کو ڈسٹرکٹ پولیس لائنز جموں سے منسلک کر دیا ہے اور انسپکٹر دیپک ٹھاکر کو نیا ایس ایچ (بقیہ ۶ پر)

ویلڈ شناختی کارڈ دکھا کر ملے گا 5 کلو کا سلنڈر، ملک میں خام تیل کے کافی ذخائر موجود: حکومت

اس کے لئے رہائشی پتے کا ثبوت ہونا لازمی نہیں ہے

نئی دہلی، 04 اپریل (ایجنسیز) حکومت نے دیگر ریاستوں کے مزدوروں اور طلبہ کو بڑی راحت دیتے ہوئے ان کی رسوئی گیس کی ضروریات کو پورا کرنے کی سمت میں اہم قدم اٹھایا ہے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اب کوئی بھی شخص اپنا ویلڈ شناختی کارڈ دکھا کر ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر سے سلنڈر حاصل کر سکتا ہے، اس کے لیے رہائشی پتے کا ثبوت ہونا لازمی نہیں ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ہفتہ کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر حکومت پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پیٹرول اور ڈیزل کی گھبراہٹ میں خریداری اور ایل پی جی کی غیر ضروری بکنگ سے گریز کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پی این جی کے استعمال کو فروغ دیا جا رہا ہے اور گزشتہ ماہ سے اب تک 3.5 لاکھ سے زائد نئے کنکشنز میں گیس کی فراہمی شروع کی جا چکی ہے۔ بیر سے کھاد کے کارخانوں کو گیس کی سپلائی بڑھا کر اوسط کھپت کے 90 فیصد تک کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاستوں کے تعاون سے ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کے خلاف کارروائی جاری ہے اور جمعہ کو 3700 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ بحری جہاز "گرین سانوی" 46,650 "ٹن ایل پی جی کارگو لے کر آبنائے ہرمز کو پار (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں میں تازہ برف باری، میدانی علاقوں میں بارش

اہم شاہراہیں بند، وادی میں سردی کی نئی لہر

سرینگر/۴ اپریل (ایجنسیز) وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں گزشتہ رات سے شروع ہونے والی تازہ برف باری اور میدانی حصوں میں وقفے وقفے سے برسنے والی بارشوں نے موسم میں اچانک بڑی تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ ایک طاقتور مغربی ہواؤں کا سلسلہ جموں و کشمیر پر اثر انداز ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اور سردی کی شدت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات اور انتظامیہ کے مطابق صدرنہ ٹاپ، رازدان ٹاپ، گریز، تولیل، سادنہ، مغل روڈ، مرگان ٹاپ اور گلمرگ کے آفرواٹ پہاڑی سلسلے سمیت تقریباً تمام بلند مقامات پر تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی ہے۔ سونمرگ — زوجیلا محور پر بھی برف جمع ہونے سے ٹریفک شدید متاثر ہوا ہے۔ اسی طرح گلمرگ، سونمرگ اور دیگر سیاحتی مقامات کی پہاڑی چوٹیاں دوبارہ سفید ہو گئی ہیں۔ میدانی علاقوں، خصوصاً سرینگر، بڈگام، پلوامہ، اننت ناگ اور بارہمولہ میں مسلسل بارش ہوئی جس سے ٹھنڈ میں اضافہ ہوا اور لوگوں نے

ایک بار پھر گرم ملبوسات کا استعمال شروع (بقیہ ۶ پر)

محکمہ سکولی تعلیم موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پہلے سے اپ گریڈ شدہ سکولوں میں

تدریسی عملے کی دستیابی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے ہفتہ کے روز کہا کہ محکمہ سکولی تعلیم (ایس ای ڈی) اس وقت جموں و کشمیر میں پہلے سے اپ گریڈ کئے گئے سکولوں میں موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور تدریسی عملے کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی رفیق احمد نائیک کی طرف سے سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔اُنہوں نے بتایا کہ چیف ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے ہائی سکول جواہر پورہ لام کو ہائیر سیکنڈری سطح تک اپ گریڈ کرنے کے لئے ایک فزیبلٹی رپورٹ ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر کو پیش کی گئی ہے۔وزیر تعلیم نے (بقیہ ۶ پر)

پی ایچ ای آلات کی چوری پر ایف آئی آر درج،

عوامی اثاثوں کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات: وزیر جاوید رانا

سرینگر/۴ اپریل (یو پی آئی) وزیر جل شکتی جاوید احمد رانا نے سنیچر کو اسمبلی میں بتایا کہ محکمہ عوامی صحت انجینئرنگ کے ٹرانسفارمروں اور دیگر قیمتی آلات کی چوری کے معاملات میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور حکومت ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے۔وزیر رانا، رکن اسمبلی دیویانی رانا کی جانب سے پیش کردہ 'توجہ دلاؤ نوٹس' کا جواب دے رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کے ساتھ فوری کارروائی کی گئی ہے اور جہاں بھی آلات یا ٹرانسفارمر چوری کے واقعات پیش آئے، وہاں ایف آئی آر رجسٹر کی گئی ہے۔وزیر نے ایوان کو یقین دلایا کہ عوامی اثاثوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں اور اس سلسلے میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔جاوید رانا نے بتایا کہ جل شکتی (پی ایچ ای) محکمہ جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کے تحت وسیع پیمانے پر پانی سپلائی منصوبوں پر کام کر رہا ہے، جن میں 3,253 اسکیمیں یا تو تکمیل کے مراحل میں ہیں یا مکمل کی جا چکی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سابقہ آبی ڈھانچہ بھی بڑی حد تک فعال ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ یہ اثاثے مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر پھیلے ہوئے ہیں، اس لیے ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ نگرانی اور دستیاب افرادی قوت کی تعیناتی کی گئی ہے۔وزیر نے بتایا کہ بیشتر اسکیمیں ابھی تکمیل کے مرحلے میں ہیں اور ان کا کنٹرول متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے بس سٹینڈ جموں میں اہم پُل کا اِفتتاح کیا

کہا،حکومت عوامی فلاح و بہبود اور مضبوط ترقی کیلئے پُر عزم ہے

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج بس سٹینڈ جموں میں اہم سنگل سپین آر سی سی پل اور متعلقہ کاموں کا اِفتتاح کیا۔نائب وزیر اعلیٰ جن کے ہمراہ مقامی ایم ایل اے یدوویر سیٹھی بھی تھے، نے پُل کو جموں و کشمیر کے تمام علاقوں کیلئے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پُل جموں و کشمیر کے عوام کی نقل و حرکت اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات کو بہتر بنائے گا۔اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ برس سیلاب کی زد میں آنے سے خراب (بقیہ ۶ پر)

ایوان نے جن وشواس دوم (ترمیمی دفعات) بل پاس کیا

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج جموں و کشمیر جن وشواس دوم (ترامیمی دفعات) بل 2026 (ایل اے بل نمبر 07 آف 2026) منظور کرلیا۔یہ بل وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے غور وخوض اور منظوری کے لئے پیش کیا تھا۔وزیر نے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا،"یہ ایک بل ہے جس کے ذریعے بعض قوانین میں ترمیم کی جائے گی، جرائم کو غیر فوجداری بنایا جائے گا اور انہیں معقول بنایا جائے گا تاکہ عوام کی زندگی کو آسان بنایا جا سکے اور کاروبار کرنے میں سہولیت فراہم ہو نیز بعض قوانین کو منسوخ کرنے کے لئے ایک بل (2026 کا ایل اے بل نمبر 07) پر غور کیا جائے۔(بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی نے ایوان میں اہم عوامی مسائل اُجاگر کئے

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر) آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں وقفہ صفر کے دوران اراکین کی طرف سے متعدد اہم عوامی مسائل اُٹھائے اور حکومت سے بروقت مداخلت اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی غلام احمد میر نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ جنوبی کشمیر میں کسانوں کو زرعی و باغبانی مشینری کے لئے درکار فیول مناسب مقدار میں فراہم نہیں کیا جا رہا کیوں کہ پیٹرول پمپوں پر کھلے عام فیول کی فروخت پر پابندیاں عائد ہیں۔رُکن قانون ساز اسمبلی راجیو جسروٹیہ نے راشن کارڈوں کی تقسیم کا مطالبہ کیا تاکہ مستحق شہریوں کو مرکزی حکومت اور یونین ٹیریٹری کی مختلف سماجی بہبود سکیموں سے فائدہ اُٹھانے کا موقعہ مل سکے۔ایم ایل اے بلونت سنگھ منکوٹیہ نے مطالبہ کیا کہ تقاریر اور ایوان کی کارروائی کی کاپیاں تمام قانون سازوں کو ماضی کے طرزِ عمل کے مطابق فراہم کی جائیں۔رُکن اسمبلی خورشید احمد نے گول گلاب گڑھ کو پہاڑی ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ممبر اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے ایل پی جی کی قلت کا مسئلہ اُٹھایا اور مطالبہ کیا کہ جن لوگوں نے ابھی تک ای۔کے وائی سی نہیں کروائی، انہیں بھی سہولیت فراہم کی جائے اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔ایم ایل اے غلام محی الدین میر نے پلوامہ اور بڈگام اضلاع کے درمیان آبپاشی کے پانی کی منصفانہ تقسیم کا مسئلہ اُٹھایا کیوں کہ یہ مسئلہ یہاں رہنے والے لوگوں کے درمیان تنازعہ کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔رُکن قانون ساز اسمبلی علی محمد ڈار نے چاڈورہ ڈویژن کی سب ڈویژن کنی پورہ کو رام باغ علاقے سے اس کی اصل جگہ منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ عوام کو سہولیت ہو۔ممبر (بقیہ ۶ پر)

ساولکوٹ پروجیکٹ کیلئے جامع رِی ہیبلی ٹیشن

اور رِی سیٹلمنٹ منصوبہ تیار کیا گیا ہے ۔ حکومت

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر)حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ ساولکوٹ ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کیلئے ایک جامع رِی ہیبلی ٹیشن اور رِی سیٹلمنٹ اور آبادکاری پلان تیار کیا گیا ہے جس میں مقامی برادریوں پر پڑنے والے اثرات کی حد کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔ وزیر برائے جاوید احمد رانا نے یہ بات آج ایوان میں ممبر اسمبلی پون کمار گپتا کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔وہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے کہا کہ بحالی کا پلان زمین مالکان کیلئے معاوضہ کی تدابیر اور تمام متاثرہ اضلاع کیلئے معیاری طریقوں کے مطابق بحالی اور آبادکاری کے متعدد حقوق پر مشتمل ہے ۔وزیر نے ایوان کو آگاہ کیا کہ اس منصوبے کے اجزأ جموں و کشمیر کے تین اضلاع رام بن، اودھمپور اور ریاسی میں پھیلے ہوئے ہیں جس میں رام بن ضلع سب سے زیادہ زیر آب آرہا ہے اور یہ یونین ٹیریٹری کا سب سے زیادہ متاثر ضلع بن کر اُبھرا ہے ۔ وزیر نے تینوں اضلاع میں پروجیکٹ کے مختلف اجزاء کی تفصیلات بتائیں۔سڑکوں کے رابطے کے سوال پر وزیر نے کہا کہ جموں شہر کو رام بن سے جوڑنے والی سڑک ایک آل ویدر روڈ ہے جس کی دیکھ بھال این ایچ اے آئی کی طرف سے کی جاتی ہے جبکہ رام بن سے زیرو موڑ تک کی سڑک کی تعمیر اور دیکھ بھال بارڈر روڈ آرگنائیزیشن کے تحت آتی ہے۔پنچیری۔لاندر۔(بقیہ ۶ پر)

حکومت نے جموں و کشمیر میں زرعی سرگرمیوں میں مدد کیلئے اقدامات شروع کئے۔جاوید ڈار

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت نے موجودہ سیزن کے دوران جموں و کشمیر میں زرعی سرگرمیوں کی مدد کے لئے مختلف اقدامات پہلے ہی شروع کئے ہیں۔اُنہوں نے یہ بات آج ایوان میں وقفہ صفر کے دوران رُکن اسمبلی غلام احمد میر کی طرف سے اُٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ حکومت نے تمام متعلقہ محکموں کو پہلے ہی ہدایت دی ہے کہ کسانوں کو زرعی اور باغبانی سرگرمیوں کے لئے فیول کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات (بقیہ ۶ پر)

سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے بجٹ سیشن 2026 کے احسن انعقاد پر

محکمہ اطلاعات اور دیگر محکموں کی سراھنا کی

جموں/۴اپریل/(ڈی آئی پی آر)سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن۔2026 کے مؤثر اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) اور دیگر متعلقہ محکموں کی مربوط کوششوں کی ستائش کی۔سپیکر موصوف نے قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ، پولیس، صحت، ٹرانسپورٹ، بجلی، مہمان نوازی وخاطر تواضع سمیت دیگر معاون محکموں کی خدمات کی بھی سراہنا کی۔اُنہوں نے کہا کہ ان کی اجتماعی کوششوں سے سیشن کے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل واقعہ:'دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں،

مگر بے گناہوں کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے'، نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر/۴ پریل (ایجنسیز)جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے سنیچر کو گاندربل میں پیش آنے والے واقعے پر اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں دہشت گردی کیلئے کوئی جگہ نہیں، مگر اس بات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے کہ کسی بے گناہ شہری کو نقصان نہ پہنچے۔اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے گاندربل واقعے کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیے ہیں اور حکومت اس تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر مناسب کارروائی کرے گی۔انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر نے تین دہائیوں تک دہشت گردی کا عذاب دیکھا ہے۔دہشت گردوں کیلئے یہاں یا ملک میں کہیں بھی کوئی جگہ نہیں۔لیکن ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بے گناہ شخص کی جان نہیں جانی چاہیے۔تحقیقاتی رپورٹ آنے دیں، حقائق سب کے سامنے آجائیں گے۔"سریندر چودھری نے واضح کیا کہ اگر گاندربل انکاؤنٹر کو جعلی ثابت کیا گیا تو سخت ترین کارروائی کی جائے گی اور حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں۔اپوزیشن کی جانب سے نیشنل کانفرنس حکومت پر کی جانے والی تنقید کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام کی منتخب کردہ حکومت ہے، اور وہ ا(بقیہ ۶ پر)

زمین کا معاوضہ لینڈ ایکٹ 2013 کے مطابق طے کیا جاتا ہے۔جاوید رانا

جموں/04/اپریل/حکومت نے آج کہا کہ ملکیتی حاصل کی گئی زمین کا معاوضہ رائٹ ٹو کمپنسیشن اینڈ ٹرانسپرنسی ان لینڈ ایکوزیشن ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری سیٹلمنٹ ایکٹ 2013 اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی ایکٹ 1956 کی دفعات کے مطابق طے کیا جاتا ہے ۔وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی شبیر احمد کلے کے سوال کے جواب میں کہی ۔وہ آج اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے جواب دے رہے تھے۔وزیر موصوف نے ایوان کو بتایا کہ کشمیر ڈویژن میں بعض کیسز میں زمین کے اصل استعمال (باغات) اور ریونیو ریکارڈ میں درج درجہ بندی کے درمیان تضادات دیکھے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبائی کمشنر کشمیر کے ان پٹس (بقیہ ۶ پر)

الفلاح گروپ کے چیئرمین 14 روزہ عدالتی حراست میں،

45 کروڑ کی زمین گھپلے میں ای ڈی کی بڑی کارروائی

سرینگر/۴پریل (یو پی آئی) دہلی کی ایک عدالت نے الفلاح گروپ کے چیئرمین جاوید احمد صدیقی کو منی لانڈرنگ کے ایک نئے معاملے میں 14 روزہ عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔صدیقی پر الزام ہے کہ انہوں نے قومی دارالحکومت کے مدن پور کھادر علاقے میں 45 کروڑ روپے مالیت کی زمین جعلی دستاویزات کے ذریعے دھوکہ دہی سے حاصل کی۔ہفتہ کو ایڈیشنل سیشن جج شیتل چودھری پردھان کے سامنے پیش کیے جانے کے بعد عدالت نے انہیں 17 اپریل تک عدالتی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ان کی ای ڈی حراست کی مدت پوری ہونے پر انہیں دوبارہ عدالت لایا گیا تھا۔صدیقی کو 24 مارچ کو ای ڈی نے پی ایم ایل اے کے تحت ایک علیحدہ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ای ڈی کے مطابق صدیقی، جو ترِبیہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر اور اکثریتی شیئر ہولڈر بھی ہیں، نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر جعلی کاغذات تیار کیے اور مدن پور کھادر گاؤں کی خسرہ نمبر 792 میں واقع 1.14 ایکڑ زمین غیر قانونی طریقے سے اپنے نام منتقل کرائی، حالانکہ اس کی اصل قیمت 45 کروڑ روپے ہے۔دستاویزات میں زمین کی قیمت صرف 75 لاکھ روپے ظاہر کی گئی تھی۔ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ صدیقی کے خلاف پہلے سے جاری مختلف تحقیقات کا تسلسل ہے۔انہیں نومبر 2025 میں بھی پی ایم ایل اے کے تحت گرفتار کیا گیا تھا، جب ان پر الزام تھا کہ انہوں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں تازہ بارشوں کے باوجود تمام دریا معمول پر

سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں

سرینگر/۴پریل (یو پی آئی)وادی کشمیر میں مسلسل بارشوں کے باوجود دریائے جہلم اور اس کی تمام معاون ندیوں میں جمعے کی صبح تک پانی کی سطح معمول کے اندر رہی، اور کسی بھی مقام پر سیلاب کا کوئی فوری خطرہ درپیش نہیں ہے۔حکام کے مطابق پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران خطے کے بیشتر اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی، تاہم آبی ذخائر کے تازہ گیج ریڈنگس نے صورتحال کو پوری طرح محفوظ قرار دیا ہے۔صبح 9 بجے حاصل ہونے والے اعداد وشمار کے مطابق دریائے جہلم کا بڑاپورہ سنگم مقام پر پانی 6.63 فٹ ریکارڈ ہوا جو خطرے کی سطح 25 فٹ سے خاصا کم ہے۔پامپور میں 0.53 میٹر اور رام منشی باغ میں 7.05 فٹ کی سطح بھی مکمل طور پر نارمل رپورٹ کی گئی۔اشام اور ولر پر دستی ریڈنگ بھی معمول کے اندر درج کی گئیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بارشوں کے باوجود کسی مقام پر پانی کا غیر معمولی بہاؤ سامنے نہیں آیا۔معاون ندیوں میں بھی صورتحال یکساں طور پر قابو میں ہے۔کھڈونی میں وشو نالہ 5.21 میٹر، واچی میں رمبیارہ نالہ 0.33 میٹر، جبکہ بانکوٹ میں لدر نالہ منفی 0.10 میٹر ریکارڈ ہوا، جو انتہائی کم بہاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔برزلہ میں دودھ گنگا 1.80 میٹر اور ڈورہامہ میں سندھ نالہ 0.64 میٹر پر برقرار رہی۔محکمہ آبپاشی وسیلاب کنٹرول کے مطابق تمام مقامات پر پانی کی سطح خطرے کی لکیر سے کہیں نیچے ہے۔خطے میں بارش کے اعدادوشمار سے (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ: سجادہ نشین روحانی پیشوا،

متولی محض منتظم، دونوں عہدوں میں بنیادی فرق واضح

سرینگر۴پریل (یو پی آئی) سپریم کورٹ نے مسلم موروثی و مذہبی عہدوں سے متعلق ایک اہم اور واضح فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا ہے کہ سجادہ نشین وقف کا روحانی پیشوا ہوتا ہے، جبکہ متولی کا عہدہ محض انتظامی نوعیت کا ہے۔عدالت کے مطابق دونوں مناصب کو یکساں سمجھنا نہ صرف قانونی طور پر غلط ہے بلکہ مسلم مذہبی روایت کے بھی خلاف ہے۔دو اپریل کو جاری ہونے والے 90 صفحات پر مشتمل فیصلے میں جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس وِپل ایم پنچولی کی بنچ نے کرناٹک ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو غلط قرار دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ سجادہ نشینی کے تنازعے پر فیصلہ کرنے کا اختیار صرف وقف بورڈ کو ہے۔سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ سجادہ نشین کی تقرری ایک مکمل مذہبی معاملہ ہے اور اس پر سول عدالتیں اختیار رکھتی ہیں۔عدالت نے محمدی قانون کے حوالوں سے وضاحت کی کہ سجادہ نشین کو درگاہ کا روحانی سربراہ تصور کیا جاتا ہے، جو عام طور پر بانی یا اس کے جانشین کی جانب سے موروثی بنیادوں پر مقرر ہوتا ہے۔یہ منصب زیادہ تر روحانی اختیار، روایت اور سلسلہ جانشینی پر قائم رہتا ہے۔فیصلے میں یہ بھی کہا گیا کہ سجادہ نشین متولی کے فرائض انجام دے سکتا ہے، لیکن کوئی متولی سجادہ نشین کے طور پر نہیں بیٹھ سکتا، کیونکہ اس کا عہدہ خالصتاً انتظامی ہے، جس میں (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

سوپور میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۴پریل/(آفاق نیوز)منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ کے دائرہ اختیار میں گشت کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے نفسیاتی مادہ برآمد کیا۔پولیس کے مطابق جموں کشمیر پولیس نے منشیات اسمگلروں کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے سوپور میں ایک اور منشیات فروش کی گرفتاری عمل میں لائی ہے۔پولیس کے مطابق سوپور کے جنرل بس اسٹینڈ کے قریب رات کی گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا گیا۔ذاتی تلاشی لینے پر اس سے ممنوعہ مادہ برآمد ہوئیں اور مناسب (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ عدالت نے اغوا اور جنسی زیادتی میں ملوث

ملزم کی درخواست مسترد کر دی

سرینگر/4اپریل/کے پی ایس/پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ایک کیس زیرFIR نمبر 18/2026، کے تحت دفعہ 64، 87، 351، بی این ایس، پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ملوث ملزم کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔کشمیر پریس سروس موصولہ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل سیشنز کورٹ بارہمولہ میں ایک آڈر جاری کیا گیا ہے جس میں ایک کیس ملزم بشارت احمد خان ولد محمد سکندر خان ساکنہ چتر کوٹ کرناہ کپواڑہ پر الزام ہے کہ اس نے بارہمولہ سے ایک لڑکی کو اغوا کیا ہے۔اس ملزم پر یہ بھی الزام ہے کہ اس نے لڑکی کی قابل اعتراض تصاویر کو وائرل کرنے کی دھمکی دی دی ہے، اور اسے بلیک میل کیا ہے، یہاں تک کہ اس نے لڑکی کی تصاویر اس کے منگیتر کو بھی بھیج دیا ہے۔ان دھمکیوں کے باعث لڑکی کو مجبور کیا گیا ہے، اس کے بعد لڑکی شام کے وقت اپنے رشتہ داروں کے گھر میں تھی اور گھر سے باہر نکلے تاکہ ملزم سے اپنی تصاویر واپس لے سکے۔جب لڑکی باہر آئی تو ملزم نے اسے زبردستی گاڑی میں بٹھایا اور لاچ دیکر سرینگر لے گیا، جہاں اس نے تصاویر واپس کرنے کا جھانسہ دیا، بعد ازاں اس نے لڑکی کو جموں پہنچایا اور پھر حیدرآباد منتقل کیا۔رپورٹ کے مطابق، حیدرآباد میں ملزم نے لڑکی کو حراست میں رکھا اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی بھی کی ہے۔جب جموں کشمیر پولیس کو اطلاع ملی تو پولیس نے لڑکی اور ملزم کو حیدرآباد سے برآمد کر لیا ہے، آخر کار ملزم (بقیہ ۶ پر)

خراب موسم، پسیاں اور پتھر گرنے کے باوجود انتظامیہ متحرک

کرناہ کپوارہ شاھراہ جزوی بحال

کرناہ/۴اپریل/پیرزادہ سعید/مسلسل خراب موسم اور وقفے وقفے سے جاری بارشوں کے باعث کرناہ کے متعدد دیہی علاقوں میں دن بھر پسیاں اور پتھر گرنے کے واقعات پیش آتے رہے۔بلاک ٹھمکوٹ کے کئی دیہات اور مضافاتی علاقوں میں سڑکوں پر مٹی، پتھر اور تودے آنے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ادھر کرناہ کپواڑہ شاہراہ پر دن کے وقت انتظامیہ اور متعلقہ محکموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بند سڑک کو کھول کر گاڑیوں کی آمدورفت جزوی طور پر بحال کر دی، تاہم شاہراہ کے متعدد مقامات پر اب بھی ہلکی برف باری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث سفر بدستور خطرے سے خالی نہیں۔سکھ برتج کے نزدیک سڑک کا ایک حصہ دھنسنے (بقیہ ۶ پر)

گلشن کلچرل فورم کشمیر اور جموں کشمیر کلچرل اکیڈمی کے باہمی اشتراک سے

"یوم عبدالاحد آزاد" کی مناسبت سے ایک روزہ تقریب کا انعقاد

سرینگر/۴اپریل/ایک بیان کے مطابق گلشن کلچرل فورم کشمیر نے "یوم عبدالاحد آزاد" "جموں کشمیر کلچرل اکیڈمی کے اشتراک سے کیا منعقد۔آج یہاں گورنمنٹ ہائی اسکول بدرن ماگام میں گلشن کلچرل فورم کشمیر اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے باہمی اشتراک سے تاریخ ساز ادیب، شاعر، معلم اور ادبی مورخ عبدالاحد آزاد کی ستترویں برسی کے موقعے پر ایک پُر وقار ادبی اور ثقافتی تقریب منعقد ہوئی۔تقریب میں آزاد کے علمی ادبی اور تحقیقی کاموں کے حوالے سے کشمیری زبان کے سرکردہ ادیبوں اور قلمکاروں نے شرکت کرکے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔تقریب میں پہلی دوسری اور تیسری مجلس میں بالترتیب معروف دانشور اور دوردرشن کے سابق ایڈیشنل (بقیہ ۶ پر)

گریز میں تازہ برفباری، رازدان پاس

پر درجنوں گاڑیاں پھنس گئیں

سرینگر/۴پریل (آفاق نیوز)شمالی کشمیر میں گریز روڈ ایک بار پھر بھاری برفباری کے بعد بند ہوگیا ہے، جبکہ رازدان پاس کے نزدیک پھنسے ہوئے 38 گاڑیوں کو انتظامیہ نے شبانہ ریسکیو آپریشن کے دوران بحفاظت نکال لیا۔محکمہ جاتی ذرائع کے مطابق گزشتہ رات مختلف مقامات پر اچانک برف جمع ہونے کے سبب درجنوں گاڑیاں ایک جگہ پھنس گئیں، جس کے بعد فوری طور پر امدادی کارروائی شروع کی گئی۔سرکاری اہلکاروں نے بتایا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے سخت سردی اور خراب موسم کے باوجود پوری رات فالین ہوئی برف کو ہٹانے اور مسافروں کو محفوظ مقامات تک منتقل کرنے کا عمل جاری رکھا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں تمام مسافروں کو بحفاظت نکالا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔گریز وادی میں گزشتہ کئی روز سے وقفے وقفے سے برفباری جاری ہے، جس کے سبب انتظامیہ نے پہلے ہی 85 کلومیٹر طویل بانڈی پورہ - گریز روڈ پر ٹریفک کو محدود کر دیا تھا۔تازہ برفباری کے بعد نقل و حرکت مکمل طور پر روک دی گئی ہے اور صرف ریسکیو و ضروری خدمات کو جانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں کے دوران خطے میں مزید بارش اور برفباری کا امکان ہے، جس کے ساتھ تیز ہواؤں اور خراب (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں پولیس نے منشیات سے متعلق آگاہی ریلیوں کا انعقاد کیا

سرینگر/۴اپریل/(آفاق نیوز)شوپیاں پولیس نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول کیلر اور گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول امام صاحب کے ساتھ مل کر سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے تسلسل میں ضلع کے کیلر اور امام صاحب کے علاقوں میں ایک جامع منشیات سے متعلق آگاہی ریلیاں نکالیں۔ریلیوں کا آغاز متعلقہ اداروں کے احاطے سے ہوا اور اس میں طلباء، تدریسی عملے اور پولیس اہلکاروں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ پلے کارڈز اٹھائے ہوئے اور منشیات کے استعمال کے خلاف نعرے بلند کرتے ہوئے شرکاء نے منشیات کے مضر اثرات اور صحت مند، منشیات سے پاک زندگی گزارنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ایک مضبوط پیغام (بقیہ ۶ پر)

ادائیگی کے مسائل کے باعث ایرانی تیل کے ٹینکر کا رخ چین موڑنے کی رپورٹ غلط: وزارتِ پیٹرولیم

ایرانی تیل کی درآمد کے لیے ادائیگی کی کوئی رکاوٹ موجود نہیں

نئی دہلی، 04 اپریل (ایجنسیز) پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ان میڈیا رپورٹس کی سختی سے تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایران سے خام تیل لانے والے ایک بحری جہاز کو ادائیگی کے مسائل' کی وجہ سے ہندوستان کے بجائے چین کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ وزارت نے ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری ایک بیان میں کہا کہ ان خبروں اور سوشل میڈیا پوسٹس میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ ایرانی خام تیل کا کارگو ادائیگی کے تنازعہ کے باعث واڈینار (ہندوستان) سے چین منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ ہندوستانی ریفائنریوں نے اپنی خام تیل کی ضروریات کو مکمل طور پر محفوظ کر لیا ہے، جس میں ایران سے سپلائی بھی شامل ہے، اور افواہوں کے برعکس ایرانی تیل کی درآمد کے لیے ادائیگی کی کوئی رکاوٹ موجود نہیں ہے۔ جمعرات کو جہاز رانی کی ٹریکنگ سائٹ کے حوالے سے میڈیا رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ تقریباً چھ لاکھ بیرل خام تیل لے کر ایسواتینی کے جھنڈے والا ٹینکر پنگ شن' ہندوستان کی واڈینار بندرگاہ کی طرف آ رہا ہے۔ جمعہ کو اسی سائٹ کے حوالے سے خبریں آئیں کہ یہ ٹینکر اب چین کی بندرگاہ ڈونگ ینگ کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کے بعد میڈیا میں اسے ادائیگی کے مسائل سے جوڑا گیا۔ وزارتِ پیٹرولیم نے اپنی پوسٹ میں واضح کیا کہ ہندوستان 40 سے زائد ممالک سے خام تیل درآمد کرتا ہے اور کمپنیوں کو تجارتی بنیادوں پر مختلف ذرائع سے تیل حاصل کرنے کی مکمل آزادی ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ جہاز کے راستے کی تبدیلی کے دعووں میں تیل کی تجارت کے طریقہ کار کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ بل آف لیڈنگ' میں اکثر کئی ممکنہ بندرگاہوں کے نام درج ہوتے ہیں اور سمندر میں جاری سفر کے دوران تجارتی ضرورت یا آپریشنل وجوہات کی بنا پر منزل بدلی جا سکتی ہے۔ یہ دوبارہ واضح کیا جاتا ہے کہ آنے والے مہینوں کے لیے ہندوستان کی خام تیل کی ضروریات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ وزارت نے ایل پی جی کے حوالے سے بھی غلط دعووں کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ ایل پی جی جہازی برڈ"، جو تقریباً 44 ٹن ایرانی ایل پی جی لے کر آیا ہے، 2 اپریل کو منگلور پہنچ چکا ہے اور فی الوقت وہاں مال اتارنے کا کام جاری ہے۔

فوڈ انوویشن سیکٹر کی پیمائش کے لیے مضبوط تحقیق۔ صنعت کے روابط کلید۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/ 4 اپریل۔ ایم این این/ سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سنٹرل فوڈ ٹیکنالوجی اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ "میں BIRAC-BioNEST انکیوبیشن سینٹر کا افتتاح کیا اور اسٹارٹ اپ سے چلنے والی ٹیکنالوجیز اور مصنوعات کی ایک نمائش کا جائزہ لیا، جس نے انسٹی ٹیوٹ کے انکیوبیشن ایکو سسٹم کو تجارتی ایپلی کیشن لیبارٹری ریسرچ کے ساتھ پلنے کے لیے ایک کلیدی پلیٹ فارم کے طور پر جگہ دی۔ مخصوص انکیوبیشن سوئٹس اور مشترکہ انفراسٹرکچر کے ساتھ جدید ترین سہولت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا، BioNEST انکیوبیشن سینٹر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ فوڈ اسٹارٹ اپ کو فروغ دے گا، جدید تحقیق کو سپورٹ کرے گا، فوڈ بائیو پروسیسنگ اور بائیوٹیکنالوجی میں اسکیل اپ توثیق اور ریگولیٹری سہولت فراہم کرے گا، جس سے سائنسی آئیڈیاز کو ریڈی سلوشنز مارکیٹ میں تبدیل کیا جا سکے گا۔ مارچ 2026 تک، BioNEST سہولت نے 26 اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کیا ہے، جن میں فزیکل اور ہائبرڈ انکیوبیٹس کے ساتھ ساتھ گریجویٹ وینچرز بھی شامل ہیں جن میں کئی پہلے سے پروڈکٹ کمرشلائزیشن حاصل کر رہے ہیں۔ انکیوبیٹڈ کمپنیوں نے اجتماعی طور پر 12 پیٹنٹ جمع کروائے ہیں اور تحقیقی اشاعتوں میں حصہ ڈالا ہے، جو مارکیٹ کے نتائج کے مطابق جدت پر بڑھتے ہوئے زور کی عکاسی کرتا ہے۔ اسٹارٹ اپ ابھرتے ہوئے ڈومینز جیسے کہ نیوٹراسیوٹیکلز، پریزین فرمینٹیشن،

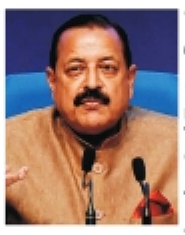

پروبائیوٹکس اور پوسٹ بائیوٹکس، CRISPR پر مبنی ٹیکنالوجیز اور نباتیات پر کام کرتے ہیں، جو خوراک اور بائیوٹیکنالوجی کے شعبوں کے اندر اعلیٰ قدر، سائنس پر مبنی طبقات کی طرف ایک تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ صنعت کاروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کے دوران، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ ایک وینچر شروع کرنا آسان ہو گیا ہے، لیکن اسے برقرار رکھنے کے لیے مسلسل ویلیو ایڈیشن، مارکیٹ تک رسائی اور مضبوط صنعتی ربط کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تحقیقی اداروں اور پرائیویٹ سیکٹر کے درمیان گہرے روابط پر زور دیا، اور صارفین کی طلب کے ساتھ جدت کو ہم آہنگ کرنے پر زور دیا۔

سیل کے تیار کردہ خصوصی دیسی اسٹیل سے

جنگی جہاز آئی این ایس تارگیری کو ملی مضبوطی

نئی دہلی، 04 اپریل (یو این آئی) سرکاری شعبے کی اسٹیل تیار کرنے والی مہارتن کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) نے ہندوستانی بحریہ کو سونپے گئے نئے جنگی جہاز آئی این ایس تارگیری کے لیے ملک میں ہی خصوصی قسم کا اسٹیل تیار کر کے فراہم کیا ہے۔ نیلگری کلاس (پروجیکٹ 17 اے) کے چوتھے اسٹیلتھ فریگیٹ کو جمعہ کو بحریہ میں شامل کیا گیا۔ سیل کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کمپنی نے مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ کو اس جنگی جہاز کی تیاری کے لیے تقریباً 4,000 ٹن خصوصی گریڈ کے اسٹیل پلیٹ فراہم کیے، جو جہاز کی ضروریات کے لیے مکمل تھے۔ یہ خصوصی اسٹیل سیل کے بوکارو، بھلائی اور راورکیلا میں قائم مربوط اسٹیل پلانٹس میں تیار کیا گیا، جو کمپنی کی جدید دھات سازی کی صلاحیت اور مستقل معیار کو ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس سے پہلے بھی کئی اہم بحری پلیٹ فارمز کے لیے خصوصی اسٹیل فراہم کر چکی ہے، جن میں دیسی طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت اور پروجیکٹ 17 اے کلاس کے پہلے تین جہاز، آئی این ایس نیلگری، آئی این ایس ہمگیری اور یو این آئی۔ ظا

روس کے پہلے نائب وزیر اعظم کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات

تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے پر زور

نئی دہلی/۔ 4 اپریل۔ ایم این این/ روس کے پہلے نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف نے وزیر اعظم شری نریندر مودی سے ملاقات کی، جس میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تجارت، اقتصادی تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم آفس کے مطابق، مانتوروف نے مودی کو دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں جاری تعاون کی پیش رفت سے آگاہ کیا، جن میں تجارت، معیشت، کھاد، رابطہ کاری (کنیکٹیویٹی) اور عوامی روابط شامل ہیں۔ ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی نے دسمبر 2025 میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ بھارت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے معاہدوں پر عمل درآمد اطمینان بخش انداز میں آگے بڑھ رہا ہے۔ دونوں فریقین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بھارت اور روس کے درمیان خصوصی اور ممتاز اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید وسعت دی جائے، خاص طور پر تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور صنعتی تعاون کے شعبوں میں۔ ذرائع کے مطابق، بات چیت میں گزشتہ سربراہی اجلاس میں طے پانے والے معاہدوں پر عمل درآمد کے لیے مخصوص اقدامات پر بھی غور کیا گیا، جبکہ دوطرفہ تجارت کو مزید بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ مانتوروف کے دورہ بھارت کے دوران انہوں نے دیگر اعلیٰ بھارتی حکام، بشمول وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر سے بھی ملاقاتیں کیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان مسلسل اعلیٰ سطحی روابط کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بھارت اور روس عالمی جغرافیائی و معاشی چیلنجز کے باوجود اپنی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور توانائی سمیت اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

چینی سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی سے

حکومت لوگوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 04 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت چینی سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال کر رہی ہے اور جن پر خود اس نے پابندی لگائی تھی، انہی سے نگرانی کروا کر عوام کی جان خطرے میں ڈال رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جب انہوں نے پارلیمنٹ میں حکومت سے اس بارے میں سوال پوچھا تو کوئی ٹھوس جواب نہیں دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے حال ہی میں چینی سی سی ٹی وی کیمروں کے عوامی استعمال پر پابندی لگائی ہے لیکن سرکاری عمارتوں کے اندر چینی کیمرے اب بھی نصب ہیں۔ پابندی شدہ چینی ایپس بدلے ہوئے ناموں کے ساتھ دوبارہ سامنے آ رہی ہیں۔ غیر ملکی اے آئی پلیٹ فارمز حساس ڈیٹا پروسیس کر رہے ہیں اور حکومت کے پاس ان سب کے بارے میں کہنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پارلیمنٹ میں الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت سے سوال پوچھا، جواب میں بہت کچھ کہا گیا لیکن جو پوچھا گیا تھا اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔ ہمارے کیمرے کن ممالک سے آئے؟ ان میں سے کتنے سکیورٹی کے لحاظ سے تصدیق شدہ ہیں؟ کون سے غیر ملکی اے آئی پلیٹ فارمز سرکاری ڈیٹا پروسیس کر رہے ہیں؟ کون سی پابندی شدہ ایپس بدلے ہوئے ناموں کے ساتھ اب بھی چل رہی ہیں؟ وزارت کے جواب میں نہ کوئی تعداد تھی، نہ کوئی ٹھوس بات اور نہ ہی کسی ایک پلیٹ فارم کا نام بتایا گیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ پانچ سال پہلے یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ حکومت کی طرف سے استعمال کیے جا رہے 10 لاکھ چینی کیمرے ڈیٹا ٹرانسفر کے خطرات پیدا کرتے ہیں، آج بھی حکومت نے یہ نہیں بتایا کہ جو کیمرے ہم پر نظر رکھ رہے ہیں وہ محفوظ ہیں یا نہیں۔ یہ جان بوجھ کر ہندوستان کو اندھیرے میں رکھنے کی سازش ہے۔

مشن مترا کے تحت بلند علاقوں میں ٹیموں کے رویے کا جائزہ

چنئی، 4 اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ہندوستان کے پہلے انسانی خلائی مشن گگنیان' کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس دوران، انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن نے عملے کی حفاظت اور کارکردگی کو تمام انسانی خلائی پروازوں کا سب سے اہم عنصر قرار دیتے ہوئے مشن مترا' کا آغاز کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا ٹیم کے برتاؤ کا مطالعہ ہے، جس کا مقصد بلند و بالا مقامات کے ماحول میں کام کرنے والے خلائی عملے اور زمینی ٹیموں کی جسمانی، نفسیاتی اور آپریشنل حرکیات کا جائزہ لینا ہے۔ مشن مترا ہندوستان کی انسانی خلائی پروازوں کی صلاحیتوں کی سمت میں ایک اہم قدم ہے، اور اس سے حاصل ہونے والا سائنسی ڈیٹا براہ راست گگن یان' پروگرام اور مستقبل کے طویل مدتی مشنوں میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ مشن 2 سے 9 اپریل 2026 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے شہر لیہہ میں چلایا جا رہا ہے۔ لیہہ کی تقریباً 3,500 میٹر کی بلندی پر آکسیجن کی کمی، کم درجہ حرارت اور تنہائی جیسی ماحولیاتی صورتحال موجود ہے، جو خلائی مشن کے آپریشنز کے لیے ایک قدرتی نمونے کے طور پر کام کرتی ہے۔ ہفتہ کے روز جاری کردہ ایک اپ ڈیٹ میں، اسرو نے کہا کہ انسانی خلائی مشنوں میں عملے کی حفاظت اور کارکردگی سب سے اہم پہلو ہیں۔ عملے کی مؤثر گفتگو کرنے، تناؤ کا سامنا کرنے، ذہنی لچک برقرار رکھنے اور ایک دوسرے کے تعاون کی صلاحیت ہی کسی بھی مشن کی کامیابی اور حفاظت کا تعین کرتی ہے۔ خلائی ایجنسی کے مطابق، کنٹرول شدہ لیکن حقیقت پسندانہ حالات میں کیے جانے والے ان اینالاگ مشنز کا استعمال یہ سمجھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

بھارت اور روس کا پانچ سالہ روڈ میپ متعارف۔ 2030 تک 100 ارب ڈالر تجارت کا ہدف

نئی دہلی/ 4 اپریل۔ ایم این این/ بھارت اور روس نے دوطرفہ تجارت کو 2030 تک 100 ارب ڈالر تک بڑھانے کے لیے ایک جامع پانچ سالہ روڈ میپ پیش کیا ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو نئی سطح پر لے جانے کی اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ روڈ میپ حالیہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے بعد سامنے آیا، جس میں دونوں ممالک نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، صنعت اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر زور دیا۔ حکام کے مطابق، اس منصوبے کا مقصد موجودہ تجارتی حجم کو نمایاں طور پر بڑھانا اور اسے 2030 تک 100 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے، جس کے لیے مخصوص اقدامات پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، دونوں فریقین نے توانائی کے شعبے کو کلیدی اہمیت دی ہے، جہاں روس نے بھارت کو تیل اور ایل این جی کی فراہمی بڑھانے کی صلاحیت کا اظہار کیا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب عالمی توانائی منڈی میں غیر یقینی صورتحال موجود ہے۔ مزید برآں، بات چیت میں کھاد، کنیکٹیویٹی، اہم معدنیات، سول نیوکلیئر توانائی اور نئی ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں بھی تعاون بڑھانے پر غور کیا گیا، جو طویل مدتی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ روڈ میپ دسمبر 2025 میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد کا حصہ ہے، جہاں دونوں ممالک نے اقتصادی تعاون کو وسعت دینے اور تجارتی رکاوٹوں کو کم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت اور روس کے درمیان بڑھتا ہوا اقتصادی تعاون ایک کثیر قطبی عالمی نظام میں دونوں ممالک کی اسٹریٹجک ہم آہنگی کو بھی ظاہر کرتا ہے، جہاں وہ مغربی اقتصادی ڈھانچوں کے متبادل راستے تلاش کر رہے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی جغرافیائی سیاست اور توانائی کے بحران کے تناظر میں بھارت اور روس کے درمیان تعاون کو نئی اہمیت حاصل ہو رہی ہے، اور دونوں ممالک اپنی خصوصی اور ممتاز اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے خواہاں ہیں۔

اسرو نے خلابازوں کی ذہنی اور جسمانی طاقت کو جانچنے کے لیے لداخ میں مشن شروع کیا

نئی دہلی/ 4 اپریل/ ایم این این/ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے لداخ میں ایک مشن شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں گگن یاتری (خلائی مسافروں) کی جسمانی، نفسیاتی اور آپریشنل حرکیات اور اونچائی والے ماحول میں کام کرنے والی زمینی ٹیموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ عملے کی کارکردگی اور انسانی عوامل پر پیدا ہونے والا سائنسی ڈیٹا گگنیان پروگرام اور مستقبل کے طویل مدتی مشنوں میں براہ راست حصہ ڈالے گا۔ مشن متر یعنی میپنگ آف انٹر آپریبل ٹریس اینڈ ریسپانس اسسمنٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ مطالعہ 9 اپریل تک لیہہ میں تقریباً 3,500 میٹر کی اونچائی پر کیا جائے گا، جس میں ہائپوکسیا، کم درجہ حرارت اور خلائی پرواز کی کارروائیوں کے لیے قدرتی ینالاگ کے طور پر تنہائی کے ماحولیاتی حالات کی تقلید کی جائے گی۔

ہندوستان کی فارما ایکسپورٹ 29 بلین ڈالر کے قریب پہنچی

نئی دہلی۔ 4 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان کی دواسازی کی برآمدات نے اس مالی سال میں مستحکم رفتار برقرار رکھی، فروری تک 29 بلین ڈالر کے نشان کے قریب پہنچ گئی، یہاں تک کہ عالمی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ برقرار رہا۔ فارماسیوٹیکل ایکسپورٹ پروموشن کونسل آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل کے راجہ بھانو نے کہا کہ اس شعبے نے لچک دکھانا جاری رکھا ہوا ہے، جس میں اعتدال پسند لیکن مسلسل ترقی ہوئی ہے۔ عالمی چیلنجوں کے باوجود، دواسازی کی برآمدات ان چند شعبوں میں سے ایک رہی ہیں جنہوں نے اپنی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھا ہے۔ اپریل سے فروری مالی سال 26 کے دوران دواسازی کی برآمدات 28.29 بلین امریکی ڈالر رہی، جو کہ مالی سال 25 کی اسی مدت کے مقابلے میں 5.6 فیصد کی نمو کو ظاہر کرتی ہے۔ ہندوستان کی ادویہ سازی کی صنعت، جس کی اس وقت مالیت تقریباً 60 بلین ڈالر ہے، توقع ہے کہ 2030 تک سائز میں دوگنا سے زیادہ 130 بلین ڈالر ہو جائے گی۔

بھارت نے زرعی ڈگریوں کو روزگار سے جوڑ دیا۔ عالمی بینک کی رپورٹ میں اہم انکشافات

نئی دہلی۔ 4 اپریل۔ ایم این این۔ عالمی بینک کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق بھارت نے زرعی تعلیم کو عملی مہارتوں اور روزگار کے مواقع سے جوڑ کر ایک بڑی اصلاحی کامیابی حاصل کی ہے، جس سے زرعی گریجویٹس کی ملازمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2017 سے 2024 کے درمیان بھارت میں زرعی تعلیم کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوا، تاہم نصاب زیادہ تر نظریاتی ہونے اور عملی تربیت کی کمی کے باعث طلبہ کو براہ راست روزگار سے جوڑنے میں مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے نیشنل ایگریکلچر ہائر ایجوکیشن پروجیکٹ (NAHEP) کے تحت جامع اصلاحات متعارف کروائی گئیں، جن میں نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، اساتذہ کی تربیت، اور نجی شعبے کے ساتھ روابط مضبوط کرنا شامل تھا۔ رپورٹ کے مطابق ان اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ 2018 سے 2023 کے درمیان زرعی گریجویٹس کی ملازمت حاصل کرنے کی شرح 41 فیصد سے بڑھ کر 67 فیصد ہو گئی، جبکہ 800 سے زائد کمپنیوں کے ساتھ انٹرن شپ اور پلیسمنٹ کے معاہدے کیے گئے۔ اسی دوران زرعی تعلیم حاصل کرنے والے تقریباً 27 فیصد طلبہ نے دیگر شعبوں کے مقابلے میں کم از کم 20 فیصد زیادہ آمدنی حاصل کی، جبکہ یونیورسٹی انکیوبیٹرز نے 120 سے زائد اسٹارٹ اپس کے قیام میں مدد فراہم کی۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ جدید سہولیات جیسے سمارٹ کلاس رومز، سیمولیشن لیبز اور ڈیجیٹل لرننگ اسٹوڈیوز قائم کیے گئے، جن کی مجموعی تعداد 2018 سے 2024 کے درمیان 749 تک پہنچ گئی۔ خواتین اور پسماندہ طبقات کے لیے بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی، جہاں 2024-25 کے دوران خواتین کی ملازمت کی شرح 71 فیصد رہی، جبکہ خصوصی اسکالرشپس کے ذریعے کمزور طبقات کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی دی گئی۔ عالمی بینک کے مطابق یہ ماڈل اس بات کی مثال ہے کہ اگر تعلیم کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جائے اور عملی تربیت پر زور دیا جائے تو کلاس روم سے کیریئر تک کا سفر مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

چھوٹے، درمیانے اور بہت چھوٹے کاروباروں کے لیے قرض کی کمی

2030 تک 55 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ رہنے کا اندازہ

نئی دہلی، 04 اپریل (یو این آئی) ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والے بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے کاروبار (ایم ایس ایم ای) کا مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 33 فیصد سے بڑھ کر 40 فیصد تک پہنچ سکتا ہے، لیکن اس شعبے کو منظم مالیاتی اداروں سے ملنے والی فنڈنگ اس کی کل ضرورت سے تقریباً 33 فیصد کم رہنے کا اندازہ ہے۔ تجزیاتی فرم بی 2 کے اینالیٹکس کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس شعبے کو 2030 تک 162.92 لاکھ کروڑ روپے کی فنڈنگ کی ضرورت ہوگی، جبکہ اس عرصے میں رسمی ذرائع سے صرف 78.02 لاکھ کروڑ روپے تک قرض دستیاب ہو سکے گا۔ رپورٹ کے مطابق اس میں 56.98 لاکھ کروڑ روپے کا قرض ترجیحی شعبے کی سہولتوں کے تحت، 18.57 لاکھ کروڑ روپے شیڈولڈ کمرشل بینکوں سے اور 2.46 لاکھ کروڑ روپے غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) سے ملنے کا اندازہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ ادارے کچھ قرض غیر رسمی ذرائع سے حاصل کریں گے اور تقریباً 30 فیصد سرمایہ کاری کاروباری حضرات اپنی ذاتی پونجی سے کریں گے۔ اس کے باوجود رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2030 تک ایم ایس ایم ای کے لیے قرض کی کمی 55.18 لاکھ کروڑ روپے کے بڑے پیمانے تک رہنے کا امکان ہے۔ بی 2 کے اینالیٹکس کے سی ای او رتابن باسو کے مطابق ہمارے اندازے ایم ایس ایم ای کے کردار کے پھیلاؤ کے مضبوط طویل مدتی رجحانات کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس شعبے کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ رسمی ذرائع سے قرض کی سہولتوں میں بھی اضافہ ہوگا، لیکن پہلے سے موجود بڑی کمی مزید بڑھ سکتی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ اس کمی کو دور کرنے کے لیے رسمی فنڈنگ کے راستوں کو وسعت دینا ضروری ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2030 تک ہندوستان کا جی ڈی پی 537.96 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید ہے، جس سے ایم ایس ایم ای کا حصہ تقریباً 215.18 لاکھ کروڑ روپے ہو جائے گا۔

فارما برآمدات کو حکومت کے مکمل تعاون کی یقین دہانی: مرکزی تجارتی

حیدرآباد/نئی دہلی، 04 اپریل (ایجنسیز) ملک کے دواسازی شعبے کو مضبوط بنانے کی ایک اہم پہل کے تحت ہندوستان کی فارما راجدھانی" کے طور پر مشہور حیدرآباد میں ہفتہ کو منعقدہ ایک چنتن شیویر میں مرکزی تجارتی سکریٹری راجیش اگروال نے دواسازی برآمدات کے شعبے کو حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزارتِ تجارت و صنعت کی ایک پریس ریلیز کے مطابق یہ پروگرام مرکز کے تجارتی محکمہ نے فارماسیوٹیکلز ایکسپورٹ پروموشن کونسل آف انڈیا (فارمیکسل) کے تعاون سے منعقد کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت سکریٹری راجیش اگروال نے کی، جس میں فارمیکسل کے عہدیداران، مدعو اراکین اور تجارت و دواسازی محکمے کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو معیاری اور کم قیمت ادویات کے عالمی مرکز کے طور پر اسٹریٹجک طور پر دوبارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ صحت خدمات میں معیار ہی فیصلہ کن عنصر رہے گا۔ انہوں نے قیمت، معیار اور لچکدار سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے صنعت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے حکومتی عزم کو دہرایا اور برآمد کنندگان کے ساتھ براہ راست بات چیت کر کے ان کے خدشات دور کیے۔ بحث کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے 79 ویں یوم آزادی خطاب کا حوالہ دیا گیا، جس میں صحت خدمات میں جدت اور خود انحصاری پر زور دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ محققین اور کاروباری افراد کو نئی ادویات اور طبی ٹیکنالوجیوں کے لیے پیٹنٹ حاصل کرنا چاہیے تاکہ ہندوستان نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرے بلکہ طبی خود انحصاری اور جدت کا عالمی مرکز بھی بنے۔ راجیش اگروال نے ہندوستان کے دواسازی شعبے کی مضبوط ترقی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہندوستان، جس میں دنیا کی تقریباً 18-19 فیصد آبادی رہتی ہے، خود ایک وسیع اور بڑھتا ہوا بازار ہے۔ اس وقت تقریباً 60 ارب امریکی ڈالر مالیت کی اس صنعت میں برآمدات کا حصہ تقریباً 50 فیصد ہے، اور یہ اپنے بڑے حجم، لاگت کی مسابقت اور جنیرک ادویات میں عالمی قیادت کے باعث دنیا کی فارمیسی" کے طور پر ابھرا ہے۔

ناسک میں کار کنویں میں گرنے سے 9 افراد ہلاک

ناسک، 4 اپریل (یو این آئی) ناسک ضلع کے ڈنڈوری علاقے میں ایک ماروتی ایکس ایل 6 کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے پانی سے بھرے کنویں میں جا گری جس کے نتیجے میں کار میں سوار 9 افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق یہ حادثہ رات کے وقت پیش آیا جب گاڑی ممبئی سے جا رہی تھی اور ڈنڈوری کے قریب اچانک ڈرائیور کا کنٹرول ختم ہو گیا، جس کے بعد کار سڑک سے پھسل کر کنویں میں گر گئی۔ مہلوکین کا تعلق اندورے گاؤں کے ورگوڑے خاندان سے بتایا گیا ہے، جن میں سنیل دتاترے ورگوڑے (35)، ان کی اہلیہ ریشما سنیل ورگوڑے (33) اور ان کی بیٹی سمیت دیگر افراد شامل ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ، پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں، تاہم کنویں کے پانی سے بھرے ہونے اور رات کے وقت حادثہ پیش آنے کی وجہ سے ریسکیو آپریشن میں ابتدائی مشکلات پیش آئیں۔ بعد ازاں کرین اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کی مدد سے کار اور تمام لاشوں کو کنویں سے باہر نکال لیا گیا۔ مہلوکین میں راکھی، آشا، مادھوری اور شروانی ورگوڑے کے علاوہ تین بچے۔ سروشتی (16)، شریاش (11) اور سمردھی (7) بھی شامل ہیں، جن کی عمریں 7 سے 16 سال کے درمیان ہیں۔ اس حادثے کے بعد پورے گاؤں میں غم کی فضا پھیل گئی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں 90 ارب ڈالر کی ایگری ٹیک صلاحیت

بھارت اہم کردار ادا کرے گا۔ رپورٹ

نئی دہلی/۔ 4 اپریل۔ ایم این این/ ایک حالیہ عالمی رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا میں ڈیجیٹلائزیشن اور ایگری ٹیک کے فروغ سے 2033 تک سالانہ 90 ارب ڈالر تک معاشی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، جس میں بھارت کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ رپورٹ، جو Beanstalk، Omnivore اور Briter AgTech کی جانب سے جاری کی گئی، میں کہا گیا ہے کہ بھارت کا ایگری ٹیک ماڈل اس خطے کے لیے ایک رہنما مثال بن سکتا ہے، خاص طور پر وینچر سرمایہ کاری، پالیسی سازی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے میدان میں۔ رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا کی معیشت میں زراعت کا حصہ تقریباً 15 فیصد ہے جبکہ اس شعبے میں 40 فیصد تک افرادی قوت مصروفِ عمل ہے، جس سے اس شعبے کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔ تحقیق میں چار اہم شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں تیزی سے ترقی کے امکانات موجود ہیں، جن میں ڈیجیٹل ویلیو چینز، ایگری فن ٹیک، زرعی حیاتیاتی سائنس اور پائیدار صارف برانڈز شامل ہیں۔ تاہم رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ خطے میں ایگری ٹیک سرمایہ کاری 2022 میں 750 ملین ڈالر کی بلند سطح پر پہنچنے کے بعد 2025 تک تقریباً 70 فیصد کم ہو گئی، جس کی وجہ سرمایہ کاروں کا محتاط رویہ اور منڈی کے پیچیدہ ڈھانچے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس خطے میں سب سے بڑا چیلنج منڈی کی تقسیم ہے، جہاں مختلف ممالک کے درمیان یکساں نظام کا فقدان ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دو تہائی سرحد پار توسیعی کوششیں ناکام رہی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی سطح پر مضبوط حکمت عملی زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ آئندہ ترقی کے لیے صبر آزما سرمایہ کاری اور مقامی حالات کی بہتر سمجھ ضروری ہے تاکہ کسانوں اور زرعی نظام کو مؤثر طریقے سے جدید بنایا جا سکے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر درست حکمت عملی اپنائی جائے تو ایگری ٹیک نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کر سکتا ہے بلکہ خطے میں معاشی ترقی اور کسانوں کی زندگی میں نمایاں بہتری لا سکتا ہے۔

ایئر انڈیا کا تاریخی اقدام۔ ہلواڑہ ایئرپورٹ کے لیے

پہلی پرواز سروس شروع کرنے کا اعلان

نئی دہلی۔ 4 اپریل۔ ایم این این۔ ایئر انڈیا نے ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے ہوئے پنجاب کے ہلواڑہ ایئرپورٹ کے لیے پہلی کمرشل پرواز سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے، جس کے ساتھ یہ اس نئے ہوائی اڈے پر خدمات فراہم کرنے والی پہلی ایئر لائن بن گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دہلی اور لدھیانہ (ہلواڑہ) کے درمیان پروازوں کا آغاز 15 مئی 2026 سے ہوگا، جو خطے کے لیے بہتر فضائی رابطے کی جانب ایک بڑی پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ یہ سروس روزانہ دو پروازوں پر مشتمل ہوگی، جو دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ہلواڑہ کے درمیان چلیں گی، جس سے پنجاب کے صنعتی شہر لدھیانہ کو براہ راست قومی دارالحکومت سے جوڑ دیا جائے گا۔ ہلواڑہ ایئرپورٹ، جو طویل عرصے سے زیر التوا منصوبہ تھا، اب فعال ہونے جا رہا ہے اور اس سے نہ صرف علاقائی کاروبار بلکہ برآمدات، سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس نئی فضائی سروس سے لدھیانہ اور اس کے اطراف کے علاقوں میں کاروباری سرگرمیوں کو تقویت ملے گی، جبکہ این آر آئی کمیونٹی اور بین الاقوامی خریداروں کے لیے بھی آمد و رفت آسان ہو جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام شمالی بھارت میں علاقائی رابطوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ شہری اور صنعتی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرے گا، اور ہلواڑہ ایئرپورٹ کو ایک اہم ایوی ایشن حب کے طور پر ابھرنے میں مدد دے گا۔

مغربی ایشیا جنگ کے دوران روس کی بھارت کو خام تیل اور ایل این جی سپلائی بڑھانے کی پیشکش

نئی دہلی۔ 4 اپریل۔ ایم این این۔ مغربی ایشیا میں جاری جنگ اور توانائی سپلائی میں خلل کے درمیان روس نے بھارت کو خام تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی بڑھانے کی پیشکش کی ہے، جسے خطے میں توانائی کے عدم استحکام کے تناظر میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق روس کے نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف نے نئی دہلی کے دورے کے دوران بھارتی قیادت سے ملاقاتوں میں اس پیشکش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ روسی کمپنیاں بھارتی منڈی کے لیے تیل اور ایل این جی کی سپلائی میں مسلسل اضافہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ پیشکش ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ایران جنگ کے باعث آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں نے عالمی توانائی منڈیوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ یہ سمندری راستہ دنیا کی تقریباً 20 فیصد تیل اور گیس ترسیل کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے، اور اس میں خلل نے قیمتوں اور سپلائی دونوں پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ بھارت، جو اپنی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے، اس بحران کے دوران متبادل سپلائرز کی تلاش میں ہے۔ ماہرین کے مطابق روس کی یہ پیشکش بھارت کو توانائی کے ذرائع کو متنوع بنانے اور سپلائی کے خطرات کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان توانائی تعاون پر زور دینے کے ساتھ ساتھ تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی شراکت داری کو بھی فروغ دینے پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر کھاد کی فراہمی اور جوہری توانائی سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ عالمی بحران کے دوران روس اور بھارت کے درمیان توانائی تعاون کا بڑھنا نہ صرف دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط کرے گا بلکہ عالمی توانائی نقشے میں بھی نئی تبدیلیوں کا باعث بن سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ عالمی بحران کے دوران روس اور بھارت کے درمیان توانائی تعاون کا بڑھنا نہ صرف دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط کرے گا بلکہ عالمی توانائی نقشے میں بھی نئی تبدیلیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

مشن آرٹیمس 2 کے خلابازوں نے زمین کی پہلی تصاویر بھیج دیں

واشنگٹن، 4اپریل (یواین آئی) مشن آرٹیمس 2 پر موجود چار خلابازوں نے زمین کی پہلی تصاویر ارسال کردیں، جس پر ناسا کے خلا باز وکٹر گلوفر نے اوریون کیپسول سے زمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم شاندار اور خوبصورت لگ رہی ہو۔وکٹر گلوفر کے ساتھ امریکی خلاباز کرسٹینا کوچ، ریڈ وائزمن اور کینیڈین خلاباز جیریمی ہینسن بھی اس تاریخی مشن کا حصہ ہیں، جو پچاس سال سے زائد عرصے بعد چاند کی جانب سفر کرنے والے پہلے انسان بنے ہیں۔یہ چاروں خلاباز گزشتہ بدھ کو فلوریڈا کے کیپ کینیورل اسپیس پورٹ سے اسپیس لانچ سسٹم راکٹ کے ذریعے اوریون کیپسول میں سوار ہوکر روانہ ہوئے۔تقریباً 24 گھنٹے بعد خلا بازوں نے ایک خصوصی مانور کے ذریعے زمین کے مدار کو چھوڑا اور مزید 24 گھنٹوں میں وہ چاند کے نصف فاصلے تک پہنچ گئے۔مشن کے دوران خلا باز مختلف سائنسی تجربات اور تربیتی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جبکہ اوریون کیپسول انہیں زمین سے تقریباً 2لاکھ 19 ہزار کلومیٹر دور لے جارہی ہے اور انہیں چاند تک پہنچنے کے لیے مزید اتنا ہی فاصلہ طے کرنا ہے۔ناسا نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر اعلان کیا کہ مشن نصف راستہ طے کر چکا ہے۔یہ مشن تقریباً10 دن جاری رہے گا، جس کے دوران خلاباز چاند کے گرد چکر لگائیں گے اور زمین سے سب سے زیادہ فاصلے پر سفر کرنے والے انسان بن جائیں گے۔

امریکی جنرل کی پراسرار گمشدگی سے خلائی مخلوق والے معاملے پر قیاس آرائیاں شروع

واشنگٹن/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) حالیہ ایمرجنسی ریکارڈنگز سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکی فضائیہ کے ریٹائرڈ جنرل ولیم نیل میک کاسلینڈ، جو فروری کے آخر میں نیومیکسیکو میں اپنے گھر سے بے نشان غائب ہوگئے تھے، کی اہلیہ نے ایمرجنسی سروسز کو بتایا ہے کہ انہیں ڈر ہے کہ ان کے شوہر نے اس طرح لاپتہ ہونے کا منصوبہ بنایا ہے کہ انہیں دوبارہ کبھی تلاش نہ کیا جا سکے۔سوزان ولکرسن نے 27 فروری کو البوکرکی شہر میں واقع اپنے گھر سے شوہر کی گمشدگی کے تقریباً تین گھنٹے بعد 911 پر کال کی جہاں وہ پہاڑی واکنگ بوٹ پہن کر اور ایک پستول لے کر نکلے تھے۔یہ سب لا اینڈ کرائم نیٹ ورک کے ذریعے شائع کردہ ایک آڈیو ریکارڈنگ میں بتایا گیا ہے۔ولکرسن نے طبی عملے کو بتایا کہ میرا شوہر تقریباً تین گھنٹے سے لاپتہ ہے اور میرے پاس ایسے اشارے ہیں جو مجھے یہ یقین کرنے پر مجبور کرتے ہیں کہ وہ جان بوجھ کر غائب ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کے شوہر، جو نامعلوم اڑنے والی اشیاء (UFO) کے مظاہر میں دلچسپی رکھنے والی کمیونٹی کے ساتھ اپنے مضبوط تعلقات کے لیے جانے جاتے ہیں، اپنا موبائل فون بند کر کے عینک گھر پر ہی چھوڑ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک دانستہ اور غیر معمولی عمل ہے۔ریٹائرڈ جنرل ولیم نیل میک کاسلینڈ کی اہلیہ سوزان ولکرسن نے وضاحت کی کہ ان کے شوہر نے کپڑے بدلے اور دوپہر کو اس وقت گھر سے پیدل نکل گئے جب وہ گھر سے باہر تھیں۔انہوں نے کہا کہ تمام گاڑیاں اور بائیسکل اب بھی گیراج کے اندر موجود ہیں۔فروری کے آخر سے مقامی حکام اور وفاقی تحقیقاتی بیورو 68 سالہ جنرل کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن تاحال کسی ایسے سراغ تک نہیں پہنچ سکے جو ان کے مقام تک رہنمائی کر سکے۔اپنی ریٹائرمنٹ سے پہلے میک کاسلینڈ نے اوہائیو کی رائٹ پیٹرسن ایئر فورس بیس پر کام کیا جہاں انہوں نے خفیہ فوجی خلائی پروگراموں کی نگرانی کی تھی۔اس بیس کے بارے میں دہائیوں سے یہ افواہیں گردش کر رہی ہیں کہ وہاں ایسی باقیات موجود ہیں جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ روزویل نیو میکسیکو کے قریب گرنے والے نامعلوم اڑنے والے اجسام کے حادثات سے وابستہ ہیں۔ان کی اچانک گمشدگی نے قیاس آرائیوں کی ایک لہر دوڑا دی ہے کیونکہ بعض مبصرین نے مفروضہ خلائی مخلوق کے مظاہر سے متعلق خفیہ فائلوں کے بارے میں ان کی وسیع معلومات اور ان کی گمشدگی کے پراسرار حالات کے درمیان تعلق جوڑا ہے۔صحافی روس کولتھارت نے پوڈ کاسٹ ریلیٹی چیک" میں کہا کہ میک کاسلینڈ ایک ایسے شخص ہیں جو اپنے ذہن میں امریکہ کے کچھ حساس ترین راز رکھتے ہیں۔ان کی گمشدگی کا وقت واشنگٹن میں ان سیاسی بات چیت میں اضافے کے ساتھ میل کھاتا ہے جو حکومت کی جانب سے UFO سے متعلق مزید معلومات کے ممکنہ انکشاف کے بارے میں ہورہی ہیں۔کولتھارت نے اس معاملے کو قومی سلامتی کا ایک سنگین بحران قرار دیتے ہوئے کہا کہ خفیہ پروگراموں تک اس سطح کی رسائی رکھنے والی شخصیت کی گمشدگی امریکی سکیورٹی اور میڈیا حلقوں میں وسیع سوالات پیدا کردیتی ہے۔

سعودی عرب میں ایرانی حملے سے امریکی ایئربیس پر اہم ریڈار کو نقصان پہنچا: رپورٹس

واشنگٹن، 3اپریل (یواین آئی) سی این این نیوز چینل نے سیٹلائٹ تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی ہے کہ سعودی عرب میں پرنس سلطان ایئربیس پر ایرانی حملے کے نتیجے میں ایک امریکی ریڈار اے این/ٹی پی وائی۔2 کو نقصان پہنچا ہے جو کہ تھاڈ (THAAD) میزائل انٹرسیپشن سسٹم کا ایک اہم حصہ ہے۔یہ ریڈار، جو پرنس سلطان بیس پر کئی متحرک ٹریلرز کے درمیان تقسیم ہے، اس وقت کھلے آسمان تلے موجود ہے۔اس کا اینٹینا جلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کا ایک بڑا حصہ غائب ہے۔امریکی میزائل ڈیفنس ایجنسی کے 2025 کے بجٹ کے مطابق ایک اے این/ٹی پی وائی۔ 2 ریڈار کی قیمت 136 ملین ڈالر ہے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں مختلف اہداف پر حملے کیے تھے جس سے نقصان اور شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ایران نے اس کا جواب اسرائیل کے علاقے اور مشرق وسطیٰ میں بحرین، قطر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سمیت امریکی فوجی تنصیبات پر حملے کرکے دیا تھا۔

سوئٹزرلینڈ نے پناہ کے سخت قوانین کے تحت سو سے زیادہ یوکرینی شہریوں کو نکالا

برن، 3 اپریل (ایجنسیز) سوئٹزرلینڈ نے پناہ کے سخت قوانین کے تحت پانچ مہینوں میں 100 سے زیادہ یوکرینی شہریوں کو نکال دیا ہے۔اسٹیٹ سیکریٹریٹ فار مائیگریشن (ایس ای ایم) نے یہ اطلاع دی ہے۔ایجنسی نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ یکم نومبر سے مغربی یوکرین کے سات علاقوں سے پناہ مانگنے والے اب سوئٹزرلینڈ میں پروٹیکشن اسٹیٹس ایس' کے اہل نہیں ہیں۔اس نئے قانون کے مطابق، ایس ای ایم نے فروری کے آخر تک 104 افراد کو یوکرین کے لیے نکال دیا۔سوئٹزرلینڈ کی وفاقی اسمبلی اکتوبر 2025 میں ان لوگوں کو عارضی تحفظ دینے پر متفق ہوئی تھی، جن کا آخری گھر یوکرین کا کوئی ایسا علاقہ تھا جو جنگ زدہ ہے۔ایجنسی نے مارچ کے آخر میں کہا کہ عارضی تحفظ ایس' والے یوکرینی باشندوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے اور اس وقت یہ 72,500 سے زیادہ ہے۔

فرانس: پرائمری سکولوں کے درجنوں ملازمین پر جنسی زیادتی کا الزام

پیرس/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) فرانسیسی دارالحکومت پیرس کے حکام نے انکشاف کیا ہے کہ سرکاری پرائمری سکولوں کے درجنوں ملازمین کے بچوں کے خلاف جنسی زیادتی کے واقعات میں ملوث ہونے کے سنگین شبہات پائے گئے ہیں۔پیرس کے نئے میئر ایمانوئل گریگوئیر نے کہا ہے کہ صرف اس سال کے آغاز سے اب تک تعلیمی شعبے کے 78 ملازمین کو کام سے روک دیا گیا ہے جن میں سے 31 پر جنسی زیادتیوں میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سال 2025 میں دیکھ بھال کے شعبے سے وابستہ 30 ملازمین کو معطل کیا گیا جن میں سے 16 کے خلاف اسی طرح کے شبہات تھے۔گریگوئیر نے 20 ملین یورو (23 ملین ڈالر) کے ایک ایکشن پلان کا انکشاف کیا جس میں کسی بھی مشتبہ کیس کی فوری اور شفاف رپورٹنگ، والدین کی شمولیت اور مدد اور تنظیمی ڈھانچے میں بہتری شامل ہے۔گزشتہ مہینوں کے دوران پیرس میں والدین اور حکام کے درمیان اس وقت تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی جب سکول کے اوقات کے بعد دیکھ بھال کے مراکز میں تشدد اور جنسی زیادتیوں کی رپورٹیں سامنے آئیں۔ایسا محسوس ہوا کہ ان کی تحقیقات کافی جامع نہیں تھیں۔دارالحکومت میں مقامی انتخابی مہم کے دوران جنسی زیادتیوں کے معاملے کو مرکزی توجہ حاصل رہی۔گریگوئیر نے کہا ہے کہ ہر چیز پر نئے سرے سے غور کرنا ضروری ہے اور مقصد یہ ہے کہ اس معاملے میں کبھی بھی کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔توقع ہے کہ ایک آزاد تحقیقاتی کمیٹی جنسی زیادتی کے ان کیسز کی جانچ پڑتال کرے گی۔ماضی میں دیکھ بھال کے شعبے کے ملازمین شہر کے ایک سکول سے دوسرے سکول میں آسانی سے منتقل ہو سکتے تھے لیکن اب اس قانونی سقم کو ختم کردیا گیا ہے۔

ایران تنازع کے پیچھے لندن کی پالیسیاں بھی ذمہ دار: اینڈریے کیلن

ماسکو، 04اپریل (ایجنسیز) برطانیہ میں روس کے سفیر اینڈریے کیلن نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جارحانہ کارروائی کے پیچھے جزوی طور پر لندن کی پالیسیاں ذمہ دار ہیں۔مسٹر کیلن نے روس کی نیوز ایجنسی آر آئی اے نووستی' سے بات چیت میں کہا، "دراصل، ایران اور پورے خطے میں ہونے والے افسوسناک واقعات کئی معنوں میں لندن کی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں، جس نے واشنگٹن میں ایران مخالف ہاکس '(انتہاپسندوں) کا ساتھ دیا اور مشترکہ جامع منصوبہ عمل (جے سی پی او اے) کی ناکامی میں کردار ادا کیا۔روس کے سفیر نے یہ الزام بھی لگایا کہ برطانیہ ایران کی جوابی کارروائی پر تو تنقید کرتا ہے، لیکن ایرانی شہریوں کے خلاف مبینہ جنگی جرائم کی مذمت نہیں کرتا۔انہوں نے کہا، "مغربی ایشیا میں جاری تنازع نے ایک بار پھر لندن کے اس رویے کو بے نقاب کردیا ہے۔برطانیہ کی حکومت یہ دکھاوا کرتی ہے کہ اسے یہ نظر نہیں آتا کہ تنازع کی شروعات کس نے کی اور کس نے جارحانہ قدم اٹھائے۔وہ ایران کی جوابی کارروائی پر اس طرح تنقید کرتے ہیں جیسے اس نے ہی پہلے حملہ کیا ہو۔دوسری طرف، ایرانی شہریوں کے خلاف جنگی جرائم۔جس میں بچوں کا قتل بھی شامل ہے، انہیں نظر نہیں آتے۔قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے کئی ٹھکانوں پر حملے کیے، جس سے بھاری نقصان ہوا اور شہری ہلاک ہوئے۔اس کے جواب میں ایران نے اسرائیل کے علاقے اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کیے ہیں۔

پاسداران انقلاب کا ریاض حملے میں ملوث ہونے سے انکار

تہران، 4اپریل (ایجنسیز) پاسداران انقلاب نے ریاض میں امریکی سفارت خانے پر حملے میں ایران کے کسی بھی کردار کو مسترد کردیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران اس واقعے کی مذمت کرتا ہے اور اپنی مسلح افواج کے خلاف عائد کیے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتا ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ ایران کسی بھی ایسے حملے میں ملوث نہیں ہے اور اس حوالے سے سامنے آنے والی اطلاعات حقیقت پر مبنی نہیں ہیں۔اس سے قبل ایک امریکی اخبار کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایرانی ڈرونز نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں امریکی سفارت خانے کو نشانہ بنایا۔رپورٹ کے مطابق دو ڈرونز مبینہ طور پر فضائی دفاعی نظام کو نظر انداز کرتے ہوئے سفارت خانے کے احاطے میں داخل ہوئے اور دھماکے کیے۔واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائیوں کے بعد خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ایران کی جانب سے بھی اسرائیل پر میزائل حملے اور خلیجی ممالک میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کے واقعات سامنے آئے ہیں، جس کے باعث صورتحال مزید کشیدہ ہوگئی ہے۔

ایران نے امریکا اور اسرائیل کے طیاروں کو نئے دفاعی نظام سے نشانہ بنانا شروع کردیا

تہران/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے جمعہ کے روز ایک نئے فضائی دفاعی نظام کا استعمال کرتے ہوئے ایک امریکی جنگی طیارے کو نشانہ بنایا۔یہ بات ایران کی خاتم الانبیاء مشترکہ فوجی کمانڈ نے ہفتے کے روز اپنے بیان میں بتائی۔ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق مشترکہ فوجی کمانڈ کے ایک ترجمان نے کہا کہ ایران یقینی طور پر فضائی حدود پر مکمل کنٹرول حاصل کرلے گا۔واضح رہے کہ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی جانب سے اب تک 7 امریکی طیارے گرائے گئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق گرائے گئے جہازوں میں ایف 35، ایف 15 ایگل اور ای تھری جاسوس طیارہ شامل ہے۔جنوبی ایران میں امریکی ایف 15 جنگی طیارے کے گرنے کے بعد امریکی افواج لاپتا پائلٹ کی تلاش میں مصروف ہیں جبکہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ پائلٹ کی اطلاع دینے والے کو انعام دیا جائے گا۔برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے ایرانی سرکاری میڈیا کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ ایرانی حکام نے لاپتا امریکی اہلکار کو گرفتار کرنے میں مدد کرنے والے شہریوں کو تقریباً 66ہزار 100 امریکی ڈالر انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ اس طیارے میں سوار ایک پائلٹ کو بچا لیا گیا، جبکہ ایک لاپتا ہے۔امریکی افواج اس لاپتا پائلٹ کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

شاٹھ پلہ کرناہ میں چلڈرن پارک کا افتتاح

بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے اہم قدم: بی ڈی او

پیرزادہ سعید//کرناہ// بچوں کو کھیل کود کی جانب راغب کرنے اور ان کی ہمہ جہت نشوونما کو فروغ دینے کے مقصد سے محکمہ دیہی ترقیات کی جانب سے شاتپالہ، کرناہ میں ایک جدید اسپیڈی اسپورٹس چلڈرن پارک تعمیر کیا گیا، جس کا باقاعدہ افتتاح آج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نے انجام دیا۔افتتاحی تقریب کے موقع پر بی ڈی او نے کہا کہ اس نوعیت کے پارکس نہ صرف بچوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھتے ہیں بلکہ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کے بہتر مستقبل اور تفریحی سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف علاقوں میں مزید ایسے پارکس قائم کیے جائیں گے۔مقامی لوگوں نے محکمہ دیہی ترقیات کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس طرح کے ترقیاتی منصوبے جاری رہیں گے تاکہ بچوں کو بہتر ماحول اور جدید سہولیات میسر آسکیں۔

نیتن یاہو نے کلنٹن، اوباما، بش اور بائیڈن سے ایران پر بڑے حملے کی درخواستیں کیں: سابق وائٹ ہاؤس چیف

واشنگٹن/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) سابق وائٹ ہاؤس چیف راہم ایمینوئل نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے بل کلنٹن، باراک اوباما، جارج بش اور جو بائیڈن سمیت ہر صدر سے ایران کے خلاف بڑی فوجی کارروائی کی درخواست کی تھی۔سابق وائٹ ہاؤس چیف آف اسٹاف راہم ایمینوئل کے مطابق ہر امریکی صدر نے اسرائیلی وزیراعظم کی درخواست پر ایران کے خلاف جنگ کے خطرات کا جائزہ لیا اور فیصلہ کیا کہ یہ امریکی قومی مفاد میں نہیں اور تمام صدور نے صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد انکار کردیا لہٰذا اسرائیل کو ذمہ دار ٹھہرانا امریکی صدر کی آئینی ذمہ داری سے متراوف ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا کا نظام یہ یہ امریکی قومی مفاد میں نہیں اور تمام صدور نے صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد انکار کردیا لہٰذا اسرائیل کو ذمہ دار ٹھہرانا امریکی صدر کی آئینی ذمہ داری سے متراوف ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا کا نظام یہ ہے کہ صدر منتخب ہوتا ہے، بائبل پر ہاتھ رکھ کر حلف اٹھاتا ہے اور کمانڈر ان چیف بنتا ہے، فوجیوں کی جانوں کا فیصلہ وہی کرتا ہے، اب 2 بچوں کے باپ، جن کے 7 ماہ کے جڑواں بچے ہیں، کبھی اپنے والد کو نہیں دیکھیں گے، ان کے گھر میں ایک کرسی ہمیشہ خالی رہے گی۔راہم ایمینوئل نے مزید کہا یہ فیصلہ صدر کا ہے، کسی اور کو مورد الزام ٹھہرانا بے معنی ہے

PUBLIC NOTICE

My Ward's Name & DOB in School records has been wrongly entered as Muneeb Ahmad Moochi S/O Bashir Ahmad Moochi R/O Tailwani& DOB is 18-04-2015 while my Ward's correct Name & DOB is Muneeb Ahmad Mochi S/O Bashir Ahmad Mochi R/O Tailwani& DOB is 18-04-2015. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Girls Middle School Tailwani, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Mochi
F/O Muneeb Ahmad Mochi
R/O TailwaniAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Mohammad Affan while my Ward's correct Name is Mohammad Shazain. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ishtiyaq Bin Mushtaq
F/O Mohammad Shazain
R/O DonipawaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard. If anybody has any kind of objection may submit the same in the SE Sewerage Srinagar Municipal Corporation within a period of seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.

Name:- Mohd Rafiq Ahanger
S/o Ghulam Mohd Ahanger
R/o Hilal Abad (Nisbal) P.O Sonawari District Bandipora

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090010452 has been wrongly entered as Nazir Ahmad Raina S/O AbGani Raina R/O Tasspora Anantnag Kokernag Anantnag& DOB is 01-03-1974 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is Nazir Ahmad Raina S/O MohdAmbir Raina R/O TaasporaGadoolAhlanAnantnag& DOB is 09-05-1961. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nazir Ahmad Raina
S/O MohdAmbir Raina
R/O TaasporaGadoolAhlanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320110021075 has been wrongly entered as Suhail Ahmad Bhat S/O Mushtaq Ahmad Bhat R/O Bonginowgam Anantnag while my correct Name as per Aadhar Card is Suheel Ahmad Bhat S/O Mushtaq Ahmad Bhat R/O Bonginowgam Anantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Suheel Ahmad Bhat
S/O Mushtaq Ahmad Bhat
R/O BonginowgamAnantnag JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) PROJECTS DIVISION IIND PANTHA CHOWK SRINAGAR

E-mail:- xenprojectsdiv2nd@gmail.com,Phone-FAX:-

NOTICE INVITING E-TENDER

E- NIT No:-01-PD-2nd of 2026-27/48-51DATED:- 04-04-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT, e-tenders (In Double cover system) are invited on aggregate Percentage basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work:-

S.No	Name of Work	Est. Cost incl. GST(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(Rs.)	EMD (Rs. In Lacs)	Time of completion (in Days)	Class of Contractor
1	Execution of Renovation Works of In-House Hostel Buildings (Dormitory Hostel) at NIELIT J&K Srinagar	10.43	600	0.209	60	"B, C, D"

Project Authority = Director NIELIT RangrethSrinagar,Position of AAA = Accorded vide File No: -11(18)2019 NIELIT-717,Dated: -19-03-2026,NIELIT No: 11(18)18- NIELIT-11/368, Dated:04/11/2019Position of TS=Available,Position of funds=Available, Major A/CHead =DC8443

1.	Date of Issue of Tender Notice	04-04-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	04-04-2026 From 4:00P.M
3	Bid submission Start Date	04-04-2026 From 04:00P.M
4	Bid Submission End Date	20-04-2026Upto12:00P.M
5	Submission of Performance Security (PS)	The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5%ofallottedCostasPerformanceSecurityintheshapeof CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer PW(R&B) Projects Division 2nd Panthachowk Srinagar
6	Date & Time of opening of Bids(Online) (Technical part of the bid)	20-04-2026 at 3:00 P.M in the office of Executive Engineer PW(R&B) Projects Division 2nd Panthachowk Srinagar.
7	Date & Time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after completion of technical bid evaluation.

Sd/-
ExecutiveEngineer,
PWD (R&B)Projects Division 2nd

No: EE/PD-2nd/NIT/48-51 Dated:- 04/04/2026
DIPK No:-147-26 dated 4-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۵ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

کامیابی اس سے نہیں بنتی کہ آپ کے پاس کیا ہے، بلکہ اس سے بنتی ہے کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ زیگ زیگلر

نجی یونیورسٹی بل: اعلیٰ تعلیم کیلئے خوش آئند

آج قانون ساز اسمبلی نے نجی یونیورسٹی بل 2026 پاس کر دیا ایک ایسا قانونی اقدام جو نہ صرف تعلیمی نظام میں ٹھوس تبدیلی لائے گا بلکہ اس خطے کے طلبہ وطالبات کے روشن مستقبل کے دروازے بھی کھولے گا۔

یہ بل جسے وزیرِ تعلیم سکینہ ایتو نے باضابطہ طور پر ایوان میں پیش کیا، بنیادی طور پر نجی یونیورسٹیوں کے قیام، ان کی انتظامیہ، تعلیمی معیار اور طلبہ کے مفادات کے تحفظ کیلئے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کی بڑھتی ہوئی طلب، سرکاری جامعات کی کمی اور طلبہ کا مقامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کی حصولیابی میں مشکلات کو پیش نظر رکھ کر حکومت کا یہ قدم خوش آئند ہے۔ اس بل کا مقصد نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے بلکہ یہ بھی یقینی بنانا ہے کہ نجی شعبہ میں داخلہ لینے والے طلبہ کی تعلیم تجارت یا منافع خوری تک محدود نہ رہے۔

دیرینہ مسئلہ یہ رہا ہے کہ بہت سے نوجوان اعلیٰ تعلیم کے لئے یوٹی سے باہر جاتے ہیں، جس سے نہ صرف خاندانوں پر مالی بوجھ بڑھتا ہے بلکہ ان کی تعلیم اور کیریئر میں تاخیر بھی ہوتی ہے۔ نجی یونیورسٹیاں مقامی سطح پر اعلیٰ معیار کے کورسز، تحقیقی پروگرامز اور جدید سہولیات فراہم کریں گی، جس سے نوجوانوں کو اپنے گھر کی نزدیکی میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے نہ صرف تعلیمی شعبہ مضبوط ہوگا بلکہ ملازمت، سرمایہ کاری اور مقامی کاروبار کیلئے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ جب جامعات قائم ہوں گی تو طلبہ، اساتذہ اور عملے کی ضروریات کے باعث مقامی مارکیٹ میں رہائش، ٹرانسپورٹ، روزگار اور خدمات کا حجم بڑھنے کی توقع ہے۔

یہ بل صرف یونیورسٹیوں کے قیام تک محدود نہیں، بلکہ اس میں ایک بااختیار نگرانی اتھارٹی کے قیام کی بھی تجویز ہے جو تعلیمی معیارات، فیکلٹی کی اہلیت، اور طلبہ کے مفادات کا تحفظ یقینی بنائے گی۔ اس عمل سے غیر معیاری اداروں کے خلاف سخت اقدامات بھی ممکن ہوں گے۔

وزیرِ تعلیم نے بھی اسمبلی میں واضح کیا کہ یہ بل تعلیم کے شعبے میں انقلاب لائے گا اور نوجوانوں کیلئے ایسے دروازے کھولے گا جو پچھلے کئی دہائیوں میں بند پڑے تھے۔ اب طلبہ اپنی تعلیم کے لئے اپنے علاقے سے باہر جانے کا سوچیں گے ہی نہیں بلکہ یہاں کی جامعات میں داخلہ لے کر اپنے کیریئر کو مضبوط بنیاد فراہم کرسکیں گے۔

نجی یونیورسٹی بل کے پاس ہونے سے جموں وکشمیر کے تعلیمی منظرنامے میں نہ صرف تبدیلی آئے گی بلکہ یہ خطے کو ایک نہ صرف ملکی بلکہ عالمی مرکز کے طور پر اُبھارنے کا بھی مضبوط قدم ہے۔ اُمید کی جاسکتی ہے کہ نجی یونیورسٹیوں میں سرمایہ کاری سے اعلیٰ تعلیم میں طلباء کیلئے نئی راہیں کھلیں گی

"ایران کی جنگ میں کوئی بھی فاتح نہیں ہوگا"

از: آرتی بالی

امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تنازعہ اب اپنے پانچویں ہفتے میں داخل ہو چکا ہے، جو حالیہ دور کی سب سے زیادہ غیر مستحکم جنگوں میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ اس جنگ کے عالمی معیشت اور علاقائی استحکام پر دوررس اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ وہ محاذ آرائی جو کسی واضح ٹائم لائن یا مقصد کے بغیر شروع ہوئی تھی، اب ایک پیچیدہ اور ناقابلِ پیش گوئی صورتحال اختیار کر چکی ہے۔ ابتدائی طور پر ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کے دوران شروع ہونے والی اس جنگ کے مقاصد اب بدل چکے ہیں - تہران کے جوہری عزائم کو روکنے سے لے کر اس کی میزائل صلاحیتوں اور فوجی قیادت کو ختم کرنے تک۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ان دعوؤں کے باوجود کہ یہ تنازعہ چند ہفتوں میں ختم ہو سکتا ہے، اس بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے کہ آیا واشنگٹن یکطرفہ طور پر اس جنگ کے رخ یا انجام کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ ایران کی بحری و فضائی صلاحیتوں پر مسلسل حملوں اور اعلیٰ سیاسی و فوجی شخصیات کے قتل کے ہفتوں بعد بھی، واشنگٹن اور تل ابیب دونوں ہی فوجی کارروائیاں جاری رکھنے کے لیے پرعزم نظر آتے ہیں۔ سفارت کار اور مغربی ایشیا کے ماہر اَل ترِیگونایت کا کہنا ہے کہ امریکہ شاید کسی ٹھوس حکمت عملی کے بغیر اس تنازعے میں شامل ہوا ہے۔

انہوں نے کہا، "میرے خیال میں امریکہ، خاص طور پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک بڑے خطرے کا خوف دلا کر اس جنگ میں دھکیلا ہے۔ واشنگٹن بغیر کسی حکمت عملی کے اس میں کود پڑا اور اب جنگ کے نئے مقاصد ایجاد کرنے میں مصروف ہے۔ "تیل اور نایاب معدنیات کے لیے مختلف ممالک کو نشانہ بنائے جانے کے باعث، کئی ملکوں نے انسانی ترجیحات کے فنڈز جنگ اور دفاعی صلاحیتوں کی طرف موڑ دیے ہیں تاکہ طاقت ور ملکوں کے کسی بھی حملے سے بچا جا سکے۔ ترِیگونایت نے مزید کہا کہ یہ جنگ تیزی سے مہنگی ہوتی جا رہی ہے لیکن اس کے نتائج محدود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چونکہ یہ جنگ 30 بلین ڈالر سے زیادہ کے اخراجات کے ساتھ انتہائی مہنگی ثابت ہو رہی ہے اور مطلوبہ نتائج بھی حاصل نہیں ہو رہے ہے، اس لیے امریکہ اب خلیجی ممالک سے اس کا بل ادا کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

جیسے جیسے مغربی ایشیا میں میزائل حملے جاری ہیں، یہ تنازعہ ایران اور اسرائیل سے نکل کر خلیجی ممالک تک پھیل چکا ہے اور عالمی تجارت کے اہم راستوں کے لیے خطرہ بن گیا ہے۔ عالمی توانائی کی فراہمی کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھنے والی 'آبنائے ہرمز' اب توجہ کا مرکز بن چکی ہے، جہاں مداخلت کے باعث تیل کی قیمتوں اور جہاز رانی کے اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ قطر، جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں، وہاں ایران کے جوابی حملوں نے کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ توانائی کے اہم ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے 'ساؤتھ پارس' گیس فیلڈ پر حملے اور ایران کے 'راس لافان' انڈسٹریل سٹی (جو دنیا کے بڑے ایل این جی ہب میں سے ایک ہے) پر جوابی حملے نے توانائی کے طویل بحران کے خوف کو شدید کر دیا ہے۔

مزید برآں، ایران کے بنیادی آئل ایکسپورٹ ٹرمینل 'خرگ جزیرہ' پر امریکی حملوں نے عالمی سپلائی چین اور توانائی کی حفاظت کو مزید متاثر کیا ہے۔ ہندوستان، چین، جاپان اور جنوبی کوریا جیسی بڑی معیشتیں، جو خلیجی توانائی پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں، پہلے ہی اس کے اثرات محسوس کر رہی ہیں۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے اسٹریٹجک وضاحت کی کمی پر تنقید کرتے ہوئے متضاد پیغامات کے خلاف خبردار کیا ہے۔ میکروں نے کہا، "یہ کوئی شو نہیں ہے۔ ہم امن و جنگ اور مرد و خواتین کی زندگیوں کی بات کر رہے ہیں۔ جب آپ سنجیدہ ہونا چاہتے ہیں تو آپ ہر روز اس کے برعکس بات نہیں کرتے جو آپ نے ایک دن پہلے کہی ہوتی ہے۔ "یورپی ممالک نے اگرچہ کچھ امریکی اقدامات کی حمایت کی ہے، لیکن اب تک اس تنازعے میں براہ راست مداخلت سے گریز کیا ہے۔

یہ جنگ عالمی جیو پولیٹیکل صف بندیوں کو بھی نیا رخ دے رہی ہے۔ نیٹو ممالک نے بڑی حد تک اس سے دوری اختیار کر رکھی ہے، جبکہ روس اور چین صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ ماسکو کو اپنی تیل کی برآمدات پر دباؤ کم ہونے سے فائدہ پہنچ سکتا ہے، حالانکہ وہ خود اپنے تنازعات میں الجھا ہوا ہے۔ دوسری جانب چین، ایران اور خلیجی ممالک دونوں کے ساتھ اپنے تزویراتی تعلقات میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے، اگرچہ طویل عدم استحکام اس کے معاشی مفادات کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ترِیگونایت نے کہا کہ "اس جنگ میں کوئی بھی فاتح نہیں ہوگا، بلکہ ہارنے والے بہت سے ہوں گے۔ "انہوں نے جنگ کے پھیلاؤ کے خطرات سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ نے زمینی فوج اتار کر یا علاقوں پر قبضہ کر کے جنگ کو وسعت دی تو اس سے گوریلا جنگ اور ایک ہمہ گیر علاقائی تنازعہ شروع ہو سکتا ہے، جو تباہ کن ہوگا۔

اس تنازعے نے امریکہ اور اس کے علاقائی اتحادیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد کے فقدان کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک، جو شروع میں واشنگٹن کے ساتھ تھے، اب امریکی فوجی اڈوں کی میزبانی کے بدلے ایرانی جوابی کارروائی کے خوف سے محتاط ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف ایران نے پیچھے ہٹنے کے کوئی آثار نہیں دکھائے۔ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل، جس کا مقصد نظام کو غیر مستحکم کرنا تھا، اس نے تہران کے موقف کو مزید سخت کر دیا ہے، اور ایرانی قیادت نے آبنائے ہرمز پر کنٹرول کو بطور اسٹریٹجک ہتھیار استعمال کرنے کا اشارہ دیتے ہوئے مزاحمت جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

یمن کی حوثی افواج کی شمولیت کے ساتھ تنازعہ مزید وسیع ہونے کا خطرہ ہے، جس سے بحیرہ احمر میں خلل پڑنے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ترِیگونایت نے خبردار کیا کہ "حوثیوں کے پاس ایران کی مدد کرنے اور اسرائیل و بحیرہ احمر میں جہاز رانی کو روکنے کے لیے زبردست لڑاکا قوت موجود ہے، جو تشدد کے اس سائیکل کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ "جیسے جیسے جنگ طویل ہو رہی ہے، اس کے انسانی اور معاشی نقصانات بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہزاروں لوگ مارے جا چکے ہیں، لاکھوں بے گھر ہیں، اور توانائی کی فراہمی میں رکاوٹ کے باعث عالمی منڈیاں شدید دباؤ میں ہیں۔ واشنگٹن کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود، کسی واضح حکمت عملی یا قابلِ حصول انجام کی عدم موجودگی تنازعے کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کر رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ جنگ طویل مدتی منصوبہ بندی کے بغیر مداخلت کے اسی پرانے نمونے کی عکاسی کرتی ہے، جس سے خطے کے طویل عدم استحکام میں گھر جانے کا خطرہ ہے، اور جس کے نتائج مغربی ایشیا کی سرحدوں سے بہت دور تک محسوس کیے جائیں گے۔

(یو این آئی)

ڈاکٹر محمد شفیع ایاز کے افسانوی مجموعے

پگڈنڈی کا مسافر پر ایک جامع تبصرہ

تبصرہ نگار

محمد عرفات وانی

کچھولہ ترال پلوامہ کشمیر

اردو ادب میں افسانہ محض ایک بیانیہ صنف نہیں بلکہ انسانی شعور، معاشرتی سچائیوں اور نفسیاتی پیچیدگیوں کا ایسا آئینہ ہے جس میں فرد اور سماج دونوں اپنی حقیقی صورت کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ افسانہ نگار کا کام صرف کہانی بیان کرنا نہیں بلکہ زندگی کے پوشیدہ پہلوؤں کو بے نقاب کرنا، انسانی احساسات کو زبان دینا اور ان سوالات کو زندہ رکھنا ہے جو معاشرتی بے حسی کے باعث اکثر نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ اردو افسانہ نگاری کی روایت ہمیشہ ایسے تخلیق کاروں کے ذریعے آگے بڑھی ہے جنہوں نے محض تخیل پر انحصار کرنے کے بجائے زندگی کے تلخ وشیریں تجربات کو اپنی تحریروں کا سرمایہ بنایا۔ اسی روایت میں ڈاکٹر محمد شفیع ایاز کا افسانوی مجموعہ پگڈنڈی کا مسافر ایک اہم اور قابلِ توجہ اضافہ ہے جو زندگی کی مرکزی شاہراہوں کے بجائے ان گمنام پگڈنڈیوں پر چلنے والوں کی کہانی بیان کرتا ہے جہاں درد خاموش ہے مگر گہرا، اور حقیقت سادہ ہے مگر بے حد اثر انگیز۔

ڈاکٹر محمد شفیع ایاز کا افسانوی مجموعہ پگڈنڈی کا مسافر اردو ادب کے افق پر ایک ایسی ٹھوس تخلیق ہے جو محض تخیل پر نہیں بلکہ گہرے مشاہدے کی بنیادوں پر استوار ہے۔ کتاب کے ابتدائی صفحات اور پیش لفظ سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ مصنف کے نزدیک ادب محض تفریح یا وقت گزاری کا ذریعہ نہیں بلکہ سماج کے ان محروم اور مظلوم طبقات کی آواز ہے جنہیں دنیا سننے سے قاصر رہتی ہے۔ مصنف خود اعتراف کرتے ہیں کہ یہ ان کا دوسرا افسانوی مجموعہ ہے جو پانچ سالہ تخلیقی ریاض اور فکری محنت کا ثمر ہے۔ ان کے بقول اس کتاب کا مقصد ان خاموش آنسوؤں کو زبان دینا ہے جو معاشرتی بے حسی اور ناانصافی کی نذر ہو جاتے ہیں۔ صفحہ نمبر 6 پر وہ اس خیال کا اظہار کرتے ہیں کہ انسانیت کا اصل جوہر دوسروں کے درد کو محسوس کرنے میں پوشیدہ ہے اور یہی درد ان کی تحریروں کی روح بن کر ابھرتا ہے۔

اس کتاب کا نام پگڈنڈی کا مسافر ہے جو دراصل ایک علامتی عنوان بھی ہے۔ پگڈنڈی عام شاہراہ نہیں ہوتی بلکہ وہ راستہ ہے جس پر اکثر وہ لوگ چلتے ہیں جو زندگی کے مشکل، تنہا اور کم دکھائی دینے والے سفر کا حصہ ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ عنوان مصنف کے فکری رجحان اور سماجی شعور کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد شفیع ایاز ہیں اور یہ کتاب 2011 میں شائع ہوئی۔ اس کی طباعت باجی پرنٹرز نے کی جبکہ اس کی قیمت 350 روپے مقرر کی گئی ہے۔ کتاب کی دستیابی کے لیے المختار پبلیکیشنز اسلام آباد، کتاب گھر لال چوک سرینگر اور خود مصنف کا پتہ کے پی روڈ، اسلام آباد کشمیر درج کیا گیا ہے۔

کتاب کے مندرجات اور موضوعات کی وسعت اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ مصنف نے زندگی کے ہر موڑ اور ہر پگڈنڈی پر بکھرے کرداروں کا تعاقب کیا ہے۔ فہرست مضامین میں شامل تمام 34 عنوانات جن میں چھالے، شناختی پریڈ، پگڈنڈی کا مسافر، انگلش میڈیم، ڈکن، وکیل صاحب، حنا، بھیا، ڈگری، کلاس فیلو، اب اور نہیں، بھکارن، الف خان، آرزو، وفا، بھوت، رامو، اکیلا، سوز و گداز، نیلامی، خیرات، رانگ نمبر، باعثِ دوام، کشکول، جذبات، نجومی، طلاق، خط، عورت، زینت، آسمانی حور، دیوان خانہ، عقیل چور، اور رسمِ وفا شامل ہیں، ایک مکمل معاشرتی نقشہ پیش کرتے ہیں۔ یہ عنوانات محض نام نہیں بلکہ وہ سماجی ناسور اور انسانی رویے ہیں جنہیں مصنف نے اپنی جراحتِ قلم سے بے نقاب کیا ہے۔ بالخصوص "انگلش میڈیم"، "ڈگری" اور "طلاق" جیسے موضوعات براہ راست ہمارے تعلیمی اور عائلی نظام کے تضادات پر ضرب لگاتے نظر آتے ہیں۔

اس مجموعے کی سب سے طاقتور دلیل اس کا انتساب ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ افسانے فرضی داستانیں نہیں بلکہ جیتی جاگتی سچائیاں ہیں۔ مصنف نے یہ کتاب ان گمنام کرداروں کے نام کی ہے جن کی زندگی کی حقیقت ان کے اپنے سینے میں امانت ہے۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ ڈاکٹر شفیع ایاز نے سماج کے کچلے ہوئے طبقے کے ساتھ وقت گزارا ہے اور ان کے دکھوں کو اس حد تک قریب سے دیکھا ہے کہ اب وہ ان کے وکیل بن کر سامنے آئے ہیں۔ ایک ایسے شخص کے قلم سے یہ شاہکار نکلنا جو خود "مینجمنٹ" میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری رکھتا ہو، یہ ثابت کرتا ہے کہ علم اور ڈگری صرف روزگار کے لیے نہیں ہوتی بلکہ وہ انسان کو اپنے اردگرد کے ماحول کا بہتر نباض بھی بناتی ہے۔ مزید یہ کہ یہ کتاب اپنے شواہد، کرداروں اور اسلوب کی بدولت اردو افسانے میں ایک معتبر اضافے کے طور پر خود کو منوانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

معروف ادیب ویریندر پٹواری کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر محمد شفیع ایاز زندگی کی پگڈنڈی کے ایسے مسافر ہیں جو محض بھیڑ کا حصہ نہیں بنتے بلکہ انسانی کرداروں کے باطن میں جھانک کر ایسی دلچسپ کہانیاں تخلیق کرتے ہیں کہ قاری خود کو اس سفر میں شامل محسوس کرنے لگتا ہے۔ وہ ایاز صاحب کو ایک روایت پسند اور خوبصورت تحریروں کا قائل تخلیق کار مانتے ہیں جن کا یہ افسانوی مجموعہ اردو ادب کی دنیا میں ایک لائقِ تحسین اضافہ ہے۔ پٹواری صاحب کے مطابق ان کی تحریریں نہ صرف فن پارہ ہیں بلکہ وہ افسانوی دنیا میں ایک نئی اور مثبت جہت متعارف کرواتے ہیں۔

کتاب کے افسانوں کا مطالعہ انسان کی نفسیات، معاشرتی رویوں اور اخلاقی تضادات کی عکاسی کرتا ہے۔ افسانہ "چھالے "انسانی خودغرضی اور بے حسی کو اجاگر کرتا ہے جہاں کردار کی محنت اور وفاداری کے باوجود اسے دھوکہ ملتا ہے جو یہ واضح کرتا ہے کہ سماج میں انصاف ہمیشہ یقینی نہیں ہوتا۔ "شناختی پریڈ "فطرت کے حسن اور انسانی جبر کے تضاد کو دکھاتا ہے، اور قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ مظلوم ہمیشہ محفوظ نہیں رہتے۔ "پگڈنڈی کا مسافر "مظلومیت اور طاقتور طبقے کی بے رحمی کی کہانی ہے جس میں مرکزی کردار کی موت معاشرتی ناانصافی کی دلیل کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ افسانہ "انگلش میڈیم "سماجی حیثیت اور تعلیم کے تضاد کو واضح کرتا ہے اور دکھاتا ہے کہ مادی مظاہر اور اصلی قابلیت میں فرق ہوتا ہے۔ "ڈکسن "انسانی سادگی اور خاموش عظمت کی تصویر پیش کرتا ہے جس میں محبت اور قربانی کے عملی ثبوت نظر آتے ہیں۔ افسانہ "وکیل صاحب "انسانی انا اور سماجی رتبے کے اثرات کو اجاگر کرتا ہے جہاں مکافاتِ عمل واضح طور پر دکھائی دیتا ہے۔ "حنا "بے وفائی اور انسانی فطرت کی تلخ حقیقت کو بے نقاب کرتی ہے اور قاری کو اخلاقی سوالات پر غور کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ افسانہ "بھیا "رشتوں کی حرمت اور مضبوط تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے جہاں وقتی جذبات کے مقابلے میں رشتوں کی پائیداری کو ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

کتاب کے دیگر افسانے معاشرتی دھوکہ، انسانی اخلاقیات اور تعلیمی تضادات کی عکاسی کرتے ہیں۔ افسانہ "ڈگری "تعلیمی بدعنوانی اور رشوت ستانی کے اثرات پر روشنی ڈالتا ہے جو یہ دلیل پیش کرتا ہے کہ محنت ہمیشہ کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتی۔ "کلاس فیلو "دوستی اور سماجی طبقات کے تضاد کی حقیقت کو بیان کرتا ہے جبکہ "اب اور نہیں "انسانی سادگی اور معاشرتی منافقت کے تضاد کو واضح کرتا ہے۔ افسانہ "بھکارن "ہوس، حرص اور وفاداری کے اثرات کی تصویر پیش کرتا ہے جو اخلاقی سبق کے طور پر کام آتا ہے۔ "الف خان "خدمتِ خلق اور انسانی نظر اندازگی کے ثبوت فراہم کرتا ہے جبکہ "آرزو "ایثار اور اخلاقی پاکیزگی کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ افسانہ "وفا "معاشرتی دوغلے پن اور رشتوں میں چھپی بے وفائی کے ثبوت پیش کرتا ہے اور "بھوت "انسانی عقل اور مافوق الفطرت تجربات کے درمیان کشمکش کو دلچسپ اور مؤثر انداز میں دکھاتا ہے۔

کتاب میں انسانی مشکلات، سیاسی استحصال اور سماجی تضادات بھی نمایاں ہیں۔ افسانہ "رامو "غریب محنت کشوں کی سادگی اور طاقتور طبقے کے استحصال کی واضح دلیل پیش کرتا ہے جبکہ "اکیلا "انسانی تنہائی اور نفسیاتی پیچیدگی کی عکاسی کرتا ہے۔ افسانہ "سوز و گداز "فنکار اور فن کی کشمکش کو ظاہر کرتا ہے اور حقیقی شاعری کے پیچھے زندگی کے تلخ تجربات کی دلیل فراہم کرتا ہے۔ "نیلامی "انسانی مجبوری اور بینکاری نظام کی بے حسی کو بے نقاب کرتا ہے جبکہ "خیرات "انسانی سادگی اور سماجی دھوکہ کی دلیل پیش کرتا ہے۔ افسانہ "رونگ نمبر "غیر متوقع اتفاقات اور رشتوں کی پیچیدگی کو ظاہر کرتا ہے اور "باعثِ دوام "سماجی دباؤ اور دکھاوے کی ثقافت کے اثرات پر روشنی ڈالتا ہے۔ افسانہ "کشکول "اقتصادی تنگدستی اور سماجی بے حسی کی دلیل پیش کرتا ہے جبکہ "جذبات "مذہبی اور معاشرتی تضادات کے اثرات کو انسانی رشتوں پر اجاگر کرتا ہے۔

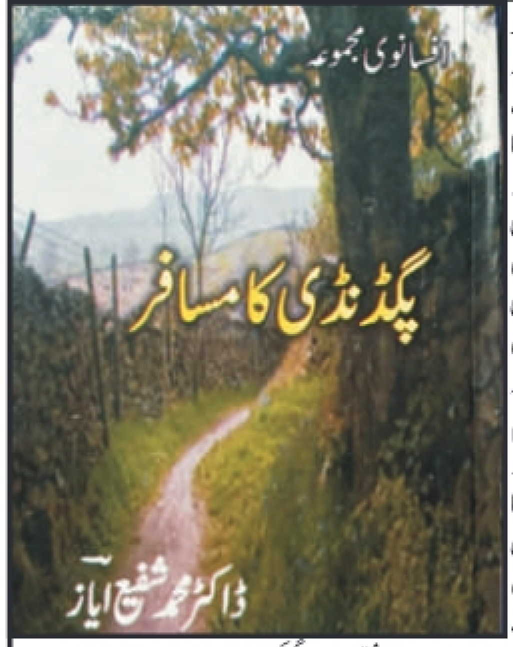

کتاب کے افسانے انسانی تقدیر، محبت، اخلاقی قدر اور معاشرتی رویوں پر گہرا اثر چھوڑتے ہیں۔ افسانہ "نجومی "محنت اور قسمت کے تضاد کو واضح کرتا ہے اور مکافاتِ عمل کے فلسفے کو عملی ثبوت کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ "طلاق "والدین کی فکر اور انسانی تقدیر کی تلخ حقیقت کو دکھاتا ہے جبکہ "خط "محبت اور پچھتاوے کی شدت کے ثبوت فراہم کرتا ہے۔ افسانہ "عورت "عورت کے وجود اور معاشرتی رویوں کا فلسفیانہ مطالعہ پیش کرتا ہے اور "زینت "انسانی جذبات کی ناپائیداری اور رشتوں کی پیچیدگی کی دلیل پیش کرتا ہے۔ افسانہ "آسمانی حور "اخلاقی پاکیزگی اور کردار کی بلندی کو اجاگر کرتی ہے اور "دیوان خانہ "دیہی زندگی میں انسانی ہمدردی اور وقت کے بدلتے ہوئے تلخ حقائق کی دلیل پیش کرتا ہے۔ افسانہ "عقیل چور "صبر اور قناعت کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے اور آخر میں "رسم وفا "ادھوری خواہشات اور رشتوں کے بدلتے معیار کی تلخ حقیقت واضح طور پر قاری کے سامنے رکھتا ہے۔

مجموعی طور پر پگڈنڈی کا مسافر اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ اردو افسانہ آج بھی معاشرتی حقیقتوں اور انسانی نفسیات کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر محمد شفیع ایاز نے اس مجموعے میں ایسے کردار تخلیق کیے ہیں جو قاری کو محض کہانی سنانے کے بجائے اسے اپنے ضمیر کے سامنے کھڑا کر دیتے ہیں۔ ان افسانوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ قاری کو سوچنے، رکنے اور خود سے سوال کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

یہ مجموعہ اس بات کی بھی گواہی دیتا ہے کہ جب افسانہ نگار مشاہدے، دیانت اور انسانی ہمدردی کے ساتھ قلم اٹھاتا ہے تو اس کی تحریر محض ادب نہیں رہتی بلکہ سماج کی ایک زندہ دستاویز بن جاتی ہے۔ پگڈنڈی کا مسافر اردو افسانوی ادب میں ایک قابلِ قدر اور بامعنی اضافہ ہے جو آنے والے وقتوں میں بھی اپنی معنویت برقرار رکھے گا۔ اس سنجیدہ، فکری اور تخلیقی ادبی کاوش پر میں وانی عرفات، ڈاکٹر محمد شفیع ایاز کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ وہ اسی فکری دیانت، مشاہدے کی گہرائی اور تخلیقی شعور کے ساتھ اردو ادب کو مزید وقیع اور بامعنی تخلیقات سے نوازتے رہیں۔

wania6817@gmail.com

باقیات

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 05 April 2026
روزنامہ آفاق سرینگر

محکمہ سکولی تعلیم

مزید کہا کہ ہائی سکول جواہر پورہ لام کے قریب ترین ہائیر سیکنڈری سکول ستورا ہے جو لام سے تقریباً 6 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس علاقے میں قبائلی کمیونٹیوں سے تعلق رکھنے والی کچھ آبادی ہے لیکن سکولوں کی اَپ گریڈیشن طے شدہ معیارات اور فزیبلٹی اصولوں جیسے فاصلے، فیڈر سکولز اور طلباء کے داخلے کی اعلیٰ شرح کی تکمیل سے مشروط ہوتی ہے جو لازمی شرائط ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ فی الحال سکولوں کو اگلے درجے تک اَپ گریڈ کرنے کے لئے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے کیوں کہ محکمہ پہلے سے اَپ گریڈ شدہ سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور تدریسی عملے کی فراہمی کو ترجیح دے رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جب بھی سکولوں کی اَپ گریڈیشن کے لئے کوئی تجویز زیر غور آئے گی تو ہائی سکول جواہر پورہ لام اور ہائی سکول مدورا کو مدنظر رکھا جائے گا۔

پی ایچ ای آلات

ایجنسیاں اپنے پاس رکھتی ہیں، جوان منصوبوں کی جسمانی اور مالی تکمیل تک انفراسٹرکچر کی حفاظت کی ذمہ دار ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

ہوئے اس پل کو ریکارڈ وقت میں دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ پل محض ایک ڈھانچہ نہیں بلکہ روزگار، ٹرانسپورٹ اور جموں، کشمیر اور چناب ویلی کے درمیان رابطے کی لائف لائن تھا۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود اور جموں و کشمیر بھر میں جاری مضبوط ترقیاتی کاموں کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے مقامی لوگوں، ٹرانسپورٹ اور مارکیٹ ایسوسی ایشنوں کے اراکین اور دیگر شراکت داروں سے خطاب کرتے ہوئے انفراسٹرکچر کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کی وابستگی پر زور دیا جس کی ایک مثال بس سٹینڈ جموں میں اس اہم پُل کی کامیاب تعمیر نو اور افتتاح ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے شراکت داروں کو یقین دلایا کہ ان کے دیگر مسائل جیسے پارکنگ کے مسائل، ٹریفک ریگولیشن اور بس سٹینڈ پر درپیش آپریشنل چیلنجوں کو بھی فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے چیلنجوں کے باوجود عوامی مشکلات کو کم کرنے اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے کو ترجیح دی ہے۔ اس موقعہ پر ایم ایل اے یدویر سیٹھی اور شراکت داروں کے اراکین نے بھی خطاب کیا اور نائب وزیر اعلیٰ اور متعلقہ محکموں کا وقت کی پابندی کے ساتھ منصوبے کی تکمیل کے لئے شکریہ ادا کیا۔ چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔

ایوان نے جن

''بعد میں سپیکر موصوف نے بل کو ایوان کے سامنے غور و خوض اور منظوری کے لئے پیش کیا اور اسے منظور کر لیا گیا۔ اراکین اسمبلی نظام الدین بٹ، بلونت سنگھ منکوٹیہ، پیرزادہ فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق نے وزیر کی یقین دہانی کے بعد اپنی ترامیم واپس لے لیں۔

اراکین اسمبلی نے

قانون ساز اسمبلی جسٹس (ر) حسنین مسعودی نے اپنے حلقے میں واقع وہاب کھار صاحب درگاہ پر عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے اے ٹی ایم مشین نصب کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے قیصر جمشید لون نے اپنے حلقے میں نہروں کی صفائی کا مطالبہ کیا تاکہ آبپاشی کی سہولیات بہتر بنائی جا سکیں۔ رُکن اسمبلی نذیر احمد خان نے دفاعی فورسز کی جانب سے استعمال کی گئی اراضی کے کئی سالوں سے بقایا کرایہ، معاوضہ کا مسئلہ اُٹھایا اور مالکان کے حق میں ادائیگیوں کو فوری طور پر جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے مبارک گل نے اپنے حلقے میں نہروں اور نالوں کی صفائی کی ضرورت کو اُجاگر کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی مظفر اقبال خان نے اپنے حلقے میں کریشر پلانٹوں کی بندش کی وجہ سے تعمیراتی سامان کی بڑھتی قیمتوں اور مبینہ بلیک مارکیٹنگ پر تشویش کا اظہار کیا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی جاوید ریاض بیدار نے آبپاشی لفٹنگ پمپوں کی مرمت اور ان کی فعالیت کے لئے مناسب بجلی کی فراہمی کا مطالبہ کیا تاکہ زرعی سیزن کے دوران کسانوں کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ ایم ایل اے شگتی راج پریہار نے نشاندہی کی کہ ضلع ڈوڈہ حادثات کے حوالے سے حساس علاقہ ہے اور وہاں طبی عملہ، پیرا میڈیکل سہولیات اور ایمبولینس کی ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے آغا سید منتظر مہدی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ آئندہ محرم کی تقریبات کے لئے مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے پیشگی میٹنگ طلب کرے۔ ممبر اسمبلی سجاد غنی لون نے حکومت سے سرکاری کمرشل لیز سے متعلق معاملات پر وضاحت طلب کی۔ رُکن قانون ساز اسمبلی پیرزادہ فیروز احمد شاہ نے اپنے حلقے کے یونیکام علاقے میں جموں و کشمیر بینک کی شاخ کھولنے کا مطالبہ کیا تاکہ مقامی باشندوں اور تاجروں کو سہولیت فراہم ہو سکے۔

ساولکوٹ

گالیوٹ روٹ جو سب سے مختصر اور منطقی راستہ ہے، کے بارے میں وزیر نے بتایا کہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تکنیکی طور پر ممکنہ اور کمرشل طور پر قابل عمل سائٹ کی شرائط کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے اور اسے بھارت سرکار کے وزارت بجلی، سینٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی نے منظور کر لیا ہے۔ اس میں پروجیکٹ کی تمام خصوصیات شامل ہیں جن میں مختلف پروجیکٹ کمپونٹس تک رسائی کی سڑکیں بھی شامل ہیں۔

حکومت نے جموں وکشمیر

جاری کی گئی ہیں تاکہ جاری زرعی کاموں کے دوران کسانوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ زرعی سرگرمیوں کو ہموار بنانے اور زرعی و باغبانی مقاصد کے لئے درکار فیول کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

سپیکر جموں و کشمیر

دوران نظم و ضبط، سیکورٹی انتظامات، لاجسٹک سپورٹ اور اراکین اسمبلی، افسران، میڈیا نمائندگان اور مہمانوں کے لئے بلا تعطل سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ڈی آئی پی آر نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس میں ایک خصوصی پریس روم قائم کیا تھا جہاں میڈیا نمائندگان کی سہولیت، مناسب کوریج اور ایوان کی کارروائی کو بروقت میڈیا تک پہنچانے کے لئے مخصوص ٹیمیں تعینات تھیں۔ محکمہ نے پورے بجٹ سیشن 2026ء کے دوران میڈیا کوآرڈی نیشن اور پبلک ایڈریس سسٹم (پی اے ایس) کو مؤثر انداز میں چلانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

گاندربل واقعہ

نبی وعدوں کی تکمیل کیلئے کام کر رہی ہے جو عوام سے کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "ہم کسی اپوزیشن کے دباؤ میں نہیں کام کر رہے۔ اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ اپنے وعدوں کے بارے میں جواب دے۔ حکومت عوام کے سامنے جوابدہ ہے، نہ کہ سیاسی مخالفین کے سامنے۔

زمین کا معاوضہ

کے مطابق ایسے تغیرات عام طور پر ان کیسز میں پیدا ہوتے ہیں جہاں زمین کے مالکان نے خود وقت کے ساتھ ساتھ زرعی زمین کو قانون کے مطابق مقررہ طریقہ کار کی پیروی کئے بغیر باغیچوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ ریونیو ریکارڈ کو ربی اور خریف کی فصل کی معائنہ کے دوران باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ حکومت نے اضافی معاوضہ یا ریلیف کے مسئلے پر دوبارہ واضح کیا کہ یہ معاملہ موجودہ قانونی فریم ورک کے تحت چلتا ہے اور اس کیلئے کوئی الگ سے انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

الفلاح گروپ

نے الفلاح چیریٹیبل ٹرسٹ کے ماتحت تعلیمی اداروں میں داخلوں کے نام پر طلبہ سے حاصل شدہ رقم کا غلط استعمال کیا۔ ای ڈی کا کہنا تھا کہ 2018 سے 2025 کے درمیان ادارے نے مجموعی طور پر 415 کروڑ روپے سے زائد رقم جمع کی، جسے بعد میں ذاتی مفاد کے لیے استعمال کیا گیا۔ سہ فریقی کارروائیوں کے بیچ، دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے بھی 5 فروری کو صدیقی کو اس الزام میں گرفتار کیا تھا کہ ان کی نجی یونیورسٹی میں بڑے پیمانے پر مالی بے قاعدگیاں کی گئیں اور طلبا کو این اے اے سی اور یو جی سی جیسی ایجنسیوں کے نام پر گمراہ کیا گیا۔ الفلاح یونیورسٹی کا نام 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے کے بعد سامنے آئے 'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کی تحقیقات میں بھی آیا تھا، جس میں 15 افراد جان سے گئے تھے۔ جاوید احمد صدیقی کے خلاف یہ تمام مقدمات اب ایک وسیع تر تفتیش میں یکجا ہوتے دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ ای ڈی اور پولیس دونوں مزید مالی سرگرمیوں کی جانچ کر رہی ہیں۔

جموں وکشمیر میں تازہ

ظاہر ہوتا ہے کہ شمالی کشمیر سب سے زیادہ متاثر رہا۔ بارہمولہ میں 45.5 ملی میٹر، جبکہ کوگام ہندوارہ میں 45.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ لولاب میں 42.2 ملی میٹر اور بمہامہ کپوارہ میں 38.6 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ سری نگر شہر میں 25.1 ملی میٹر جبکہ ایئر پورٹ پر 29.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ گلمرگ میں 32.2، کوکرناگ میں 24.2 اور بڈگام میں 24 ملی میٹر بارش سامنے آئی، جبکہ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ میں 18.8، شوپیاں میں 15.3 اور پلوامہ میں 13.3 ملی میٹر بارش ہوئی۔ جموں خطے میں راجوری 61 ملی میٹر کے ساتھ سب سے آگے رہا، اس کے بعد ہوٹ میں 53.8 اور پونچھ میں 45.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ کٹرہ میں 32.2 اور ادھمپور میں 31.7 ملی میٹر جبکہ جموں شہر میں 14.4 ملی میٹر بارش درج ہوئی۔ ادھر لداخ میں لیہہ میں کوئی بارش ریکارڈ نہیں کی گئی، جبکہ کرگل کے اعداد و شمار دستیاب نہ ہو سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام آبی ذخائر محفوظ حد میں ہیں اور کسی بھی مقام پر خطرے کا الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم محکمہ نے نشیبی علاقوں میں رہنے والے مکینوں کو مشورہ دیا ہے کہ موسم میں اچانک تبدیلی کے امکانات کے پیش نظر احتیاط برقرار رکھیں، کیونکہ بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے۔

سپریم کورٹ کا تاریخی

روحانی اختیار شامل نہیں ہوتا۔ بنچ نے نشاندہی کی کہ وقف ایکٹ 1995 میں ''سجادہ نشین'' کی اصطلاح واضح طور پر موجود نہیں، لیکن قواعد میں اسے درگاہ کا روحانی سربراہ قرار دیا گیا ہے۔ عدالت کے مطابق متولی کے اختیارات صرف جائیداد کے نظم و نسق تک محدود ہیں جبکہ سجادہ نشین کا تعلق درگاہ کے روحانی مقام، رسومات اور سلسلہ ارادت سے ہے۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے یہ نتیجہ اخذ کرنے میں سنگین غلطی کی کہ ٹرائل کورٹ کے پاس کیس سننے کا اختیار نہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ چونکہ معاملہ سجادہ نشینی سے متعلق ہے، اس لیے سول عدالتیں مکمل طور پر اس کی سماعت کر سکتی ہیں۔ یہ تنازعہ کرناٹک کے رام نگر ضلع میں واقع حضرت عقیل شاہ قادری درگاہ کے سجادہ نشین کے منصب سے متعلق ہے، جو 1988 سے عدالتوں میں زیر بحث ہے۔ سپریم کورٹ نے اس کیس کو ہائی کورٹ کو دوبارہ بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ اسے جلد نمٹا کر نو ماہ کے اندر فیصلہ سنایا جائے۔ دوسری جانب، ایک متعلقہ مقدمے میں عدالت نے سید محمد عادل پاشا قادری کو حضرت مردان غیب درگاہ (شیوسمدرم، کرناٹکا) کا قانونی سجادہ نشین قرار دینے کے فیصلے کو برقرار رکھا، اور اس کے خلاف اپیل مسترد کر دی۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے نے یہ اصول ایک بار پھر مستحکم کر دیا کہ سجادہ نشینی ایک روحانی وراثت ہے، نہ کہ محض ایک انتظامی عہدہ، اور اسے ادارے کی روایات، نامزدگی اور نسل در نسل چلے آتے طریقے سے ہی طے کیا جائے گا۔

منشیات کے خلاف پولیس

طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لی گئیں۔ ملزم کی شناخت عاشق حسین شالہ ولد غلام رسول شالہ، ساکن حیدر کالونی سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہا سی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 70/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22 کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھی ہوئی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بارہمولہ عدالت نے

نے عدالت میں ضمانت کی درخواست دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے۔ دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ تھا اور لڑکی اپنی مرضی سے اس کے ساتھ گئی تھی۔ تاہم ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر جاوید منظور شیخ نے عدالت میں ضمانت کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کے خلاف الزامات نہایت سنگین نوعیت کے ہیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ ملزم نے لڑکی کو تصاویر وائرل کرنے کی دھمکیاں دے دی ہے، اس سے رقم کا مطالبہ کیا اور اس کے ساتھ زیادتی بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے جرائم کے سماج پر سنگین اثرات مرتب ہوتے ہیں، لہٰذا ملزم کو ضمانت دینا مناسب نہیں ہوگا۔ پراسیکیوٹر جاوید منظور نے جج صاحب کے سامنے یہ بھی دلیل پیش کی ہے کہ دفعہ 64 بی این ایس کے تحت اس جرم کی سزا عمر قید ہے، جس کے باعث دفعہ 480 بی این ایس ایس کے تحت ایسے مقدمات میں ضمانت دینے پر پابندی عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ متاثرہ لڑکی کا بیان، جو دفعہ 183 بی این ایس ایس کے تحت مجسٹریٹ کے سامنے ریکارڈ کیا گیا ہے، کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ معزز ایڈیشنل سیشنز جج بارہمولہ، جناب عادل مشتاق بانڈے نے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے مورخہ 4 اپریل 2026 کے دن ملزم کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ عدالت کا یہ فیصلہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ خواتین کو بلیک میل کرنے یا ان کا استحصال کرنے والوں کے خلاف قانون کے تحت سختی سے کارروائی کی جائے گی اور ایسے عناصر کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ ایسی کارروائی پر جناب جج عادل مشتاق صاحب اور ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر جاوید منظور شیخ کو عوام نے اس کارروائی پر مبارک پیش کی ہے۔

خراب موسم ,پسیاں

سے صورتحال مزید تشویشناک بن گئی ہے، جہاں مسلسل خطرہ برقرار ہے۔ انتظامیہ اس حساس مقام کی نگرانی کر رہی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ ادھر ناڑ کو پراڑہ سے ملانے والا نالہ قاضی ناگ پر قائم عارضی پیدل پل بھی منہدم ہو گیا ہے، جس کے نتیجے میں مقامی آبادی، خصوصاً اسکولی بچوں کو شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ پل گرنے سے دونوں بستیوں کے درمیان رابطہ وقتی طور پر متاثر ہوا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے فوری مداخلت کرتے ہوئے پل کو دوبارہ نصب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے تلقین کی ہے کہ خراب موسمی صورتحال کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، پہاڑی علاقوں اور حساس مقامات کے قریب انتہائی احتیاط برتیں، اور صرف سرکاری ایڈوائزری اور ٹریفک پلان کے مطابق ہی سفر کریں۔ مسلسل بارشوں اور شاہراہ پر برف باری کے باعث مزید پسیاں اور پتھر گرنے کا خدشہ برقرار ہے، اس لیے لوگوں کو چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

گلشن کلچرل فورم

ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر رفیق مسعودی، معروف ادیب، نقاد اور شیخ العالم شناس ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور فورم کے صدر سید بشیر کوثر نے صدارت کی، جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے معروف براڈکاسٹر اور ادیب نثار نسیم، شیخ غلام رسول اور اکیڈیمی کے نمائندہ ڈاکٹر سید افتخار اور علی محمد گوہر تقریب میں موجود تھے۔ کلیدی خطبہ فورم کے صدر سید بشیر کوثر نے پیش کیا، معروف براڈکاسٹر گلشن بدرنی نے اور خورشید خاموش نے تقریب کے دوران آزاد کے تصور رواداری اور انکے انسان دوستی پیغام کو مخصوص انداز میں بیان کیا۔ طرحی مشاعرہ اس تقریب کا نمایاں پہلو تھا جس میں کشمیری زبان کے کئی ممتاز شعراء نے شرکت کر کے آزاد کو اپنا خراج پیش کیا، جن میں لطیف نیازی، مقبول شیدا، خورشید خاموش، علی محمد گوہر، شیخ غلام رسول، ممتاز گوپھ بلی، عاشق مکہامی، محبوب بلال، زمرود انجمن اور ادریس بدرنی شامل تھے۔ آزاد کو یاد کرتے ہوئے دیگر مقررین نے آزادی وطن پرستی، انسان دوستی اور ادب نوازی کا ذکر کرتے ہوئے انہیں ایک لافانی ادبی مجاہد قرار دیا۔ جن کی تعلیمات کو کشمیریت کی بقا اور تشخص کی ایک روشن چراغ کی حیثیت حاصل ہے۔ آزاد کی تصور یکجہتی اور پیغام انسان دوستی کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ معروف گلوکار شوکت احمد نار بلی اور انکے ساتھیوں نے آزاد کا کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ مدعو سامعین خصوصاً سکولی طلبہ اور اساتذہ نے جہاں پروگرام میں شرکت کر کے اس کی سراہنا کی وہیں انہوں نے ادبی مباحثے میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

گریز میں تازہ

موسم کے خدشات بھی برقرار ہیں۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور موسم کی صورتحال سے متعلق سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ افسران کا کہنا ہے کہ سڑک کی بحالی کے لیے مشینری کو مسلسل کام پر لگایا گیا ہے، تاہم شدید سردی اور برف کے نئے ذخائر کے باعث روڈ کھولنے میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔

شوپیان میں پولیس

پھیلایا۔ ریلیاں کیلر اور امام صاحب کے مختلف علاقوں سے گزریں جس کا مقصد عام لوگوں کو خاص طور پر نوجوانوں کو منشیات کی لت کے مضر اثرات اور اس بڑھتی ہوئی سماجی لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کارروائی کی ضرورت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ تقریب کے دوران مقررین نے آگاہی کی اہمیت پر زور دیا کہ منشیات کے استعمال کے خاتمے کے لیے ابتدائی مداخلت اور کمیونٹی کی شراکت داری شامل ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور ایک محفوظ اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ شوپیاں پولیس منشیات سے پاک معاشرے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے اور جاری نشامکت ابھیان کے تحت اس طرح کے بیداری پروگراموں کا انعقاد جاری رکھے گی۔

فوج کے سربراہ نے

نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ممکنہ خطرات سے نمٹنے کی تیاری دور اندیشی، جدت طرازی، مربوط جنگی فلسفے اور پوری قوم کی کوششوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ انہوں نے بدلتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کے درمیان آپریشنل مستعدی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے تمام رینک کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ آپریشنل مہارت برقرار رکھیں، مشترکہ جذبے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور مستقبل کے تنازعات کے ہر شعبے میں برتری کے لیے تیار رہیں۔ انہوں نے بارہمولہ میں سول انتظامیہ کے نمائندوں، اہم شخصیات اور افسران کے ساتھ بھی بات چیت کی اور ملک کی تعمیر کی کوششوں کا جائزہ لیا۔

حج پروازیں

حج ہاؤس میں بجلی اور پانی کی بلا تعطل فراہمی، صفائی اور صحت کی سہولتیں شامل ہیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر بینک کو بھی ہدایت دی کہ وہ عازمین کے لیے چھوٹے مالیت کے غیر ملکی کرنسی نوٹوں کی مناسب دستیابی برقرار رکھیں اور جموں و لداخ سے آنے والے عازمین کے لیے رہائش و کھانے پینے کے مناسب انتظامات کریں۔ امیگریشن اور کسٹمز حکام کو کہا گیا کہ وہ ہوائی اڈے پر عازمین کی فوری کلیئرنس کے لیے خصوصی سہولت کاؤنٹر قائم کریں۔ حج افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ متعلقہ حکام اور عازمین کے درمیان رابطے اور معلومات کے تبادلے کے لیے ایک مخصوص واٹس ایپ گروپ بنائیں۔

جنے شنکر

طاقت اور اثر و رسوخ میں واضح تبدیلیوں کے ساتھ بدل رہا ہے۔ کچھ معاشروں کی سیاست کو ان تبدیلیوں سے نمٹنا مشکل ہے۔ ٹیکنالوجی، توانائی، فوجی صلاحیتوں، رابطوں میں اور وسائل میں نئی پیشرفت نے آج ہر خطرے سے نمٹنے کے ماحول کو فروغ دیا ہے۔ اگر حقیقت میں ہتھیار نہیں بنائے گئے تو دنیا کو ایک تیزی سے اتار چڑھاؤ والے اور غیر متوقع ماحول میں اپنے آپ کو محفوظ بنانے کی ضرورت ہے، چاہے یہ کاروبار کا انتخاب ہو یا خارجہ پالیسی۔ "ہمارے معاشرے میں ایک امید پرستی ہے جس کی دنیا کے بہت سے دوسرے حصوں میں فقدان ہے۔ اب آپ پوچھ سکتے ہیں، ایسا کیوں ہے؟ پچھلے 10 سال بہت بہتر رہے ہیں، جس سے یہ اعتماد پیدا ہوا کہ اگلے 10 اور اس سے آگے کی معیشتیں بھی ہوں گی۔ آخر کار، اب ہم سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں میں شامل ہیں۔ کوئی بھی اس بات سے اختلاف نہیں کر سکتا کہ متعدد عالمی جھٹکوں سے ہم نے حال ہی میں ہندوستان کو جو ٹھوس جھٹکا دیا ہے اور ہم نے اس کی آزمائش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملکی اور بیرونی دونوں چیلنجوں کا کامیابی سے مقابلہ کیا۔

سکینہ ایتو

پر مسترد کر دیا۔ بعد ازاں اسپیکر نے بل کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا اور آواز کی بنیاد پر بل کو منظور قرار دیا، جس کے ساتھ ہی جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کا باقاعدہ راستہ کھل گیا۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر تعلیم سکینہ ایتو اور تمام شراکت داروں کو مبارکباد دیتے ہوئے آج کہا کہ جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز بل کی منظوری نوجوانوں کے لئے ایک سنگ میل ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج پرائیویٹ یونیورسٹیز بل منظور کیا ہے جو ہمارے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی تشکیل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز بل 2026 (ایل اے بل نمبر 08 آف 2026) منظور کیا۔ عمر عبداللہ نے قانون سازی کے وسیع تر وژن کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل یونین ٹیریٹری میں معیاری اعلیٰ تعلیم کے نئے مواقع فراہم کرے گا، طلبا کو تعلیم کے لئے باہر جانے کی ضرورت میں نمایاں کمی لائے گا اور معروف تعلیمی اداروں کو جموں و کشمیر میں کیمپس قائم کرنے کے لئے راغب کرے گا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدام حکومت کے تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اختراع کو فروغ دینے اور تعلیم و تحقیق کے لئے ایک متحرک ماحول پیدا کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس بل کی منظوری جموں و کشمیر کو اعلیٰ تعلیم اور تعلیمی معیار کے اُبھرتے ہوئے مرکز کے طور پر قائم کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ اس سے قبل بجٹ سیشن کے آخری دن یہ بل وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے غور و خوض اور منظوری کے لئے پیش کیا۔ بعد میں سپیکر نے بل کو صوتی ووٹ کے لئے پیش کیا جس کے بعد ایوان نے اسے منظور کر لیا۔

2 مراحل محیط

36 منظور، 3 نامنظور اور 2 پیش کیے گئے۔ سوالات پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ 1379 فہرست میں شامل ہیں جن میں سے 144 نامنظور، 2 واپس لیے گئے اور 3 فہرست میں نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 110 توجہ طلب نوٹس موصول ہوئے۔ قراردادوں کے حوالے سے، 138 موصول ہوئیں، 27 نامنظور، 14 درج، اور 4 اٹھائے گئے، جن میں سے 2 پر بحث ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2231 کٹ موشن موصول ہوئے جن میں سے 2059 کی اجازت دی گئی۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے چیف سیکرٹری، انتظامی سیکرٹریوں، میڈیا بشمول ریڈیو، دوردرشن، الیکٹرانک اور پرنٹ کیساتھ ساتھ محکمہ داخلہ، پولیس اور اسمبلی کے عملے کے کردار کو تسلیم کیا تاکہ کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے کو یقینی بنایا جا سکے۔ ممبران کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے، اسپیکر نے کہا کہ یہ قابل ستائش ہے کہ ہاؤس نے شرکت کا زیادہ سے زیادہ موقع فراہم کیا، جس سے تمام پارٹیوں کے اراکین کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور ایک صحت مند جمہوری جذبے کی عکاسی کرنے کا موقع ملا۔ وزراء پر کام کے بوجھ پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وہ متعدد محکموں اور ذمہ داریوں کو سنبھالتے ہیں، جس سے ان کے کردار کو خاص طور پر مطالبہ کرتے ہوئے ایوان کی کارروائی کا جواب دیا جاتا ہے۔ انہوں نے سرکاری افسران کے علاوہ دیا ؟ بھری ذمہ داریوں کے باوجود اجلاس کے دوران چیف منسٹر کی موجودگی پر بھی تعریف کی۔ اسپیکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کئی اہم محکموں کی نگرانی کرتے ہیں اور انہیں ان کے مناسب کام کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گھر میں بیٹھ کر ذاتی طور پر سوالات کا جواب دینا آسان کام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ذاتی طور پر سوالات کا جواب دینا ایوان کے تئیں ان کی سنجیدگی اور احتساب کے لیے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ایک مثبت عمل ہے اور تعریف کا مستحق ہے۔ اس کیساتھ، آج کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچ گئی، اور ایوان غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دیا گیا۔ قبل ازیں، پارٹی خطوط کو توڑتے ہوئے اراکین نے بجٹ اجلاس کے دوران ایوان کی ہموار کارروائی کو یقینی بنانے پر اسپیکر کی تعریف کی۔

اسمبلی میں سکینہ

سمیت دیگر انتظامی بحرانوں کی اصل وجہ پی ڈی پی کی سابقہ پالیسیاں ہیں۔ انہوں نے ایوان میں واضح لفظوں میں کہا: "ریاست کا پاور، ریاست کا اسٹیٹ ہڈ : سب پی ڈی پی کی وجہ سے ہے۔ "وزیر موصوف نے دعویٰ کیا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جو سیاسی و انتظامی بگاڑ پیدا ہوا، اس کا براہ راست تعلق پی ڈی پی کی حکمرانی کے دوران کیے گئے فیصلوں اور مبینہ غلطیوں سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جموں و کشمیر جن مسائل سے گزر رہا ہے، اُن کی بنیادیں برسوں پہلے رکھ دی گئی تھیں۔ سکینہ ایتو نے اپوزیشن کے مسلسل احتجاج پر بھی تنقید کی اور کہا کہ موجودہ حکومت باتوں سے نہیں بلکہ اقدامات سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے تلخ لہجے میں کہا: "ہم ڈرامہ نہیں، ایکشن میں یقین رکھتے ہیں" —— جو واضح طور پر پی ڈی پی کے احتجاجی انداز پر تنقید تھی۔ ان بیانات پر پی ڈی پی رکن اسمبلی وحید پرہ تحت برہم ہوئے اور انہوں نے فوراً اپنی نشست سے کھڑے ہو کر حکومتی وزیر کی باتوں کو یکسر مسترد کیا۔ پرہ نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اپوزیشن پر الزام تراشی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے مفاد میں فیصلے کیے، اور حکومتی صفوں سے اس طرح کے بیانات صرف سیاسی پوائنٹ اسکورنگ ہیں۔ ایوان میں دونوں فریقوں کے درمیان تکرار بڑھنے لگی تو اسپیکر کو مداخلت کرنی پڑی تاکہ کارروائی کو دوبارہ معمول پر لایا جا سکے۔ حالانکہ معاملہ وقتی طور پر ٹھنڈا پڑ گیا، مگر ایوان کی فضا خاصی کشیدہ رہی۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ایوان میں اس طرح کے تلخ مباحثے مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں، کیونکہ اہم آئینی اور سیاسی معاملات ایک بار پھر مرکز بحث بن رہے ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کی وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو اور اپوزیشن پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے درمیان آج اسمبلی اجلاس کے دوران شدید لفظی جھڑپ دیکھنے میں آئی، جو ذاتی حملوں اور سنگین الزامات تک جا پہنچی۔ توجہ دلاؤ نوٹس پر جواب دیتے ہوئے سکینہ ایتو نے نام لیے بغیر ایک رکن اسمبلی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ''میری تعلیمی قابلیت پر سوال اٹھانے کا کسی کو حق نہیں: میں نے نہ کبھی ملی ٹنٹ گاڑی میں بٹھائے، نہ ہی پولیس افسران کو استعمال کر کے لوگوں کو قتل کرایا۔'' انہوں نے واضح الفاظ میں کہا، ''میں نے کبھی ابو جانہ کو گاڑی میں نہیں بٹھایا، نہ ہی کسی ڈی ایس پی کو استعمال کیا۔ ایسے الزامات وہ لوگ لگاتے ہیں جن کی اپنی تاریخ صاف نہیں۔'' یہ الزام اس وقت سامنے آیا جب پی ڈی پی ایم ایل اے وحید پرہ نے سکینہ ایتو کی تعلیمی قابلیت پر سوال اٹھایا، جس کے جواب میں وزیر نے سخت لہجے میں کہا کہ ان پر نہ جیل میں ہوٹل نما سہولیات لینے کا الزام درست ہے، نہ ہی لاتی پورہ میں کولڈ اسٹوریج کی ملکیت کا کوئی تعلق ان سے ہے۔ ایوان میں ماحول اُس وقت مزید کشیدہ ہو گیا جب سکینہ ایتو نے پی ڈی پی کو نشانہ بناتے ہوئے محبوبہ مفتی کے 2016 کے عوامی احتجاج کے دوران دیے گئے 'دودھ اور ٹافیاں' والے بیان کا حوالہ دیا اور کہا کہ ریاست کو یونین ٹیریٹری بنانے کی ذمہ داری بھی پی ڈی پی پر عائد ہوتی ہے۔ سخت جملوں کے اس تبادلے نے اسمبلی میں شور شرابے کی کیفیت پیدا کر دی، جبکہ اسپیکر کو ایک سے زیادہ بار مداخلت کرنی پڑی تاکہ ایوان کا نظم بحال رکھا جا سکے۔ ایوان میں آج کی گرما گرمی حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن پی ڈی پی کے درمیان بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی کی واضح جھلک بھی جاری ہے۔

اسمبلی میں بے روزگاری

مواقع پیدا کرنا ہے۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ اب تک 76 ہزار سے زائد نوجوانوں نے مشن یوا کیلئے درخواستیں دی ہیں، جن میں سے 15 ہزار سے زیادہ کیسوں میں قرض فراہم کیا جا چکا ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ پورا نظام مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے، جہاں اے آئی بیسڈ پورٹل کے ذریعے درخواستیں، تربیت، ڈی پی آر، قرض فراہمی اور بعد از منظوری نگرانی کی جاتی ہے۔ اسمبلی کو بتایا گیا کہ مختلف اضلاع میں بڑے روزگار میلے منعقد کئے جا رہے ہیں، جن میں نجی کمپنیوں نے نوجوانوں کی بھرتی کا عمل تیز کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ مراکز میں 3.49 لاکھ نوجوان رضاکارانہ طور پر رجسٹرڈ ہیں، جنہیں تربیت، رہنمائی اور نجی و سرکاری روزگار کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ حکومت نے عالمی مزدور منڈی پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ خلیجی ممالک، یورپی ممالک، جاپان، کینیڈا اور آسٹریلیا میں صحت، تعمیرات، ٹرانسپورٹ، ہاسپٹلٹی اور ضروری خدمات میں تکنیکی افرادی قوت کی کمی ہے، جو جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے بین الاقوامی مواقع پیدا کرتی ہے۔ اسمبلی میں یہ سوال بھی اٹھا کہ آیا جموں و کشمیر میں کیرالا اور تلنگانہ کی طرز پر اوورسیز روزگار کیلئے کوئی ادارہ قائم کیا جا رہا ہے۔ اس پر حکومت نے اعتراف کیا کہ ایسا کوئی ادارہ فی الحال موجود نہیں ہے، تاہم اس سمت میں پالیسی سطح پر کام جاری ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ جموں و کشمیر خود کوئی حکومت سے حکومت لیبر معاہدہ نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ اختیار مرکزی حکومت کے پاس ہے۔ البتہ مستقبل میں مرکز کی جانب سے عالمی روزگار کے جو امکانات پیدا کئے جائیں گے، جموں و کشمیر ان سے بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔ جواب کے اختتام پر وزیر محنت و روزگار نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے روزگار کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور آنے والے دنوں میں مشن یوا کے تحت روزگار اور کاروبار کے مواقع میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔

ریزرویشن سرٹیفکیٹ

کشمیر میں یہ تعداد صرف 8,931 رہی۔ ایس ٹی 1 اور 2 زمروں میں یہ فرق مزید بڑھ جاتا ہے —— جموں میں حیران کن طور پر 5,72,289 سرٹیفکیٹس جاری ہوئے، جبکہ کشمیر میں محض 8,644۔ او بی سی زمرے میں اگرچہ جموں کو 58,485 سرٹیفکیٹس ملے، لیکن کشمیر بھی 38,694 کے ساتھ اس زمرے میں جموں کے قریب نظر آیا۔ آر بی اے کیٹیگری میں الٹا فرق سامنے آیا جہاں کشمیر نے 38,407 سرٹیفکیٹس کے ساتھ جموں کے 27,748 کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ایل او سی اور بین الاقوامی سرحد کے رہائشیوں کے لیے جاری سرٹیفکیٹس میں بھی جموں نے 4,547 کے ساتھ برتری قائم رکھی، جبکہ کشمیر میں صرف 478 سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے۔ ریزرویشن کا معاملہ جموں و کشمیر میں پہلے ہی حساسیت اختیار کر چکا ہے۔ حالیہ دنوں میں نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے بشیر احمد ویری نے 2004 کے ریزرویشن ایکٹ میں ترمیم کا بل پیش کر کے اپنی ہی جماعت کے لیے نئی مشکل کھڑی کر دی تھی۔ اسی موضوع پر پارٹی کے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے بھی کھل کر اختلاف ظاہر کیا۔ اسی پس منظر میں سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حکومت نے معاملے کا جائزہ لینے کے لیے سکینہ ایتو کی سربراہی میں ایک کابینہ سب کمیٹی قائم کی تھی، جو اپنی سفارشات کابینہ کو پیش کر چکی ہے۔ رپورٹ اب لیفٹیننٹ گورنر کے پاس منظوری کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

سی اے جی

احتساب کو ختم کیا جا رہا ہے اور اس بات پر شک پیدا ہو رہا ہے کہ آیا عوامی فنڈز کو مطلوبہ مقاصد کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ مالی سال 2024-25 کے لیے یونین ٹیریٹری فائنانسز پر اپنی رپورٹ میں، سی اے جی نے نشاندہی کی ہے کہ حکومت جموں و کشمیر نے امداد کے لیے گرانٹس لینے اور اس کے استعمال کے سرٹیفکیٹ جمع کرنے سے متعلق نظر ثانی شدہ قواعد وضع نہیں کیے ہیں۔ تاہم، سابقہ ریاست جموں و کشمیر (پری آرگنائزیشن) کے مالیاتی کوڈ والیم 1 کے مطابق، گرانٹ کو موصول ہونے والی امداد کے سلسلے میں یو سیز کو اس اتھارٹی کو پیش کیا جانا چاہیے جس نے اسے گرانٹ کی وصولی کی تاریخ سے 18 ماہ کے اندر منظور کیا ہو یا اسی موضوع پر، جس پر مزید گرانٹ جاری ہو، درخواست دینے سے پہلے۔ مخصوص مدت سے زائد بقایا استعمال کے سرٹیفکیٹس ارادہ مقاصد کے لیے گرانٹس کے استعمال پر یقین دہانی کی عدم موجودگی کی نشاندہی کرتے ہیں اور کھاتوں میں دکھائے گئے اخراجات کو حتمی نہیں سمجھا جا سکتا۔ آڈٹ نے انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ سال 2024-25 کے دوران، یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس (UCs) کی رقم 3,223.07 کروڑ روپے کی مد میں ادا کی گئی۔ یو ٹی حکومت کو نومبر 2023 تک تیار کیا گیا۔ اس کے علاوہ، سال کے آغاز میں 5,231.09 کروڑ روپے کی UCs بقایا تھیں۔ سال کے دوران، 4349.08 کروڑ روپے کی بقایا UCs کو کلیئر کیا گیا تھا، جس سے 31 مارچ 2025 تک 4,105.08 کروڑ روپے کی UCs کی 1395 تعداد باقی رہ گئی تھی۔ مزید برآں، 1,682 یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس (UCs) کی تعداد جو 3434.42 کروڑ روپے سابقہ ریاست کی، 31 مارچ 2025 تک بقایا تھی۔ دیگر اہم التواء میں شامل ہیں 2024-25 کے لیے 1,492.52 کروڑ روپے (276,UCs)؛ 2022-23 کے لیے 1,376.66 کروڑ روپے (449.UCs)؛ 2023-24 کے لیے 1,075.50 کروڑ روپے (334,UCs)۔ سی اے جی نے کہا کہ یہاں تک کہ پرانے واجبات بھی برقرار ہیں، بشمول 2019-20 سے پہلے کے کیسز، مالی نگرانی میں نظامی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ پانچ بڑے نادہندہ محکمے تعلیم، صحت اور طبی تعلیم، پاور ڈویلپمنٹ، ہاؤسنگ اور شہری ترقی اور زراعت ہیں۔ سی اے جی کی آڈٹ نے خبردار کیا ہے کہ یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ جمع کروانا مالیاتی احتساب کی بنیاد کو کمزور کر دیتا ہے، کیونکہ سرکاری کھاتوں میں دکھائے گئے اخراجات کو اس بات کی تصدیق کے بغیر حتمی نہیں سمجھا جا سکتا کہ فنڈز مطلوبہ مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے۔ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (CAG) نے متنبہ کیا کہ اس طرح کی کوتاہیاں غلط استعمال کے خطرے سے بھری ہوئی ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ حکومت اس پہلو پر گہری نظر رکھے اور متعلقہ افراد کو بروقت یوٹیلائزیشن یا استعمال سرٹیفکیٹس (UCs) جمع کرانے کے لیے جوابدہ بنائے۔ ملک کے اعلیٰ ترین آڈٹ ادارے کے نتائج نے نہ صرف انتظامی نا اہلی بلکہ گہرے گورننس خسارے کو بھی بے نقاب کیا ہے، جہاں ہزاروں کروڑوں کا عوامی پیسہ تصدیق شدہ استعمال کے دائرے سے باہر ہے جس سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شفافیت، نگرانی اور مالیاتی نظم و ضبط کے بارے میں سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ خلاصہ ہنگامی بلوں کی طرف رجوع کرتے ہوئے، سی اے جی نے نشاندہی کی ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر نے خلاصہ ہنگامی بلوں کی قرعہ اندازی اور ان کے تصفیے کے لیے کوڈل پروویژنز پر نظر ثانی نہیں کی ہے۔ تاہم، سابقہ ریاست جموں و کشمیر کے مالیاتی کوڈ والیم 1 میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ جب ہنگامی اخراجات کے لیے خزانے سے رقم نکالنا ضروری سمجھا جاتا ہے جس کے واؤچر ادائیگی سے پہلے آسانی سے حاصل نہیں کیے جا سکتے ہیں، تو ڈرائنگ اور ڈسبرسنگ آفیسرز (DDOs) کو AC بلوں کے ذریعے رقم نکالنے کا اختیار حاصل ہے۔ سابقہ ریاست جموں و کشمیر (پری آرگنائزیشن) کے مالیاتی ضابطہ کے لحاظ سے، ڈی ڈی اوز کو حتمی اخراجات کی حمایت میں واؤچرز پر مشتمل تفصیلی انسداد دستخط شدہ دستہ (DCC) بل پیش کرنے کی ضرورت ہے جس تاریخ کو پیشگی تیار کیا گیا تھا۔ 31 مارچ 2024 تک 25,127.97 کروڑ روپے کے 3451 اے سی بلوں کے مقابلے میں 31 مارچ 2025 تک 3068 اے سی بلز جن کی رقم 15,607.21 کروڑ روپے تھی۔ سابقہ ریاست جموں و کشمیر کی حکومت کے ذریعہ 30 اکتوبر 2019 سے پہلے 4,716.03 کروڑ روپے اور اس کے بعد جموں و کشمیر کی حکومت کے ذریعہ 10,891.18 کروڑ روپے کے 1320 اے سی بلوں کی رقم۔ سی اے جی نے کہا کہ ان بقایا AC بلوں کی جانشین یونین کے زیر انتظام علاقوں جموں و کشمیر کے یونین ٹیریٹری اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان ہونا باقی ہے۔ سی اے جی نے مشاہدہ کیا کہ 2024-25 کے دوران نکالے گئے 94 اے سی بلوں میں سے 24 اے سی بلوں کی رقم 73.01 کروڑ روپے تھی (مارچ میں 1525 فیصد)۔ جن میں سے کوئی AC بل 31 مارچ 2025 تک ایڈجسٹ نہیں کیے گئے۔

گاندربل انکاؤنٹر

جج حسنین مسعودی نے اس بات پر زور دیا کہ باعزت تدفین کا حق بنیادی اور آئینی طور پر تسلیم شدہ ہے، اور انصاف اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے اس کا احترام کیا جانا چاہیے۔ "اس حق پر کسی بھی قسم کی پابندی انصاف کے اصولوں اور جمہوری اقدار کو مجروح کرتی ہے،" انہوں نے لاش واپس کرنے کے خاندان کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے۔ کانگریس کے قانون ساز نظام الدین بھٹ نے کہا کہ اتنے سنگین معاملے میں انتظامی انکوائری کافی نہیں ہوگی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صرف عدالتی جانچ ہی انصاف اور اعتبار کو یقینی بنا سکتی ہے۔ انتظامی سطح پر پوچھ گچھ مسابقتی مفادات میں توازن پیدا کرتی ہے، جو احتساب کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایسے سنگین معاملات میں عدالتی تحقیقات کی ضرورت ہے،" انہوں نے شفافیت اور بروقت انصاف پر زور دیتے ہوئے کہا۔ اسپیکر نے جواب میں کہا کہ واقعے کی تحقیقات کا حکم پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔ کانگریس کے رکن اسمبلی عرفان حفیظ لون نے متاثرہ خاندان کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے ایوان میں پلے کارڈ بھی لہرایا۔ این سی کے رکن اسمبلی جسٹس (ر) حسنین مسعودی نے نشاندہی کی کہ مقتول کی لاش تاحال اہل خانہ کے حوالے نہیں کی گئی اور کہا کہ باوقار تدفین ہر شہری کا آئینی حق ہے۔ کانگریس کے رکن نظام الدین بٹ نے موقف اختیار کیا کہ مجسٹریل انکوائری کافی نہیں اور اس معاملے میں عدالتی تحقیقات ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''انصاف کا تقاضا ہے کہ معاملے کو جلد از جلد نمٹایا جائے۔'' این سی کے میر سیف اللہ نے بھی مطالبہ کیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سیکیورٹی فورسز کو جوابدہ بنایا جائے اور اس معاملے میں مجسٹریل یا عدالتی تحقیقات کرائی جائیں۔ دوسری جانب بی جے پی کے رکن آر ایس پٹھانیا نے موقف اختیار کیا کہ یہ معاملہ ایوان کے دائرہ اختیار سے باہر ہے، اس لیے اس پر بحث نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے متعدد سوالات بھی اسی بنیاد پر مسترد کیے گئے تھے کہ وہ لیفٹیننٹ گورنر یا حکومت ہند کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ واضح رہے کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو اس واقعے کی مجسٹریل تحقیقات کا حکم دیا تھا۔

جموں میں پولیس اہلکار

او تعینات کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ملزم پولیس اہلکار، جس کی شناخت ہیڈ کانسٹیبل سوم دت کے طور پر کی گئی ہے، نے مبینہ طور پر ایک کیول کرشن ولد سنسار چند ساکنہ لوئر کینال، بشنہ سے چوری کے ایک معاملے میں مبینہ طور پر 20 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ بات چیت کے بعد اس نے رشوت کی رقم 10 ہزار روپے میں طے کی۔ رقم ادا کرنے کو تیار نہ ہوتے ہوئے اس نے سی بی آئی سے رجوع کیا، انہوں نے کہا کہ اس کے مطابق ایک جال بچھایا گیا اور ملزم ہیڈ کانسٹیبل کو پولیس اسٹیشن بشنہ کے احاطے میں رشوت مانگتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد، اسے جموں میں سی بی آئی ہیڈ کوارٹر لے جایا گیا، جہاں اس سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

ویلڈ شناختی

کر چکا ہے۔ مغربی ایشیا کے خطے میں پھنسے ہوئے 1,320 سے زائد ہندوستانی ملاحوں کی وطن واپسی کو یقینی بنایا گیا ہے اور وہاں موجود ہندوستانی مشنز دن رات ہیلپ لائن کے ذریعے شہریوں کی مدد کر رہے ہیں۔ حکومت نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو پی این جی، انڈکشن اور الیکٹرک کک ٹاپ جیسے متبادل ایندھن کا استعمال کریں۔ ایل پی جی پر دباؤ کم کرنے کے لیے کوئلے اور مٹی کے تیل جیسے متبادل آپشنز بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ کول انڈیا اور سنگرینی کولیریز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاستوں کو کوئلے کی زیادہ مقدار فراہم کریں تاکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے صارفین کو ایندھن مل سکے۔ سرکاری تیل کمپنیوں کو ذخیرہ اندوزی روکنے کے لیے اچانک معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، اور اب تک قوانین کی خلاف ورزی پر 1000 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو 'وجہ بتاؤ' نوٹس جاری کیے گئے ہیں، جبکہ 27 ڈسٹری بیوٹرز کو معطل کر دیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے باوجود ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں ہے اور جمعہ کو تقریباً 51 لاکھ گھریلو سلنڈر تقسیم کیے گئے۔ 5 کلو گرام کے ایف ٹی ایل سلنڈرز اب قریبی ڈسٹری بیوٹرز کے پاس دستیاب ہیں جو کسی بھی جائز شناختی کارڈ پر خریدے جا سکتے ہیں۔ 14 مارچ سے اب تک کل 72,047 ٹن کمرشل ایل پی جی فروخت کی جا چکی ہے، جبکہ گھریلو پی این جی اور سی این جی کی 100 فیصد سپلائی کو ترجیحی بنیادوں پر برقرار رکھا جا رہا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کام کر رہے یوریا پلانٹس کو گیس کی سپلائی اب گزشتہ 6 ماہ کی اوسط کھپت کے تقریباً 70-75 فیصد پر مستحکم ہے۔ دستیاب ذخائر اور ایل این جی کارگو کی آمد کے شیڈول کو مدنظر رکھتے ہوئے پیر سے کھاد کے کارخانوں کو گیس کی سپلائی بڑھا کر تقریباً 90 فیصد کر دی جائے گی۔ اس کے علاوہ دیگر صنعتی اور تجارتی شعبوں، بشمول سی جی ڈی نیٹ ورک، کی سپلائی میں بھی 10 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ کھاد کے کارخانوں سمیت تمام صنعتی صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی اضافی ضروریات سے فوری طور پر آگاہ کریں تاکہ گیس مارکیٹنگ کمپنیاں اس کا بندوبست کر سکیں۔ کمرشل ایل پی جی کی دستیابی سے متعلق خدشات دور کرنے کے لیے ریسٹورانٹوں، ہوٹلوں اور کینٹینوں جیسے تجارتی اداروں میں پی این جی کنکشنز کو ترجیح دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مارچ 2026 سے اب تک 3.5 لاکھ سے زیادہ پی این جی کنکشنز میں گیس کی سپلائی شروع ہو چکی ہے اور 3.8 لاکھ سے زیادہ نئے صارفین کا اندراج کیا گیا ہے۔ حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ تمام ریفائنریاں اعلیٰ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور خام تیل کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ہندوستان میں پیٹرول اور ڈیزل کے بھی کافی ذخائر دستیاب ہیں۔ گھریلو کھپت کو دیکھتے ہوئے ریفائنریوں سے ایل پی جی کی پیداوار بڑھا دی گئی ہے۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو باقاعدہ کوٹے کے علاوہ 48000 کلو لیٹر مٹی کے تیل کا اضافی الاٹمنٹ کیا گیا ہے۔ وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہیں بحری جہازوں کی نقل و حمل، بندرگاہوں کے آپریشنز اور ہندوستانی ملاحوں کی حفاظت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے، تاکہ سمندری تجارت کا تسلسل برقرار رہے۔ وزارت نے بتایا ہے کہ مغربی ایشیا کے خطے میں تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہندوستانی جھنڈے والے جہازوں سے متعلق کسی واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ ایل پی جی سے لدا جہاز "گرین سانوی 46,650 "ٹن کارگو اور 25 ملاحوں کے ساتھ بحفاظت آبنائے ہرمز عبور کر چکا ہے۔ خلیج فارس کے مغربی خطے میں اس وقت ہندوستانی جھنڈے والے کل 17 جہاز موجود ہیں جن پر 460 ہندوستانی ملاح سوار ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ ان جہازوں کے مالکان، ایجنسیوں اور ہندوستانی مشنز کے ساتھ مل کر صورتحال کی فعال نگرانی کر رہا ہے۔ مغربی ایشیا کے خطے میں ہندوستانی مشنز کمیونٹی کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور ان کی حفاظت کے لیے ضروری ہدایات جاری کر رہے ہیں۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ایران میں پھنسے ہوئے ہندوستانی ماہی گیروں کا ایک گروپ ہفتہ کے روز آرمینیا کے راستے وطن واپس آ رہا ہے، جن کی پرواز کی شام تک یہاں پہنچنے کی امید ہے۔ وزارت خلیج اور مغربی ایشیا کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے جہاں ہندوستانیوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ وزارت نے یہ بھی بتایا کہ پروازوں کے آپریشنز میں بہتری آ رہی ہے اور 28 فروری سے اب تک تقریباً 6,75,000 ہندوستانی شہری وطن واپس آ چکے ہیں۔ ادھر ابوظہبی میں ایک حملے میں پانچ ہندوستانی شہری زخمی ہوئے ہیں جن میں سے چار کو اسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے، جبکہ ایک کا علاج جاری ہے۔ سفارتی مشن اس معاملے میں مکمل مدد فراہم کر رہا ہے اور مقامی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے۔

بالائی علاقوں میں

کر دیا ہے۔ کئی علاقوں میں بارش کے باعث سڑکیں پھسلن کا شکار ہیں جبکہ نشیبی حصوں میں پانی جمع ہونے کی شکایات بھی موصول ہوئی ہیں۔ بارش اور برف باری کے بعد وادی کی متعدد اہم شاہراہوں کو بند کرنا پڑا ہے۔ مغل روڈ، سنتھن ٹاپ روڈ، بانڈی پورہ —— گریز روڈ اور سرینگر —— لیہہ قومی شاہراہ کو زوجیلا کے مقام پر برف جمع ہونے کے باعث مکمل طور پر ٹریفک کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ برف ہٹانے کا کام جاری ہے لیکن مسلسل برف باری کی وجہ سے بحالی کے عمل میں وقت لگ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ہفتے کے دوران چند مقامات پر شدید اور مختصر دورانیے کی بارش ہو سکتی ہے، جو کمزور علاقوں میں فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈ اور واٹر لاگنگ کا سبب بن سکتی ہے۔ محکمے نے مزید کہا کہ ہفتے کی شام تک ہلکی سے درمیانی بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ برقرار رہ سکتا ہے، تاہم رات کے بعد موسم میں بتدریج بہتری آنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے رواں ہفتے کے آئندہ ایام کیلئے بھی پیش گوئی جاری کی ہے جس کے مطابق اتوار اور پیر کے روز چند مقامات پر ہلکی بارش ممکن ہے جبکہ 7 اور 8 اپریل کو ایک اور مغربی سلسلہ وادی پر اثر انداز ہوگا، جس سے بالائی علاقوں میں تازہ برف باری اور میدانی حصوں میں بارشوں کا امکان بڑھ جائے گا۔ ان تاریخوں میں بعض مقامات پر شدید بارش بھی ہو سکتی ہے جس سے فلیش فلڈز اور پانی جمع ہونے کا خطرہ رہے گا۔ پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ احتیاط برتیں، جبکہ سیاحوں اور مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سفر کرنے سے پہلے ٹریفک پولیس اور موسم سے متعلق تازہ ترین ایڈوائزری حاصل کریں تاکہ کسی مشکل صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

آئی پی ایل: سی ایس کے کو آر سی بی کے خلاف واپسی کرنی ہوگی

بنگلورو، 4 اپریل (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو کے خلاف چنئی سپر کنگز کو لازمی واپسی کرنا ہوگی، کیونکہ یہ مقابلہ ہمیشہ ایک عام میچ سے بڑھ کر جذبات، دباؤ اور ڈرامے کا مجموعہ ہوتا ہے۔ بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ میچ ایک بار پھر دلچسپ کہانی لے کر آ رہا ہے، جہاں چھوٹی باؤنڈریز اور تیز اسکورنگ کا رجحان کھیل کو مزید سنسنی خیز بنا دیتا ہے۔ آر سی بی حالیہ مقابلوں میں چنئی کے خلاف مسلسل تین فتوحات کے ساتھ زبردست مومینٹم (رفتار) کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ یعنی وہ اعتماد جو کبھی کبھی غرور کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ دوسری جانب چنئی سپر کنگز ایک ایسے تجربہ کار کھلاڑی کی طرح دکھائی دیتی ہے جسے کھیل کا پورا علم ہے، مگر اس سیزن کے آغاز میں وہ اپنی صلاحیت کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی ہے۔ ابتدائی دو شکستوں نے ٹیم پر دباؤ بڑھا دیا ہے اور اب سوالات بھی اٹھنے لگے ہیں۔ پہلے دھیرے سے، اور پھر نتائج نہ آنے پر زور سے۔ ایسے میں یہ میچ چنئی کے لیے نہایت اہم ہے، جہاں وہ نہ صرف جیت حاصل کرنا چاہے گی بلکہ اپنی کھوئی ہوئی فارم اور اعتماد کو بھی واپس لانا چاہے گی، جبکہ آر سی بی اپنی جیت کے سلسلے کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم نظر آ رہی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کی بیٹنگ اس قدر جارحانہ اور شاندار رہی ہے کہ شائقین اکثر گیند بازوں کے وجود کو ہی بھول جاتے ہیں۔ ویراٹ کوہلی ایک بار پھر ٹیم کے لیے مضبوط سہارا بنے ہوئے ہیں اور نہایت آسانی سے اننگ کو سنبھالتے ہیں، جیسے یہ ان کے لیے ایک معمول کی بات ہو۔ دیودت پڈیکل نے بے خوف بیٹنگ کے ذریعے ٹیم میں نوجوان جوش بھر دیا ہے، جبکہ رجت پاٹیدار نے یہ ثابت کیا ہے کہ اننگ کو ختم کرنا صرف ایک فن نہیں بلکہ ایک مضبوط پیغام بھی ہوتا ہے۔ ان دونوں نے مل کر ٹیم کو تیز آغاز اور اس سے بھی زیادہ تیز اختتام فراہم کیا ہے۔ ان کے پیچھے ایک مضبوط سپورٹنگ لائن اپ موجود ہے جو صرف معاون کردار تک محدود نہیں رہنا چاہتی۔ فلپ سالٹ اپنے جارحانہ ارادے ظاہر کرتے ہیں، جتیش شرما ٹیم کو لچک فراہم کرتے ہیں، جبکہ ٹم ڈیوڈ ایک خاموش مگر خطرناک کھلاڑی کے طور پر چھکوں کے ذریعے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رومار یو شیفرڈ اپنی طاقت اور رفتار دونوں سے ٹیم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کرونال پانڈیا ایک مفید آل راؤنڈر کے طور پر ٹیم کے تمام شعبوں کو جوڑے رکھتے ہیں، اور ان کا پُرسکون انداز ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہر صورتحال کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ گیند بازی میں بھی آر سی بی نے اچھا مظاہرہ کیا ہے۔ جیکب ڈفی نے اپنی منظم اور مؤثر بولنگ سے اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کیں، جبکہ بھونیشور کمار نے ہمیشہ کی طرح کنٹرول کے ساتھ بولنگ کی۔ دیگر گیند بازوں نے بھی مخالف ٹیم کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ دوسری طرف چنئی سپر کنگز کی بیٹنگ میں صلاحیت تو موجود ہے، مگر تسلسل کی کمی نمایاں ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ پر اچھی شروعات کی ذمہ داری ہے، جبکہ سنجو سیمسن اپنی تخلیقی بیٹنگ سے کسی بھی اوور کو اچانک دھماکہ خیز بنا سکتے ہیں۔ آیوش مہاترے نے ایک متاثر کن نصف سنچری کھیل کر اپنی صلاحیت دکھائی ہے، جبکہ سرفراز خان اپنی تیز رفتار بیٹنگ سے مڈل آرڈر میں سنسنی اور غیر متوقع عنصر شامل کرتے ہیں۔ چنئی سپر کنگز کے باقی بلے باز ٹیم کو گہرائی تو دیتے ہیں، مگر ان میں تسلسل کی کمی واضح نظر آتی ہے۔ چنئی کے سامنے اصل مسئلہ صلاحیت کی کمی نہیں بلکہ اس صلاحیت کو صحیح وقت پر متحد ہو کر کارکردگی میں بدلنا ہے۔ آخرکار، کرکٹ صرف کھلاڑیوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ان کے درمیان ہم آہنگی اور رابطے کا کھیل ہے۔ گیند بازی کے شعبے میں بھی چنئی کچھ کمزور دکھائی دی ہے۔ تیز گیند بازوں میں میٹ ہنری سب سے زیادہ قابلِ اعتماد رہے ہیں؛ انہوں نے وکٹیں تو حاصل کیں، لیکن اکثر انہیں دوسرے گیند بازوں کا مناسب ساتھ نہیں ملا۔ انشل کمبوج نے محنت ضرور کی، مگر خلیل احمد اپنی ردھم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرتے نظر آئے۔ اسپن شعبے میں نور احمد کو بنگلورو جیسے میدان میں، جہاں بلے بازوں کا دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے، اپنی گیند بازی میں نئے طریقے اپنانے ہوں گے تاکہ وہ حملوں کا مؤثر جواب دے سکیں۔ یہاں بولنگ کا مطلب صرف دباؤ بنانا نہیں بلکہ عزت کے ساتھ اپنی اوورز مکمل کرنا بھی ہے۔ چناسوامی اسٹیڈیم کی پچ ہمیشہ کی طرح رنز کی بارش کا وعدہ کرتی ہے۔ یہاں 200 سے زائد اسکور عام بات ہے، جبکہ دوسری اننگز میں اوس کے باعث بیٹنگ نسبتاً آسان ہو جاتی ہے۔ اسی لیے امکان ہے کہ ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے گیند بازی کا انتخاب کرے۔ اس طرح یہ میچ خود بخود ایک دلچسپ کہانی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو اعتماد کے ساتھ اپنی برتری کو برقرار رکھنا چاہے گی، جبکہ چنئی سپر کنگز نہ صرف جیت بلکہ اپنی کھوئی ہوئی ساکھ واپس حاصل کرنے کے لیے میدان میں اترے گی۔

دنیا کے نمبر 1 باکسر کو ہرا کر وشوناتھ سریش سیمی فائنل میں، تمغہ پکا

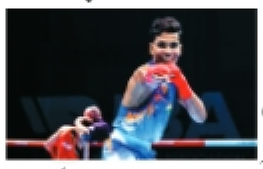

اولان باتار، 04 اپریل (یو این آئی) تمل ناڈو کے چنئی سے تعلق رکھنے والے وشوناتھ سریش (50 کلوگرام فلائی ویٹ) تیزی سے ہندوستان کے سب سے ہونہار باکسر کے طور پر ابھرے ہیں۔ انہوں نے یوتھ لیول سے سینئر لیول تک کا سفر انتہائی کامیابی سے طے کیا ہے۔ وشوناتھ موجودہ نیشنل چیمپئن ہیں، جنہوں نے جنوری 2026 میں گولڈ میڈل جیت کر ملک کے نمبر 1 باکسر کے طور پر اپنی جگہ بنائی تھی۔ ان کی اس کامیابی کی بنیاد ان کے شاندار ماضی میں ہے، جہاں انہوں نے 2022 میں 'آئی بی اے یوتھ ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ' اور 'اے ایس بی سی ایشین یوتھ باکسنگ چیمپئن شپ' میں گولڈ میڈل جیت کر عالمی سطح پر اپنی دھاک بٹھائی تھی۔ اس کے علاوہ وہ ایشین انڈر 22 (2024) میں برونز اور بی ایف آئی فیڈریشن کپ (2025) میں گولڈ میڈل بھی جیت چکے ہیں۔ تکنیکی طور پر ماہر وشوناتھ اپنی رفتار، پھرتی اور رنگ میں بہترین حکمتِ عملی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ دوری کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت اور درست پنچز انہیں فلائی ویٹ کیٹیگری کا ایک مضبوط کھلاڑی بناتے ہیں۔ اولان باتار میں جاری ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2026 میں، 4 اپریل کو وشوناتھ نے ایک بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے موجودہ ورلڈ چیمپئن اور دنیا کے نمبر 1 باکسر، قازقستان کے سنجار تاشکینبے کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے، جس سے ان کا تمغہ یقینی ہو گیا ہے۔ آرمی اسپورٹس انسٹی ٹیوٹ میں تربیت حاصل کرنے والے وشوناتھ اب عالمی سطح پر تمغے کے ایک مضبوط دعویدار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔

کمر کی چوٹ کے آخری اسکین کے لیے پیٹ کمنز آسٹریلیا روانہ

نئی دہلی، 04 اپریل (یو این آئی) سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے مستقل کپتان پیٹ کمنز اپنی کمر کی چوٹ کے حتمی اسکین کے لیے آسٹریلیا لوٹ گئے ہیں۔ گزشتہ سال جولائی سے ہی میدان سے دور چل رہے کمنز اس دوران صرف ایک ایشیز ٹیسٹ کھیل پائے تھے۔ اب آئی پی ایل 2026 کے درمیان میں ہی وہ اپنی انجری کی تازہ صورتحال جاننے کے لیے ٹیم کیمپ چھوڑ کر آسٹریلیا روانہ ہو گئے ہیں۔ ای ایس پی این کرک انفو کی معلومات کے مطابق، یہ اسکین پہلے سے ہی طے شدہ تھا اور کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کی دیکھ ریکھ میں کیا جائے گا۔ جمعرات کو کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف میچ ختم ہونے کے بعد کمنز ہندوستان سے روانہ ہوئے۔ اگر رپورٹ مثبت آتی ہے اور بورڈ سے منظوری ملتی ہے، تو ان کے 17 اپریل تک واپس ٹیم سے جڑنے کا امکان ہے۔ یہ پوری مشق ٹیم کے پرانے منصوبے کا حصہ ہے۔ کمنز نے آئی پی ایل شروع ہونے سے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ، "اگر صورتحال سازگار رہی، تو میں ٹورنامنٹ کے دوسرے ہاف اور ناک آؤٹ مقابلوں میں کھیلتا نظر آؤں گا۔" وہ ٹورنامنٹ کے آغاز سے ہی ٹیم کے ساتھ تھے اور نیٹ سیشن میں گیند بازی کی مشق بھی کر رہے تھے۔ حیدرآباد نے اپنا پہلا میچ 28 مارچ کو بنگلورو میں آر سی بی کے خلاف کھیلا تھا۔ کمنز کی غیر موجودگی میں ایشان کشن ہی ٹیم کی کمان سنبھالنا جاری رکھیں گے۔ انہیں کپتان تب مقرر کیا گیا تھا، جب یہ واضح ہو گیا تھا کہ پیٹ ابتدائی میچوں کے لیے دستیاب نہیں رہیں گے

سعودی پرو لیگ میں انجری سے واپسی پر رونالڈو نے دو گول کیے

ریاض، 4 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) کرسٹیانو رونالڈو نے چوٹ کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے دو گول کیے، جس کی بدولت النصر نے سعودی پرو لیگ میں نچلے درجے کی ٹیم النجمہ کو شکست دے دی۔ 41 سالہ پرتگالی فارورڈ نے دوسرے ہاف میں دو گول اسکور کیے، جس کے بعد اس سیزن میں لیگ میچوں میں ان کے مجموعی گولوں کی تعداد 23 ہو گئی ہے۔ رونالڈو کو فروری کے آخر میں ہیم اسٹرنگ انجری ہوئی تھی، جس کے علاج کے لیے وہ اسپین گئے تھے۔ اس دوران وہ دو لیگ میچز کے علاوہ پرتگال کے بین الاقوامی دوستانہ میچز بھی نہیں کھیل سکے۔ میچ کے آغاز میں النجمہ نے حیران کن برتری حاصل کر لی، حالانکہ وہ اس سیزن میں صرف ایک ہی میچ جیت پائی تھی۔ تاہم پہلے ہاف کے اضافی وقت میں سادیو مانے اور عبداللہ الحمدان کے گولز نے النصر کو برتری دلائی۔ بعد میں جب حریف ٹیم نے اسکور برابر کیا تو رونالڈو نے 56 ویں منٹ میں پنالٹی کو گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو دوبارہ آگے کر دیا، اور پھر ایک اور گول کر کے فتح یقینی بنا دی۔ مانے نے بھی اپنا دوسرا گول اسکور کیا۔ النصر کی مسلسل 13 ویں جیت کے بعد وہ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے اور اس کی برتری الہلال پر چھ پوائنٹس تک بڑھ گئی ہے، جو اپنا اگلا میچ التعاون کے خلاف کھیلے گا۔

نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ سے جیتی ون ڈے سیریز

بیسن ریزرو، 4 اپریل (ایجنسیز) نیوزی لینڈ نے ہفتہ کو ویلنگٹن کے بیسن ریزرو میں کھیلے گئے تیسرے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کو 66 رنوں سے ہرا کر خواتین کی ون ڈے سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ میڈی گرین کی سنچری کی مدد سے نیوزی لینڈ نے خراب شروعات سے ابھرتے ہوئے واپسی کی، جب ٹیم کا اسکور 3 وکٹوں پر محض 3 رن تھا۔ اس خاتمے کی شروعات ٹومی سیکھوکھونے نے کی، جنہوں نے سوزی بیٹس اور امیلیا کیر، دونوں کو آؤٹ کیا، جبکہ ایانڈا ہلوبی نے جارجیا پلیمر کو پویلین بھیجا۔ تاہم، جنوبی افریقہ ابتدائی برتری کا فائدہ نہیں اٹھا سکی، کیونکہ گرین اور بروک ہالیڈے کے درمیان 211 رنوں کی بڑی شراکت داری کی بدولت نیوزی لینڈ نے میچ میں واپسی کر لی۔ گرین 141 رنوں پر ناٹ آؤٹ رہیں، جبکہ ہالیڈے اپنی سنچری سے صرف دو رن پیچھے رہ گئیں؛ اس طرح نیوزی لینڈ نے 306/7 کا اسکور بنایا۔ جواب میں، جنوبی افریقہ نے اچھی شروعات کی اور اس کی اوپنرز نے مل کر 68 رنوں کی شراکت داری کی۔ اس کے بعد کپتان لورا ولوارٹ اور اینیری ڈرکسن کے درمیان 77 رنوں کی ایک اور شراکت داری ہوئی، جس نے پروٹیاز کو میچ پر اپنی گرفت بنائے رکھنے میں مدد کی۔ تاہم، 26 ویں اوور میں ولوارٹ کے آؤٹ ہوتے ہی جنوبی افریقہ کی اننگز لڑکھڑا گئی اور ٹیم کا اسکور 145/1 سے گر کر 154/4 ہو گیا۔ اننگز کو سنبھالنے کی تمام کوششوں کے باوجود، وقفے وقفے سے وکٹ گرتے رہنے کے باعث ہدف کا تعاقب کرنے کا عمل مسلسل پٹری سے اترتا رہا۔ روزمیری میئر نے گیند بازی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 50 رن دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے، جس کے نتیجے میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 240 رن پر آل آؤٹ ہو گئی۔ مختصر اسکور: نیوزی لینڈ 50 اوور میں 306/7 (میڈی گرین 141*، بروک ہالیڈے 98؛ ایانڈا ہلوبی 2-47، ٹومی سیکھوکھونے 2-57) نے جنوبی افریقہ 46.1 اوور میں 240 رن پر آل آؤٹ (لورا ولوارٹ 69، اینیری ڈرکسن 47؛ روزمیری میئر 5-50، امیلیا کیر 2-37) کو 66 رنوں سے ہرایا۔

ہم ایک دوسرے کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، باہر والوں کو نہیں: شریاس ایر

چنئی، 4 اپریل (یو این آئی) پنجاب کنگز کے کپتان نے کہا کہ ہم نے ڈریسنگ روم میں فیصلہ کیا ہے کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ہم ایک برانڈ والی کرکٹ کھیلیں گے جو باہر کے لوگوں کو متاثر کرنے کے بجائے ایک دوسرے کو متاثر کرنے والی ہوگی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے ساتویں مقابلے میں پنجاب کنگز نے 200 سے زائد رنز کے ہدف کا کامیابی سے نویں بار تعاقب کیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں یہ کسی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ بار کیا گیا کارنامہ ہے اور وہ یہاں تک چنئی سپر کنگز کے خلاف پانچ وکٹوں کی جیت کے ساتھ پہنچے ہیں۔ مقابلہ جیتنے کے بعد شریاس نے کہا کہ "ہم نے ڈریسنگ روم میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ہم ایک برانڈ والی کرکٹ کھیلیں گے جو ایک دوسرے کو متاثر کرنے والی ہوگی، نہ کہ باہر کے لوگوں کو۔ اس سے جب ہم میچ کھیلتے ہیں تو ہمیں بھی ایک طرح سے کافی کچھ صاف پتہ رہتا ہے۔ عام طور پر ڈریسنگ روم کے اندر کے لوگوں کو چیلنج کرنا ہے نہ کہ باہر کے لوگوں کو۔ اس سے جب ہم میچ کھیلتے ہیں تو ہمیں بھی ایک طرح سے کافی کچھ صاف پتہ رہتا ہے۔ عام طور پر ڈریسنگ روم کے اندر کے لوگوں کو چیلنج کرنا ہے نہ کہ باہر کے لوگوں کو۔" انہوں نے کہا کہ "مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ پہلے دو میچوں میں ہی سب کو بلے بازی کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے ٹیم کا اعتماد بھی کافی بڑھ جاتا ہے۔ جب بھی ہم دباؤ کی صورتحال میں ہوتے ہیں تو لوگوں کو پتہ ہے کہ اس سے کیسے نمٹنا ہے۔ میرے خیال سے بلے بازی کے لیے پچ اچھی تھی، لیکن تین اوور میں 25 رن کے ساتھ ہم نے اچھی شروعات کی تھی۔ اچانک انہوں نے وہاں سے تیزی پکڑنی شروع کر دی۔ لیکن اہم یہ تھا کہ ہم پرسکون رہیں۔ اس کے ساتھ ہی اوور ریٹ بھی ایسی چیز ہے جس پر ہمیں توجہ دینی ہوگی کیونکہ آخری دو اوور وں میں اگر پانچ فیلڈر اندر رہیں گے تو آپ کو یہ پتہ ہوتا ہے کہ ایک ہی لائن پر گیند بازی کرنی ہے۔ ہمیں صرف اسی چیز پر فوکس رکھنا ہے۔

سمیر رضوی کی طوفانی بلے بازی سے دہلی کی ممبئی پر شاندار جیت

نئی دہلی، 04 اپریل (ایجنسیز) سمیر رضوی (90) کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی کیپٹلز نے اپنے گھریلو میدان پر ہفتہ کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے آٹھویں مقابلے میں ممبئی انڈینز کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ یہ ٹورنامنٹ میں دہلی کیپٹلز کی مسلسل دوسری جیت ہے۔ 163 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری دہلی کیپٹلز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے محض سات رن کے اسکور پر اپنی دو وکٹیں گنوا دیں۔ پہلا اوور کرنے والے دیپک چاہر کی چوتھی گیند پر کے ایل راہل (1) وکٹ کے پیچھے لپکے گئے۔ اگلے اوور میں جسپریت بمراہ نے نتیش رانا کو بغیر کھاتہ کھولے ہی پویلین بھیج دیا۔ دہلی کیپٹلز کی تیسری وکٹ 10 ویں اوور میں پتھم نسانکا کے طور پر گری، جنہیں مچل سینٹنر نے آؤٹ کیا۔ پتھم نسانکا نے 30 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا اڑاتے ہوئے 44 رن بنائے۔ سنچری کی طرف بڑھ رہے سمیر رضوی کو 17 ویں اوور میں کاربن بوش نے آؤٹ کر کے ان کی شاندار اننگز کا خاتمہ کیا۔ سمیر رضوی اور ڈیوڈ ملر کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 78 رنوں کی میچ جتاؤ شراکت داری ہوئی۔ سمیر رضوی نے 51 گیندوں میں سات چوکے اور سات چھکے اڑاتے ہوئے 90 رنوں کی اننگز کھیلی۔ دہلی کیپٹلز نے 18.1 اوورز میں چار وکٹوں پر 164 رن بنا کر چھ وکٹوں سے مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ ڈیوڈ ملر 18 گیندوں میں 21 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انہوں نے فاتحانہ چوکا لگایا۔ سمیر رضوی کے 90 رن آئی پی ایل میں ممبئی کے خلاف دہلی کیپٹلز کے کسی بھی بلے باز کا تیسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ان کے ذریعے لگائے گئے سات چھکے بھی ممبئی کے خلاف دہلی کیپٹلز کے کسی بلے باز کی جانب سے لگائے گئے مشترکہ طور پر سب سے زیادہ چھکے ہیں۔ ممبئی انڈینز کے لیے دیپک چاہر، کاربن بوش اور مچل سینٹنر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے، کپتان سوریہ کمار یادو (51) اور روہت شرما (35) کی شاندار بلے بازی کے دم پر ممبئی انڈینز نے دہلی کیپٹلز کے خلاف چھ وکٹوں پر 162 رنوں کا اسکور بنایا تھا۔ دہلی کیپٹلز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا درست فیصلہ کیا تھا۔ ممبئی کی شروعات اچھی نہیں رہی اور 17 کے اسکور پر رائن ریکلٹن (9) اور تلک ورما (0) آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد سوریہ کمار یادو اور روہت شرما کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 53 رنوں کی شراکت ہوئی۔ دہلی کے لیے مکیش کمار نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لنگی اینگیڈی، اکشر پٹیل، وپراج نگم اور ٹی نٹراجن نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

سیف انڈر 20 چیمپئن شپ فائنل: پینالٹی شوٹ آؤٹ میں بنگلہ دیش کے ہاتھوں ہندوستان کی شکست

مالے (مالدیپ)، 4 اپریل (یو این آئی): بنگلہ دیش نے سیف انڈر 20 چیمپئن شپ 2026 کے فائنل میں ہندوستان کی انڈر 20 مردوں کی ٹیم کو پینالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-3 سے ہرا کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ یہاں کے نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے کا مقررہ وقت بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔ جمعہ کی رات کھیلے گئے اس میچ میں پینالٹی شوٹ آؤٹ کا مرحلہ انتہائی اعصاب شکن ثابت ہوا۔ ہندوستان کی جانب سے محمد ارباز، ہیمسن آہونگ شانگ بام اور وشال یادو نے اپنے نشانے درست لگائے، لیکن رشی سنگھ کی کوشش کو گول کیپر نے ناکام بنا دیا جبکہ امنگ ڈوڈم نے پینالٹی کک گول پوسٹ کے اوپر سے باہر مار دی۔ دوسری طرف بنگلہ دیش کے مرشد علی، چندن رائے اور یوسف علی نے گول اسکور کیے۔ اگرچہ سیموئیل رکشام کی کک گول پوسٹ سے ٹکرا کر باہر نکل گئی تھی جس سے ہندوستان کی امیدیں جاگ اٹھیں، تاہم رونن سلیوان نے فیصلہ کن کک پر گول کر کے بنگلہ دیش کی جیت یقینی بنا دی۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں نے محتاط انداز اپنایا اور حملے کے بجائے دفاع کو ترجیح دی۔ ہندوستان کا دفاع، جس نے پورے ٹورنامنٹ میں صرف ایک گول کھایا تھا، فائنل میں بھی منظم رہا اور بنگلہ دیش کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ تاہم، ہندوستانی فارورڈ لائن کو گیند کی فراہمی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے امنگ ڈوڈم اور وشال یادو زیادہ اثر انداز نہ ہو سکے۔ ہندوستان کو پہلا آدھا موقع 32 ویں منٹ میں ملا جب بنگلہ دیشی گول کیپر کراس روکنے میں ناکام رہے، لیکن یائیپھارمبا کی شاٹ براہ راست دفاعی کھلاڑی سے جا ٹکرائی۔ دوسرے ہاف میں بھی یہی صورتحال برقرار رہی۔ 83 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی رشی سنگھ نے ایک بہترین کراس دیا لیکن وشال یادو حریف کھلاڑی کی موجودگی کے باعث گیند تک بروقت نہ پہنچ سکے۔ انجری ٹائم میں بنگلہ دیش نے گول کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ہندوستانی گول کیپر سورج سنگھ نے مستعدی دکھاتے ہوئے خطرہ ٹال دیا اور میچ پینالٹی شوٹ آؤٹ میں داخل ہو گیا۔ اگرچہ ہندوستان ٹائٹل نہ جیت سکا، لیکن امنگ ڈوڈم کو سیف انڈر 20 چیمپئن شپ 2026 کا 'موسٹ ویلیوایبل پلیئر' قرار دیا گیا۔ وہ تین گولز کے ساتھ ٹورنامنٹ کے مشترکہ ٹاپ اسکورر بھی رہے۔

ورلڈ کپ میں ناکامی کے بعد اٹلی کے ہیڈ کوچ گینارو گٹوزو مستعفی

روم، 4 اپریل (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں رسائی حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد اٹلی کے ہیڈ کوچ گینارو گٹوزو مستعفی ہو گئے ہیں۔ اطالین فٹبال فیڈریشن نے تصدیق کی ہے کہ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ گینارو گٹوزو کا دور اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب اٹلی مسلسل تیسری بار ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہا۔ اٹلی کو بوسنیا و ہرزیگووینا کے خلاف پلے آف فائنل میں پنالٹی شوٹ آؤٹ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد کوچنگ اسٹاف اور انتظامیہ پر شدید دباؤ بڑھ گیا تھا۔ گینارو گٹوزو کی رخصتی ایک بڑے انتظامی بحران کے بعد سامنے آئی، کیونکہ ایک روز قبل فیڈریشن کے صدر گیبریئل گراوینا اور ٹیم کے وفد کے سربراہ جیانلوئیگی بفون بھی اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے تھے۔ اپنے بیان میں گینارو گٹوزو نے کہا کہ وہ بھاری دل کے ساتھ یہ ذمہ داری چھوڑ رہے ہیں کیونکہ ٹیم مقررہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ اطالوی ٹیم کی نمائندگی ان کے لیے اعزاز تھا اور کھلاڑیوں نے ہمیشہ بھرپور محنت اور وفاداری کا مظاہرہ کیا۔ اطالین فٹبال فیڈریشن کے مطابق دونوں فریقین نے باہمی رضامندی سے معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا جبکہ فیڈریشن نے گٹوزو کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

وارن کا 2008 کا آئی پی ایل ماسٹر اسٹروک: خاندان کے لیے 450 کروڑ روپے کا بڑا فائدہ

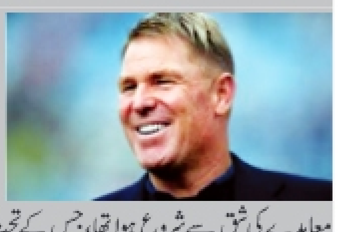

جے پور، 4 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) آسٹریلیا کے آنجہانی لیجنڈری اسپنر شین وارن کی جانب سے انڈین پریمیئر لیگ کے افتتاحی سیزن کے دوران کیا گیا ایک دوراندیشانہ فیصلہ ایک بڑے مالی ورثے میں بدل گیا ہے، جس کے تحت راجستھان رائلز کی فروخت سے ان کے خاندان کو 450 سے 460 کروڑ روپے ملنے والے ہیں۔ یہ سب کچھ 2008 میں ایک جرات مندانہ اور غیر روایتی معاہدے کی شق سے شروع ہوا تھا، جس کے تحت وارن کو ہر اس سیزن کے بدلے جس میں وہ کھیلے، 0.75 فیصد مالکانہ حصہ (اونرشپ) دیا گیا تھا۔ فرنچائز کے ساتھ ان کے چار سالہ دور کے بعد اب یہ حصہ بڑھ کر 3 فیصد ہو گیا ہے۔ راجستھان رائلز، جسے حال ہی میں تاجر کال سومانی کی قیادت میں امریکہ میں مقیم ایک کنسورشیم کو 1.63 بلین امریکی ڈالر (تقریباً 15,290 کروڑ روپے) میں فروخت کیا گیا ہے، کی قدر (ویلیوایشن) میں 2008 سے اب تک زبردست اضافہ ہوا ہے۔ 2008 میں منوج بڈالے کی ایمرجنگ میڈیا نے اسے محض 67 ملین امریکی ڈالر میں خریدا تھا۔ قدر میں اس ڈرامائی اضافے نے آئی پی ایل پر وارن کی ابتدائی شرط کو ان کے خاندان کے لیے ایک غیر متوقع مالی فائدے میں بدل دیا ہے، جس کی ادائیگی آئی پی ایل 2026 کے سیزن کے بعد متوقع ہے، جو کہ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی منظوری سے مشروط ہے۔ وارن، جن کا انتقال 2022 میں ہوا تھا، نے نہ صرف آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں راجستھان رائلز کو تاریخی ٹائٹل جتوایا تھا بلکہ اپنی قیادت اور حکمت عملی سے ٹیم کی پہچان بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ یہ پیش رفت اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ وارن کی دوراندیشی کرکٹ کے میدان تک ہی محدود نہیں تھی۔ ایک ایسے وقت میں جب آئی پی ایل ابھی ایک نیا اور غیر آزمودہ تجربہ تھا، مالکانہ حصہ حاصل کرنے کا ان کا فیصلہ اب ایک 'ماسٹر اسٹروک' کے طور پر سامنے آیا ہے۔

ایران جنگ میں امریکہ کے 7 جنگی طیارے تباہ، سی این این رپورٹ

ایران نے لاپتہ امریکی پائلٹ کی تلاش کیلئے مالی انعام کا بھی اعلان

امریکہ اے سی- 130 گن شپ کے ذریعے ایران میں کر رہا ہے اپنے پائلٹ تلاش

واشنگٹن، 4اپریل (ایجنسیز) امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے خلاف جاری جنگ میں امریکہ اپنی فضائیہ کے کم از کم سات جنگی طیارے کھو چکا ہے رپورٹ کے مطابق ایران کی جانب سے مار گرائے گئے امریکی طیاروں میں ایف 35، ایف 15 ایگل اور ای تھری جاسوس طیارہ شامل ہیں۔حالیہ واقعے میں ایران کی حدود کے اندر ایک امریکی جنگی طیارہ تباہ کیا گیا، جبکہ ایرانی حکام نے لاپتہ امریکی پائلٹ کی تلاش کے لیے مالی انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔ابتدائی طور پر ایران نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے جدید ایف 35 طیارہ مار گرایا ہے، تاہم بعد میں سامنے آنے والی تصاویر اور ابتدائی تحقیقات سے معلوم

ہوا کہ تباہ ہونے والا طیارہ ایف 15 اسٹرائیک ایگل تھا، جو طویل فاصلے تک بمباری کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں دو افراد پر مشتمل عملہ سوار ہوتا ہے۔امریکی حکام کے مطابق طیارہ گرنے سے قبل دونوں اہلکاروں نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگادی تھی۔خصوصی امریکی فورسز نے ایک اہلکار کو بحفاظت بازیاب کرا لیا ہے جبکہ دوسرا تا حال لاپتہ ہے اور اس کی تلاش کے لیے وسیع پیمانے پر ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ادھر امریکہ نے ایران میں گرائے گئے اپنے لڑاکا طیارے کے پائلٹ کی تلاش کے لیے مہم تیز کر دی ہے اور اس کے لیے وہ اے سی- 130 گن شپ کا استعمال کر رہا ہے۔بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں اس بات کی اطلاع دی ہے۔بی بی سی کے امریکی شراکت داری بی ایس نیوز سے بات کرتے ہوئے امریکہ کے ایک سابق کمانڈر نے بتایا کہ اگر بچاؤ مہم کا ہدف ایسے علاقے میں ہے جہاں ہیلی کاپٹر نہیں پہنچ سکتا، تو اے سی-130 گن شپ کے اسکوڈرن اس طیارے سے چھلانگ لگائیں گے۔

ہمارے جوہری پلانٹ کو نشانہ بنایا تو تابکار سے خلیجی ممالک بھی نہیں بچ پائیں گے: ایران

مغربی ممالک پر دوہرے معیار کا الزام عائد مذاکرات کیلئے اسلام آباد جانے سے کبھی انکار نہیں کیا:

تہران/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے ایک بار پھر اسرائیل اور امریکا کو خبردار کیا ہے کہ بوشہر کے جوہری پلانٹ کو نشانہ بنانے کے سنگین نتائج نکلیں گے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے مغربی ممالک پر دوہرے معیار کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین کے جوہری پلانٹ کے معاملے پر شدید ردعمل دینے والے ممالک ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں پر خاموش ہیں۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں انھوں نے مزید کہا کہ یوکرین کے زاپوریژیا جوہری بجلی گھر کے قریب جھڑپوں پر مغربی دنیا نے سخت ردعمل ظاہر کیا تھا لیکن ایران کے بوشہر جوہری بجلی گھر پر مبینہ حملوں کے باوجود کوئی مؤثر آواز نہیں اٹھائی گئی۔عباس عراقچی کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل اور امریکا نے بوشہر پلانٹ کو متعدد بار نشانہ بنایا ہے تاہم عالمی سطح پر اس پر وہ توجہ نہیں دی گئی جو یوکرین کے معاملے میں دیکھی گئی تھی۔ایرانی وزیر خارجہ نے خبردار کیا کہ اگر کسی جوہری تنصیب کو نقصان پہنچا تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تابکاری کے اثرات صرف تہران تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ خلیجی تعاون کونسل کے دارالحکومتوں میں بھی زندگی کا خاتمہ ہوجائے گا۔انھوں نے مزید کہا کہ ایران کی پیٹروکیمیکل تنصیبات کو نشانہ بنانا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مخالفین کے اصل مقاصد کیا ہیں۔یاد رہے کہ زاپوریژیا جوہری بجلی گھر یورپ کا سب سے بڑا جوہری پلانٹ ہے اور روس یوکرین جنگ کے دوران اس کے

گرد ہونے والی کشیدگی پر عالمی برادری کی جانب سے مسلسل تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے ہم نے مذاکرات کیلئے اسلام آباد جانے سے کبھی انکار نہیں کیا۔گزشتہ روز امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے یہ خبر نشر کی تھی کہ ایران نے اسلام آباد میں امریکی حکام سے ملنے سے انکار کر دیا ہے۔امریکی میڈیا رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ثالثوں کے مطابق ایران نے باضابطہ طور پر آگاہ کیا ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں اسلام آباد میں امریکی حکام سے ملاقات کے لیے تیار نہیں اور یہ کہ امریکا کے مطالبات ناقابل قبول ہیں

ایران میں طیاروں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد امریکی قومی سلامتی ٹیم کا ہنگامی اجلاس

ٹرمپ کی اعلیٰ فوجی کمانڈروں اور انٹیلی جنس حکام سے مسلسل سکیورٹی اور فوجی بریفنگیں

واشنگٹن/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قومی سلامتی کی ٹیم کا جمعہ کی شام وائٹ ہاؤس میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔یہ اجلاس ان رپورٹوں کے بعد بلایا گیا جن میں بتایا گیا تھا کہ متعدد امریکی فوجی طیاروں کو ایرانی فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے، جن میں ایک جنگی طیارہ ایرانی حدود کے اندر گر کر تباہ ہوا ہے۔امریکی نیٹ ورک اے بی سی نیوز" کے مطابق یہ واقعہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان براہ راست تصادم کے آغاز کے بعد سے اب تک کی خطرناک ترین پیش رفت ہے۔وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ عہدے دار نے بتایا کہ یہ اجلاس میدانی صورت حال اور واقعے کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے منعقد کیا گیا، جبکہ فریقین کے درمیان فوجی تصادم کے دائرہ کار میں توسیع کے

خدشات موجود ہیں، خاص طور پر ایران کے ساتھ جاری جنگ سے منسلک امریکی فضائی آپریشنز کے تسلسل کے دوران۔عہدے دار نے مزید کہا کہ صدر ٹرمپ نے جمعے کا دن اوول آفس اور اس کے ساتھ ملحقہ ڈائننگ روم کے درمیان آمد و رفت میں گزارا، جہاں انہوں نے سینئر فوجی کمانڈروں اور انٹیلی جنس حکام سے میدانی پیش رفت کے بارے میں مسلسل سکیورٹی اور فوجی بریفنگز حاصل کیں۔طے پایا ہے کہ ٹرمپ ایسٹر کی چھٹیوں کے دوران واشنگٹن ہی میں قیام کریں گے، جو موجودہ سکیورٹی مرحلے کی حساسیت اور آنے والے دنوں میں ممکنہ طور پر فوری فوجی یا سیاسی فیصلوں کے جاری ہونے کا اشارہ ہے۔ایران نے جمعہ کو ملک کے جنوب مغرب میں امریکہ کا ایک ایف 15 جنگی طیارہ مار گرایا، اور امریکی افواج نے اس کے عملے کو بچانے کے لیے آپریشن کیا جس میں وہ ایک رکن کو واپس لانے میں کامیاب ہوگئیں۔بعدازاں ایرانی فوج نے جمعہ کو اعلان کیا کہ اس نے خلیج میں امریکہ کا دوسرا جنگی طیارہ اے-10 مار گرایا ہے، جسے فضائی دفاعی نظام کی فائرنگ سے نشانہ بنایا گیا تھا۔

آپریشن وعدہ صادق 4 کی 95ویں لہر: ایران کے خطے میں

امریکی فوجی تنصیبات پر قاسم، خیبر شکن اور غدیر میزائلوں سے حملے

تہران/۴اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی پاسداران انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ آپریشن وعدہ صادق 4 کی 95ویں لہر کے تحت کویت، بحرین، متحدہ عرب امارات اور اسرائیل میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ایرانی پاسداران انقلاب کے مطابق یہ کارروائی یا حسن ابن علی کے کوڈ کے تحت انجام دی گئی، کارروائی میں قاسم، خیبر شکن اور غدیر میزائل استعمال کیے گئے۔پاسداران انقلاب کے مطابق اس کارروائی میں جن اہداف کو نشانہ بنایا گیا ان میں امریکی فوجی تنصیبات، اسرائیل سے وابستہ ایک تجارتی جہاز اور اسرائیل کے کئی علاقے شامل تھے، جن پر مختلف میزائل نظام استعمال کیے گئے۔ایرانی پاسداران انقلاب نے بتایا کہ نشانہ بننے والے مقامات میں کویت کے بوبیان جزیرے پر امریکی فوج کے HIMARS توپ خانے کے ٹھکانے، بحرین کے شمال میں امریکی پیٹریاٹ میزائل سسٹم، امریکی مارس میزائلوں کے آپریٹرز کے اجتماع کی جگہ، متحدہ عرب امارات کے علاقے میں امریکی فوج کے سینئر کمانڈرز اور ٹرینرز کی میزبانی کرنے والا مقام اور متحدہ عرب امارات میں امریکی مصنوعی ذہانت کی کمپنی Oracle شامل ہیں۔پاسداران انقلاب کے مطابق اسرائیل سے وابستہ تجارتی جہاز MSC ISHYKA کو بحرین کی خلیفہ بن سلمان بندرگاہ میں ایرانی گولہ بارود سے نشانہ بنایا گیا۔پاسداران انقلاب نے کہا

کہ یہ آپریشن جاری ہے اور مزید جارحانہ کارروائیوں سے متعلق رپورٹس ایرانی عوام کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔

بیروت میں دھماکے، اسرائیل کا حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

جنوبی مضافاتی علاقے ضاحیہ پر دو فضائی حملے کیے گئے

بیروت، 4اپریل (یواین آئی) لبنانی دارالحکومت بیروت میں ہفتے کے روز زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جبکہ اسرائیلی فوج نے حزب اللہ کے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ فرانس پریس کے نامہ نگار کے مطابق آدھے گھنٹے کے دوران کم از کم دو دھماکے سنے گئے، جن میں سے ایک کے بعد دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔اسرائیلی فوج نے ٹیلی گرام پر جاری بیان میں کہا کہ اس نے بیروت میں حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔مقامی میڈیا کے مطابق جنوبی مضافاتی علاقے ضاحیہ پر دو فضائی حملے کیے گئے۔یاد رہے کہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری جنگ کو ایک ماہ مکمل ہو چکا ہے، اور جمعہ کو بھی بیروت کے جنوبی ضاحیہ پر بمباری کی گئی تھی۔اسرائیلی فوج نے انخلائی وارننگ جاری کرنے کے چند گھنٹوں بعد انفراسٹرکچر پر حملوں کی تصدیق کی، جبکہ 2 مارچ سے جاری اس جنگ کے باعث ضاحیہ کی بڑی آبادی پہلے ہی نقل مکانی کر چکی ہے۔جمعہ کے روز اسرائیلی فوج نے مشرقی لبنان کے علاقے مغربی بقاع میں دریائے لیطانی پر واقع اس پل کو بھی نشانہ بنایا جو سحمر اور مشغرہ کے قصبوں کو ملاتا ہے، تاہم پل مکمل طور پر تباہ نہیں ہوا۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حزب اللہ ان پلوں کو فوجی مقاصد اور اپنے ارکان کی نقل و حرکت کے لیے استعمال کر رہی

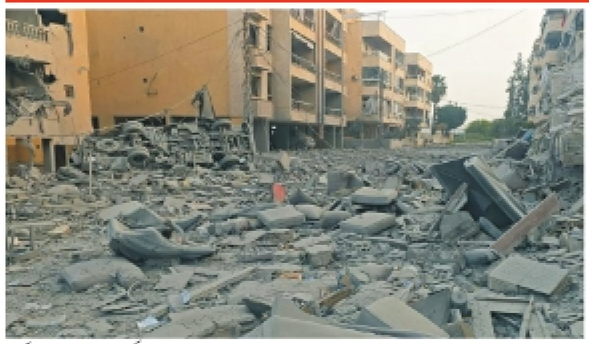

ہے۔دوسری جانب حزب اللہ نے بھی بیانات میں کہا ہے کہ اس نے المطلہ کریات شمونہ اور مرغلیوت کی بستیوں سمیت ایک اسرائیلی فوجی ہیڈ کوارٹر پر راکٹ حملے کیے ہیں۔واضح رہے کہ حزب اللہ 2 مارچ سے اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنا رہی ہے، جو 28 فروری کو ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد شروع ہونے والی کشیدگی کا حصہ ہے۔لبنانی وزارت صحت کے مطابق 2 مارچ سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک افراد کی تعداد 1368 جبکہ زخمیوں کی تعداد 4138 ہوچکی ہے۔

ایران جنگ میں اب تک 365 امریکی فوجی زخمی، 13 کی موت

واشنگٹن، 4اپریل (یواین آئی) امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے دوران اب تک کل 365 امریکی فوجی زخمی ہوئے ہیں، جبکہ 13 فوجیوں کی موت ہوئی ہے۔بی بی سی نے امریکی محکمہ دفاع کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ابھی تک یہ فوری طور پر واضح نہیں ہے کہ ان اعداد و شمار میں ایران میں حال ہی میں ایک امریکی لڑاکا طیارے کے مار گرائے جانے اور لاپتہ عملے کو تلاش کرنے کے لیے چلائی گئی بچاؤ مہم کے دوران زخمی ہونے والے فوجی بھی زخمیوں کی اس فہرست میں شامل ہیں یا نہیں۔امریکی محکمہ دفاع کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق مرنے والوں کی تعداد 13 پر برقرار ہے۔ایران میں حال ہی میں ایک امریکی لڑاکا طیارے کے مار گرائے جانے اور لاپتہ عملے کو تلاش کرنے کے لیے چلائی گئی بچاؤ مہم کے دوران زخمی ہونے والے فوجی بھی زخمیوں کی اس فہرست میں شامل ہیں یا نہیں جنگ کے دوران زخمی ہونے والے امریکی فوجیوں میں فوج کے 247 جوان، بحریہ کے 63 جوان، فضائیہ کے 36 جوان اور 19 میرین فوجی شامل ہیں۔

ٹرمپ کا ایرانی افزودہ یورینیئم قبضے میں لینے کا عندیہ،

ماہرین نے خطرناک قرار دے دیا

واشنگٹن، 4اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے افزودہ یورینیئم کو قبضے میں لینے کے عندیے پر ماہرین نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے نہایت حساس اور خطرناک قدم قرار دیا ہے۔ بین الاقوامی سلامتی اور جوہری امور کے ماہرین کے مطابق کسی ملک کے جوہری مواد پر زبردستی قبضہ کرنا اس کی خودمختاری کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اس سے براہ راست فوجی تصادم کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اس قسم کا اقدام تابکاری کے خطرات کو بھی جنم دے سکتا ہے اور بڑے انسانی بحران کا سبب بن سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عالمی جوہری نگران ادارہ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی بھی اس طرح کے یکطرفہ اقدام کو بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی خلاف ورزی تصور کرے گا۔تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ ایسے اقدامات مشرق وسطیٰ میں وسیع جنگ کو جنم دے سکتے ہیں، جس میں روس اور چین جیسی عالمی طاقتوں کی مداخلت بھی ممکن ہے۔ماہرین کے مطابق اس صورتحال کے نتیجے میں نہ صرف خطے میں عدم استحکام بڑھے گا بلکہ عالمی معیشت اور تیل کی قیمتوں پر بھی شدید اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

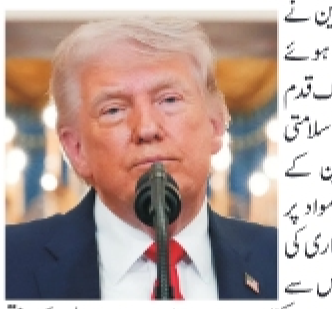

ایران میں جنگ 36ویں روز بھی جاری، تہران و دیگر علاقوں میں دھماکے

اہواز کے علاقے ماہ شہر میں پیٹروکیمیکل کمپلیکس کو نشانہ بنایا گیا

تہران، 4اپریل (یواین آئی) ایران میں جاری جنگ 36ویں روز بھی شدت اختیار کیے ہوئے ہے، جہاں دارالحکومت تہران سمیت مختلف علاقوں میں دھماکوں اور جنگی طیاروں کی پروازوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔رپورٹس کے مطابق گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران تہران کے شمالی اور مشرقی علاقوں میں

زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جبکہ فضاؤں میں جنگی طیاروں کی شدید نقل و حرکت دیکھی گئی۔خبر رساں ایجنسی فارس" کے مطابق اہواز کے علاقے ماہ شہر میں پیٹروکیمیکل کمپلیکس کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں دھوئیں کے بادل بلند ہوتے دیکھے گئے۔ایک ایرانی عہدے دار نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس حملے میں جانی نقصان بھی ہوا ہے۔ماہ شہر پیٹروکیمیکل فاؤنڈیشن کے مطابق چار کمپنیوں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد صنعتی یونٹس کو خالی کرا لیا گیا، تاہم ماحولیاتی آلودگی کا کوئی خطرہ نہیں بتایا گیا۔دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تہران میں دفاعی مراکز، اسلحہ سازی کے یونٹس اور تحقیقی مراکز کو نشانہ بنایا ہے اور ایرانی نظام کی صلاحیتوں کو مسلسل نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق کریات شمونہ میں میزائل کے ٹکڑے گرنے سے مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔مزید اطلاعات کے مطابق تہران کے شمالی پہاڑی علاقوں، صوبہ آذربائیجان غربی اور اہواز کے جنوب مشرق میں واقع شہر عبادان میں بھی دھماکے ہوئے ہیں۔امریکی ادارے انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف وار کے مطابق تہران کی بہشتی یونیورسٹی میں ایٹمی تحقیقی مرکز، صوبہ سیستان و بلوچستان میں ایرانی فوج کے دو ہوائی اڈے اور اصفہان میں پاسداران انقلاب کے اسلحہ خانے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ آبنائے ہرمز کے قریب امریکی فضائیہ کا ایک اور A-10 جنگی طیارہ تباہ ہو گیا، تاہم اس کے پائلٹ کو بچا لیا گیا ہے۔اسی طرح سی بی ایس نیوز کے مطابق ایران میں گرنے والے پہلے طیارے کے عملے کے ایک رکن کو امریکی اسپیشل فورسز نے تلاش کر لیا ہے۔

کابل میں زلزلہ، مکان منہدم ہونے سے ایک ہی خاندان کے 8 افراد جاں بحق

ہلاکتوں کی تعداد ایک درجن سے تجاوز

کابل، 4اپریل (ایجنسیز) افغانستان کے دارالحکومت کابل میں زلزلے کے باعث مکان منہدم ہونے سے ایک ہی خاندان کے آٹھ افراد جاں بحق ہوگئے۔ طالبان حکومت نے تصدیق کی ہے کہ جمعے کی شام آنے والے زلزلے کے نتیجے میں کابل صوبے کے ضلع بگرامی میں کم از کم آٹھ افراد جان کی بازی ہار گئے۔حکام کے مطابق زلزلے کی شدت 5.8 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی گہرائی 181 کلومیٹر تھی، اور اس کے جھٹکے افغانستان کے علاوہ پاکستان اور انڈیا میں بھی محسوس کیے گئے۔کابل گورنر کے میڈیا آفس کے مطابق زلزلے کے شدید جھٹکوں سے بگرامی کے علاقے گوسفندرہ میں ایک رہائشی مکان منہدم ہو گیا۔صوبائی ترجمان حافظ بشارت نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے تمام افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، جن میں باپ، ماں، چار بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں۔ماہرین کے مطابق اگرچہ گہرائی میں آنے

والے زلزلے عموماً کم نقصان دہ ہوتے ہیں، تاہم افغانستان میں کچے اور خستہ حال مکانات کے باعث معمولی شدت کے زلزلے بھی بڑے جانی نقصان کا سبب بن سکتے ہیں۔ادھر الگ واقعات میں چار مزید افراد ہلاک ہوگئے ہیں

ایران کی جہازوں کو ہرمز سے گزرنے کیلئے نئی ہدایات،

کئی کمپنیوں نے مسترد کردیں

تہران، 4اپریل (یواین آئی) بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ایران نے بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں، تاہم کئی شپنگ کمپنیوں نے ان پر عمل سے انکار کر دیا ہے۔رپورٹ کے مطابق ایران نے جہازوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ پاسداران انقلاب سے وابستہ ثالث کمپنیوں کے ساتھ رابطہ کریں اور ہرمز کی تنگ گزرگاہ سے گزرنے کے لیے اپنی رجسٹریشن تبدیل کر کے دوست ممالک کے جھنڈے استعمال کریں۔تاہم متعدد بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں نے ایران کی اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔بلومبرگ کے مطابق خلیج ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت میں معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، لیکن یہ اب بھی معمول سے کم سطح پر ہے۔ایران نے اس اہم آبی گزرگاہ پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی ہے، خاص طور پر 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد، جس کے نتیجے میں جہازوں کی نقل و حرکت میں نمایاں کمی آئی۔واضح رہے کہ عام حالات میں دنیا کے تقریباً ایک پانچواں تیل اور ایل این جی اسی راستے سے گزرتا ہے۔ایران نے کچھ دوست ممالک کے جہازوں کو مخصوص راستوں سے گزرنے کی اجازت دی ہے، جبکہ امریکہ اور اسرائیل کے اتحادی جہازوں کو خبردار کیا ہے کہ گزرنے کی صورت میں انہیں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com